



الحواریہ شریعت

مکتبہ جمال کرم لاہور

حضرت (علامہ) جلال الدین احمد مجدی

الواری شریعت

— از —

حضرت (علامہ) جلال الدین احمد مجدی

مکتبہ جمال کرم



9. مرکز الاولیاء (سنت ہول) دربار مارکیٹ - لاہور فون: 7324948

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	_____	انوار شریعت
مصنف	_____	مفتی جلال الدین احمد امجدی
زیر اہتمام	_____	ایم احسان الحق صدیقی
ناشر	_____	مکتبہ جمال کرم لاہور
تعداد	_____	1100 سو
قیمت	_____	50 روپے



- (۱) ضیاء القرآن پبلی کیشنز، گنج بخش روڈ لاہور
- (۲) ضیاء القرآن پبلی کیشنز، ۱۴ انفال سنٹر اردو بازار لاہور
- (۳) فرید بکسٹال اردو بازار لاہور
- (۴) احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راو پینڈی
- (۵) مکتبہ المجاہد دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ

فہرست مضامین

31	5	مکروہ وقتوں کا بیان	گاہ اولین
32	6	اذان و اقامت کا بیان	اللہ تعالیٰ کے بارے میں عقیدہ
34	7	اذان کے بعد کی دعا	فرشتے
35	7	تعداد اور رکعات اور نیت کا بیان	خدائے تعالیٰ کی کتابیں
39	8	نماز پڑھنے کا طریقہ	رسول اور نبی
42	9	نماز کے بعد کی دعا	ہمارے نبی علیہ السلام
42	10	عورتوں کیلئے نماز کے مخصوص مسائل	قیامت کا بیان
43	11	نماز کی شرطیں	تقدیر کا بیان
44	12	اصطلاحات شرعیہ	مرنے کے بعد زندہ ہونا
45	12	نماز کے فرائض	شرک و کفر کا بیان
46	14	نماز کے واجبات	بدعت کا بیان
47	17	نماز کی سنتیں	وضو کا بیان
48	19	قرأت کا بیان	غسل کا بیان
50	21	جماعت اور امامت کا بیان	تیمم کا بیان
52	23	نماز فاسد کرنے والی چیزیں	استنجاء کا بیان
53	24	نماز کے مکروہات	پانی اور جانوروں کے جھوٹے کا بیان
54	25	وتر کا بیان	کنوئیں کا بیان
55	27	سنت اور نفل کا بیان	نجاست کا بیان
57	28	تحیۃ الوضو	حیض و نفاس و جنابت کا بیان
57	30	نماز اشراق	نماز کے وقتوں کا بیان

108	57	عشر کا بیان	نما چاشت
109	57	زکوٰۃ کا مال کن لوگوں پر صرف کیا جائے	نماز تہجد
110	58	صدقہ فطر کا بیان	صلوٰۃ التَّسْبِيح
111	58	روزہ کا بیان	نماز حاجت
113	59	روزہ توڑنے والی اور نہ توڑنے والی چیزیں	تراویح کا بیان
114	61	روزہ کے مکروہات	قضا نماز کا بیان
115	63	نکاح کا بیان	سجدہ سہو کا بیان
116	66	نکاح پڑھانے کا طریقہ	بیمار کی نماز کا بیان
117	67	خطبہ نکاح	سجدہ تلاوت کا بیان
119	70	طلاق کا بیان	مسافر کی نماز کا بیان
119	72	عدت کا بیان	جمعہ کا بیان
120	76	کھانے کا بیان	خطبہ جمعہ اولیٰ
121	80	پینے کا بیان	خطبہ جمعہ ثانیہ
121	84	لباس کا بیان	عید و بقر عید کا بیان
121	86	زینت کا بیان	خطبہ اولیٰ عید الفطر
122	91	سوئے کا بیان	خطبہ ثانیہ برائے عید الفطر و عید الاضحیٰ
123	94	فاتحہ کا آسان طریقہ	خطبہ اولیٰ برائے عید الاضحیٰ
124	101	ایمان مجمل، مفصل	قربانی کا بیان
125	102	اسلامی کلمہ مترجم	عقیقہ کا بیان
128	104	درود شریف اور مفید دعائیں	نماز جنازہ کا بیان
	106		زکوٰۃ کا بیان

بِنگاہِ اَوَّلِیْن

صحیح عقائد اور مستند شرعی مسائل کے مفید سلسلہ نورانی تعلیم اول، دوم، سوم اور چہارم کی ترتیب دینے کی خواہش ظاہر کی جو سلیس زبان میں عام فہم اور مختصر ہونے کے ساتھ ساتھ ضروری عقائد اور روزمرہ پیش آنے والے نماز، زکوٰۃ، روزہ اور نکاح و طلاق وغیرہ کے شرعی مسائل پر مشتمل ہو۔ اگرچہ ان مسائل پر بہت سی کتابیں مسلمانوں میں رائج ہیں لیکن اللہ اور اس کے پیارے مصطفیٰ جل جلالہ ﷺ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کی نیت سے قلم اٹھایا، درس و تدریس اور افتاء وغیرہ ضروری مشاغل سے وقت نکال کر تھوڑا تھوڑا لکھتا رہا یہاں تک کہ کتاب مکمل ہو گئی۔

میں نے بیس سالہ فتویٰ نویسی کے تجربہ کے بعد اس کتاب کو مرتب کیا ہے لیکن پھر بھی انسان خطا و نسیان سے مرکب ہے۔ اگر اہل علم کو کوئی غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ دوسری اشاعت میں اس کی تصحیح کر دی جائے۔

دعا ہے کہ مولیٰ اس کتاب کو قبول عام کا شرف عطا فرمائے اور اسے میرے

لئے نوشہ آخرت و سامان مغفرت بنائے۔ آمین

جلال الدین احمد امجدی

۱۵ / شعبان المعظم ۱۳۹۶ھ

۱۳ / اگست ۱۹۷۶ء

لَكَ الْحَمْدُ يَا اللَّهُ
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

سوال:- اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیسا عقیدہ رکھنا چاہئے؟

جواب:- اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ آسمان وزمین اور ساری مخلوقات کا پیدا کرنے والا وہی ہے۔ وہی عبادت کا مستحق ہے دوسرا کوئی مستحق عبادت نہیں۔ وہی سب کو روزی دیتا ہے۔ امیری غریبی اور عزت و ذلت سب اس کے اختیار میں ہے، جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے۔ اس کا ہر کام حکمت ہے بندوں کی سمجھ میں آئے یا نہ آئے وہ کمال و خوبی والا ہے۔ جھوٹ، دغا، خیانت، ظلم و جہل وغیرہ ہر عیب سے پاک ہے، اس کیلئے کسی عیب کا ماننا کفر ہے۔ لہذا جو یہ عقیدہ رکھے کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے وہ گمراہ بد مذہب ہے۔

سوال:- کیا اللہ تعالیٰ کو ”بڑھو“ کہنا جائز ہے؟

جواب:- اللہ تعالیٰ کی شان میں ایسا لفظ بولنا کفر ہے۔

سوال:- بعض لوگ کہتے ہیں کہ ”اوپر والا جیسا چاہے گا ویسا ہوگا“ اور کہتے ہیں ”اوپر اللہ ہے نیچے تم ہو“ یا اس طرح کہتے ہیں کہ ”اوپر اللہ ہے نیچے نیچے ہیں“

جواب:- یہ سب جملے گمراہی کے ہیں مسلمانوں کو ان سے بچنا نہایت ضروری ہے۔

سوال:- اللہ تعالیٰ کو اللہ میاں کہنا چاہئے یا نہیں؟

جواب:- اللہ میاں نہیں کہنا چاہئے کہ منع ہے۔

فرشتے

سوال:- فرشتے کیا چیز ہیں؟

جواب:- فرشتے انسان کی طرح ایک مخلوق ہیں لیکن نور سے پیدا کئے گئے ہیں۔ نہ وہ مرد ہیں نہ عورت ہیں۔ نہ کچھ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں۔ جتنے کام خدائے تعالیٰ نے ان کے سپرد کئے ہیں اسی میں لگے رہتے ہیں۔ کچھ فرشتے بندوں کا اچھا برا عمل لکھنے پر مقرر ہیں جن کو کراما کا تبیین کہا جاتا ہے اور کچھ فرشتے قبر میں مردوں سے سوال کرنے پر مقرر ہیں جن کو منکر نکیر کہا جاتا ہے اور کچھ فرشتے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دربار میں مسلمانوں کے درود و سلام پہنچانے پر مقرر ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے کام ہیں جو فرشتے انجام دیتے رہتے ہیں۔ ان میں چار فرشتے بہت مشہور ہیں۔ اول حضرت جبرائیل علیہ السلام جو اللہ تعالیٰ کے احکام پیغمبروں تک پہنچاتے تھے۔ دوسرے حضرت اسرافیل علیہ السلام جو قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔ تیسرے حضرت میکائیل علیہ السلام جو پانی برسانے اور روزی پہنچانے پر مقرر ہیں اور چوتھے حضرت عزرائیل علیہ السلام جو لوگوں کی جان نکالنے پر مقرر ہیں۔ جو شخص یہ کہے فرشتے کوئی چیز نہیں یا یہ کہے کہ فرشتے نیکی کی قوت کا نام ہے تو وہ کافر ہے۔ (بہار شریعت)

خدائے تعالیٰ کی کتابیں

سوال:- خدائے تعالیٰ کی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب:- خدائے تعالیٰ کی چھوٹی بڑی بہت سی کتابیں نازل ہوئیں۔ بڑی کتاب کو کتاب اور چھوٹی کو صحیفہ کہتے ہیں۔ ان میں چار کتابیں بہت مشہور ہیں اول توریت جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی، دوسری زبور جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی، تیسری انجیل جو

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور چوتھی قرآن مجید جو ہمارے نبی اکرم ﷺ پر نازل ہوئی۔

سوال:- پورا قرآن مجید ایک دفعہ نازل ہوا یا تھوڑا تھوڑا؟

جواب:- پورا قرآن مجید ایک دفعہ اکٹھا نازل نہیں ہوا بلکہ ضرورت کے مطابق تینیس (۲۳) برس میں تھوڑا تھوڑا نازل ہوتا رہا۔

سوال:- کیا قرآن کی ہر سورت پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب:- ہاں قرآن مجید کی ہر سورت اور ہر آیت پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اگر ایک آیت کا بھی انکار کر دے یا یہ کہے کہ قرآن جیسا نازل ہوا تھا اب ویسا نہیں بلکہ گھٹا بڑھا دیا گیا ہے تو وہ کافر ہے۔ (بہار شریعت)

رسول اور نبی

سوال:- رسول اور نبی کون ہوتے ہیں؟

جواب:- رسول اور نبی خدائے تعالیٰ کے بندے اور انسان ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو انسان کی ہدایت کیلئے دنیا میں بھیجا ہے وہ بندوں تک خدائے تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے ہیں معجزے دکھاتے ہیں اور غیب کی باتیں بتاتے ہیں، جھوٹ کبھی نہیں بولتے وہ ہر گناہ سے پاک ہوتے ہیں، ان کی تعداد کچھ کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔

سوال:- کیا ہم ہندوؤں کے پیشواؤں کو نبی کہہ سکتے ہیں؟

جواب:- کسی شخص کو نبی کہنے کیلئے قرآن و حدیث سے ثبوت چاہئے اور ہندوؤں کے پیشواؤں کے بارے میں نبی ہونے پر قرآن سے کوئی ثبوت نہیں ملتا اس لئے ہم انہیں نبی نہیں کہہ سکتے۔

سوال:- نبی کے نام پر ”م“ لکھنا چاہئے یا نہیں؟

جواب:- علیہ الصلاۃ والسلام لکھنا چاہئے صرف ”م“ لکھنا حرام ہے۔

ہمارے نبی

سوال:- ہمارے نبی کون ہیں؟

جواب:- ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ جو بروز دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول شریف مطابق ۱۲۰/۱ اپریل ۵۷۱ء میں مکہ شریف میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ ہے (رضی اللہ عنہما جمعین) آپ کی ظاہری زندگی تریسٹھ (۶۳) برس کی ہوئی۔ تریپن (۵۳) برس کی عمر تک مکہ شریف میں رہے پھر دس سال مدینہ طیبہ میں رہے ۱۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ ۱۱۲ جون ۶۳۲ء میں وفات پائی۔ آپ ﷺ کا مزار مبارک مدینہ شریف میں ہے جو مکہ شریف سے تقریباً دو سو میل یعنی تین سو بیس کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال:- ہمارے نبی کی کچھ خوبیاں بیان کیجئے؟

جواب:- ہمارے نبی سید الانبیاء اور نبی الانبیاء ہیں یعنی انبیائے کرام کے سردار ہیں اور تمام انبیاء، حضور ﷺ کے امتی ہیں۔ آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں یعنی آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ جو شخص آپ ﷺ کے بعد نبی پیدا ہونے کو جائز سمجھے وہ کافر ہے۔ ساری مخلوقات خدائے تعالیٰ کی رضا چاہتی ہے اور خدائے تعالیٰ حضور کی رضا چاہتا ہے۔ حضور کی فرمانبرداری اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری ہے۔ زمیں و آسمان کی ساری چیزیں آپ ﷺ پر ظاہر تھیں۔ دنیا کے ہر گوشے اور ہر کونے میں قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے حضور اس طرح ملاحظہ فرماتے ہیں جیسے کوئی اپنی ہتھیلی دیکھے، اوپر، نیچے، آگے اور پیٹھ کے پیچھے یکساں دیکھتے تھے۔ آپ ﷺ کے لئے کوئی چیز آڑ نہیں بن سکتی تھی۔ حضور ﷺ

جانتے ہیں کہ زمین کے اندر کہاں کیا ہو رہا ہے۔ خشوع جو دل کی ایک کیفیت کا نام ہے حضور ﷺ اسے بھی ملاحظہ فرماتے ہیں۔ ہمارے چلنے پھرنے اٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے وغیرہ ہر قول و فعل کی حضور ﷺ کو بروقت خبر ہے۔

(بخاری شریف، مشکوٰۃ شریف، بہار شریعت وغیرہ)

سوال:- کیا ہمارے نبی زندہ ہیں؟

جواب:- ہمارے نبی اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام زندہ ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ سرکار اقدس ﷺ نے فرمایا

”إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَارَ الْأَنْبِيَاءِ
فَنَبِيُّ اللَّهِ حَيٌّ يُزْزَقُ“

یعنی خدائے تعالیٰ نے زمین پر انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا
حرام فرمادیا ہے تو اللہ کے نبی زندہ ہیں روزی دیئے جاتے ہیں۔

(مشکوٰۃ شریف ص ۱۲۱)

سوال:- جو شخص انبیائے کرام کے بارے میں کہے کہ ”مر کر مٹی میں مل گئے“ تو اس کے لئے
کیا حکم ہے؟

جواب:- ایسا کہنے والا گمراہ بد مذہب خبیث ہے۔ (بہار شریعت)

قیامت کا بیان

سوال:- قیامت کسے کہتے ہیں؟

جواب:- قیامت اس دن کو کہتے ہیں جس دم حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں
گے۔ صور سینک کی شکل کی ایک چیز ہے جس کی آواز سن کر سب آدمی اور تمام جانور مرجائیں
گے۔ زمین، آسمان، چاند، سورج، پہاڑ وغیرہ دنیا کی ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائے گی

marfat.com

Marfat.com

یہاں تک کہ صور بھی ختم ہو جائے گا اور اسرائیل علیہ السلام بھی ختم ہو جائیں گے۔ یہ واقعہ محرم کی دس ویں تاریخ جمعہ کے دن ہوگا۔ (بہار شریعت)

سوال:- قیامت کی کچھ نشانیاں بیان کیجئے؟

جواب:- جب دنیا میں گناہ زیادہ ہونے لگیں، حرام کاموں کو لوگ کھلم کھلا کرنے لگیں، ماں باپ کو تکلیف دیں اور غیروں سے میل جول رکھیں امانت میں خیانت کریں، زکوٰۃ دینا لوگوں پر گراں گزرے، دنیا حاصل کرنے کیلئے علم دین پڑھا جائے، ناچ گانے کا رواج زیادہ ہو جائے، بدکار لوگ قوم کے پیشوا اور لیڈر ہو جائیں، چرواہے وغیرہ کم درجہ کے لوگ بڑی بڑی بلڈنگوں میں رہنے لگیں تو سمجھ لو کہ قیامت قریب آگئی ہے۔

(مشکوٰۃ شریف، بہار شریعت)

سوال:- جو شخص قیامت کا انکار کرے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب:- قیامت قائم ہونا حق ہے اس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ (بہار شریعت)

تقدیر کا بیان

سوال:- تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب:- دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے اور بندے جو کچھ بھلائی برائی کرتے ہیں خدائے تعالیٰ نے اسے اپنے علم کے موافق پہلے ہی لکھ دیا ہے اسے تقدیر کہتے ہیں۔

سوال:- کیا اللہ تعالیٰ نے جیسا ہماری تقدیر میں لکھ دیا ہے ہمیں مجبوراً ویسا کرنا پڑتا ہے؟

جواب:- نہیں اللہ تعالیٰ کے لکھ دینے سے ہمیں مجبوراً ویسا کرنا نہیں پڑتا ہے بلکہ ہم جیسا کرنے والے تھے اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سے ویسا لکھ دیا۔ اگر کسی کی تقدیر میں برائی لکھی تو اس لئے کہ وہ برائی کرنے والا تھا۔ اگر وہ بھلائی کرنے والا ہوتا تو خدائے تعالیٰ اس کی تقدیر میں بھلائی لکھتا۔ خلاصہ یہ کہ خدائے تعالیٰ کے لکھ دینے سے بندہ کسی کام کے کرنے پر مجبور

نہیں کیا گیا۔ تقدیر حق ہے اس کا انکار کرنے والا گمراہ بد مذہب ہے۔

(شرح فقہ اکبر، بہار شریعت)

مرنے کے بعد زندہ ہونا

سوال:- مرنے کے بعد زندہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:- مرنے کے بعد زندہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دن جب زمین، آسمان انسان اور فرشتے وغیرہ سب فنا ہو جائیں گے تو پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے گا حضرت اسرافیل علیہ السلام کو زندہ فرمائے گا، وہ دوبارہ صور پھونکیں گے تو سب چیزیں موجود ہو جائیں گی، فرشتے اور آدمی وغیرہ سب زندہ ہو جائیں گے، مردے اپنی اپنی قبروں سے اٹھیں گے، حشر کے میدان میں خدائے تعالیٰ کے سامنے پیشی ہوگی، حساب لیا جائے گا اور ہر شخص کو اچھے برے کاموں کا بدلہ دیا جائیگا۔ یعنی اچھوں کو جنت ملے گی اور بروں کو جہنم میں بھیج دیا جائیگا۔ حساب اور جنت دونوں حق ہیں ان کا انکار کرنے والا کافر ہے۔

(بہار شریعت)

شرک و کفر کا بیان

سوال:- شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب:- خدائے تعالیٰ کی ذات میں کسی کو شریک ٹھہرانا شرک ہے۔ ذات میں شریک ٹھہرانے کا مطلب یہ ہے کہ دو یا دو سے زیادہ خدا ماننے جیسے عیسائی کہ تین خدا مان کر مشرک ہو یا اور جیسے ہندو کہ کئی خدا ماننے کے سبب مشرک ہیں۔ اور صفات کی طرح کسی دوسرے کیلئے کوئی صفت ثابت کرے مثلاً سمع اور بصر وغیرہ جیسا کہ خدائے تعالیٰ کیلئے سمع اور بصر وغیرہ ذاتی طور پر مانے کہ بغیر خدا کے دیئے اسے یہ صفتیں خود حاصل ہیں تو شرک ہے اور اگر

marfat.com

Marfat.com

کسی دوسرے کیلئے عطائی طور پر مانے کہ خدائے تعالیٰ نے اسے یہ صفتیں عطا کی ہیں تو شرک نہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے خود انسان کے بارے میں فرمایا

فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا (پارہ ۲۹ / رکوع ۱۹)

یعنی ہم نے انسان کو سمیع اور بصیر بنایا۔

سوال:- کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب:- ضروریات دین میں سے کسی ایک بات کا انکار کرنا کفر ہے۔ ضروریات دین بہت ہیں ان میں چند یہ ہیں۔ خدائے تعالیٰ کو ایک اور واجب الوجود ماننا اس کی ذات و صفات میں کسی کو شریک نہ سمجھنا، ظلم اور جھوٹ وغیرہ تمام عیوب سے اس کو پاک ماننا، اس کے ملائکہ اور اس کی تمام کتابوں کو ماننا، قرآن مجید کی ہر آیت کو حق سمجھنا۔ حضور سید عالم ﷺ اور تمام انبیاء کرام کی نبوت کو تسلیم کرنا، ان سب کو عظمت والا جاننا انہیں ذلیل اور چھوٹا نہ سمجھنا، ان کی ہر بات جو قطعی اور یقینی طور پر ثابت ہو اسے حق ماننا۔ حضور علیہ السلام کو خاتم النبیین ماننا۔ ان کے بعد کسی نبی کے پیدا ہونے کو جائز نہ سمجھنا، قیامت، حساب و کتاب اور جنت و دوزخ کو حق ماننا، نماز، روزہ اور حج زکوٰۃ کی فرضیت کو تسلیم کرنا، زنا، چوری اور شراب نوشی وغیرہ حرام قطعی کی حرمت کا اعتقاد کرنا اور کافر کو کافر جاننا وغیرہ۔

سوال:- کسی سے شرک یا کفر ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب:- توبہ اور تجدید ایمان کرے، بیوی والا ہو تو تجدید نکاح کرے اور مرید ہو تو تجدید بیعت کرے۔

سوال:- شرک و کفر کے علاوہ کوئی دوسرا گناہ ہو جائے تو معافی کی کیا صورت ہے؟

جواب:- توبہ کرے، اللہ کی بارگاہ میں روئے گڑ گڑائے، اپنی غلطی پر نادم و پشیمان ہو اور دل میں پکا عہد کرے کہ اب کبھی غلطی نہ کروں گا صرف زبان سے توبہ کہہ لینا توبہ نہیں ہے۔

سوال:- کیا ہر قسم کا گناہ توبہ سے معاف ہو سکتا ہے؟

جواب:- جو گناہ کسی بندہ کی حق تلفی سے ہو مثلاً کسی کا مال غصب کر لیا، کسی پر تہمت لگائی یا ظلم یا تو ان گناہوں کی معافی کیلئے ضروری ہے کہ پہلے اس بندے کا حق واپس کیا جائے یا اس سے معافی مانگی جائے پھر خدائے تعالیٰ سے توبہ کرے تو معاف ہو سکتا ہے۔ اور جس گناہ کا تعلق کسی بندہ کی حق تلفی سے نہیں ہے بلکہ صرف خدائے تعالیٰ سے ہے اس کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو صرف توبہ سے معاف ہو سکتا ہے۔ جیسے شراب نوشی کا گناہ اور دوسرا وہ جو صرف توبہ سے معاف نہیں ہو سکتا جیسے نمازوں کے نہ پڑھنے کا گناہ۔ اس لئے ضروری ہے کہ وقت پر نمازوں کے نہ ادا کرنے کا جو گناہ ہو اس سے توبہ کرے اور نمازوں کی قضا پڑھے اگر آخری عمر میں کچھ قضا رہ جائے تو ان کے فدیہ کی وصیت کر جائے۔

بدعت کا بیان

سوال:- بدعت کسے کہتے ہیں؟ اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:- اصطلاح شرع میں بدعت ایسی چیز کے ایجاد کرنے کو کہتے ہیں جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ظاہری زمانہ میں نہ ہو۔ خواہ وہ چیز دینی ہو یا دنیوی (اشعۃ اللمعات جلد اول ص ۱۲۵) اور بدعت کی تین قسمیں ہیں بدعت حسنہ، بدعت سیئہ، اور بدعت مباحہ۔

بدعت حسنہ وہ بدعت ہے جو قرآن و حدیث کے اصول و قواعد کے مطابق ہو اور اسے انہی پر قیاس کیا گیا ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں اول بدعت واجبہ جیسے قرآن و حدیث سمجھنے کیلئے علم نحو کا سیکھنا اور گمراہ فرقے مثلاً خارجی، رافضی، قادیانی اور وہابی وغیرہ پر رد کیلئے دلائل قائم کرنا۔ دوم بدعت مستحبہ جیسے مدرسوں کی تعمیر اور وہ نیک کام جس کا رواج ابتدائی زمانہ میں نہیں تھا جیسے اذان کے بعد صلوٰۃ پکارنا، درمختار باب الاذان میں ہے کہ اذان کے بعد الصلوٰۃ والسلامُ عَلَیْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ پکارنا ربیع الآخر ۸۷ھ میں جاری

ہوا اور یہ بدعت حسنہ ہے۔

سوال:- بدعت سیئہ کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:- بدعت سیئہ وہ بدعت ہے جو قرآن و حدیث کے اصول و ضوابط کے مخالف ہو (اشعۃ اللمعات جلد اول ص ۱۲۵) اس کی دو قسمیں ہیں۔ اول بدعت محرمہ جیسے ہندوستان کی مروجہ تعزیہ داری (فتاویٰ عزیز یہ، رسالہ تعزیہ داری اعلیٰ حضرت) اور جیسے اہلسنت و جماعت کے خلاف نئے عقیدہ والوں کے مذاہب۔ (اشعۃ اللمعات جلد اول ص ۱۲۵) دوم بدعت مکروہہ جیسے جمعہ اور عیدین کا خطبہ غیر عربی میں پڑھنا۔

سوال:- بدعت مباحہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:- جو چیز حضور ﷺ کے ظاہری زمانہ میں نہ ہو اور جس کے کرنے نہ کرنے پر ثواب و عذاب نہ ہو اسے بدعت مباحہ کہتے ہیں۔ (اشعۃ اللمعات جلد اول ص ۱۲۵) جیسے کھانے پینے میں کشادگی اختیار کرنا اور ریل گاڑی وغیرہ میں سفر کرنا۔

سوال:- حدیث شریف کُلُّ بِذْعَةٍ ضَلَالَةٌ سے کوئی بدعت مراد ہے؟

جواب:- اس حدیث شریف سے صرف بدعت سیئہ مراد ہے (دیکھئے مرقاة شرح مشکوٰۃ شریف جلد اول ص ۷۹ اور اشعۃ اللمعات جلد اول ص ۱۲۵) اس لئے کہ اگر بدعت کی تمام قسمیں مراد لی جائیں جیسا کہ ظاہر حدیث سے مفہوم ہوتا ہے تو فقہ، علم کلام اور صرف و نحو وغیرہ کی تدوین اور ان کا پڑھنا پڑھنا سب ضلالت و گمراہی ہو جائے گا۔

سوال:- کیا بدعت کا حسنہ اور سیئہ ہونا حدیث شریف سے ثابت بھی ہے؟

جواب:- ہاں بدعت کا حسنہ اور سیئہ ہونا حدیث شریف سے ثابت بھی ہے۔ ترمذی شریف میں ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے تراویح کی باقاعدہ جماعت قائم کرنے کے بعد فرمایا نَغَمَتِ الْبِذْعَةُ هَذِهِ یعنی یہ بہت اچھی بدعت ہے (مشکوٰۃ شریف ص ۱۱۵)

اور مسلم شریف میں حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم علیہ السلام و التسلیم نے فرمایا کہ جو اسلام میں کسی اچھے طریقہ کو رائج کرے گا تو اس کو اپنے رائج کرنے کا بھی ثواب ملے گا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا ثواب بھی ملے گا جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کی کمی نہ ہوگی۔ اور جو شخص مذہب اسلام میں برے طریقہ کو رائج کرے گا تو اس شخص پر اسکے رائج کرنے کا بھی گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی گناہ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی۔ (مشکوٰۃ ص ۳۳)

سوال:- کیا میلاد شریف کی کوئی محفل منعقد کرنا بدعت سیئہ ہے؟

جواب:- میلاد شریف کی محفل منعقد کرنا، اس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیدائش کے حالات و دیگر فضائل و مناقب بیان کرنا برکت کا باعث ہے۔ اسے بدعت سیئہ کہنا گمراہی و بد مذہبی ہے۔

سوال:- کیا حضور علیہ السلام کے زمانہ میں میت کا تیجہ ہوتا تھا؟

جواب:- میت کا تیجہ اور اسی طرح دسواں، بیسواں اور چالیسواں وغیرہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ظاہری زمانہ میں نہیں ہوتا تھا بلکہ یہ سب بعد کی ایجادات ہیں اور بدعت حسنہ ہیں۔ اس لئے کہ ان میں میت کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی ہوتی ہے۔ صدقہ خیرات کیا جاتا ہے اور غرباء و مساکین کو کھانا کھلایا جاتا ہے اور یہ سب ثواب کے کام ہیں۔ ہاں اس موقع پر شادی بیاہ کی طرح دوست و احباب اور عزیز و اقارب کی دعوت کرنا ضرور بدعت سیئہ ہے۔ (شامی جلد اول ص ۶۲۹، فتح القدیر جلد دوم ص ۱۰۲)

کتاب الاعمال

وضو کا بیان

سوال:- وضو کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:- وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے، پھر مسواک کرے، اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مل لے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو گٹھوں تک تین بار دھوئے۔ پہلے داہنے ہاتھ پر پانی ڈالے پھر بائیں ہاتھ پر۔ دونوں کو ایک ساتھ نہ دھوئے۔ پھر داہنے ہاتھ سے تین بار کلی کرے پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرے اور داہنے ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی چڑھائے، پھر پورا چہرہ دھوئے یعنی پیشانی پر بال اگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ہر حصہ پر تین مرتبہ پانی بہائے، اس کے بعد دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت تین بار دھوئے، انگلیوں کی طرف سے کہنیوں کے اوپر تک پانی ڈالے کہنیوں کی طرف سے نہ ڈالے، پھر ایک بار دونوں ہاتھوں سے پورے سر کا مسح کرے پھر کانوں کا اور گردن کا ایک ایک بار مسح کرے، پھر دونوں پاؤں نخنوں سمیت تین بار دھوئے۔ (درمختار، ردالمختار۔ بہار شریعت)

سوال:- دھونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:- دھونے کا مطلب یہ ہے کہ جس چیز کو دھوئے اس کے ہر حصہ پر پانی بہہ جائے۔ (فتاویٰ عالمگیری، بہار شریعت وغیرہ)

سوال:- اگر کچھ حصہ بھیگ گیا مگر اس پر پانی نہیں بہا تو وضو ہوگا یا نہیں؟

جواب:- اس طرح وضو ہرگز نہ ہوگا بھیگنے کے ساتھ ہر حصہ پر پانی بہہ جانا ضروری ہے۔

سوال:- وضو میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب:- وضو میں چار چیزیں فرض ہیں۔ اول منہ دھونا یعنی بال نکلنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک دوسرے کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا، تیسرے چوتھائی سر کا مسح کرنا یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا، چوتھے دونوں پاؤں نخنوں سمیت دھونا۔

سوال:- وضو میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب:- وضو میں سنتیں سولہ ہیں۔ نیت کرنا، بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کرنا، دونوں ہاتھوں کو گٹھوں تک تین بار دھونا، مسواک کرنا، داہنے ہاتھ سے تین کلیاں کرنا، داہنے ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی چڑھانا بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ داڑھی کا خلال کرنا، ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ ہر عضو کو تین تین بار دھونا، پورے سر کا ایک بار مسح کرنا، کانوں کا مسح کرنا، ترتیب سے وضو کرنا، داڑھی کے جو بال منہ کے دائرے کے نیچے ہیں ان کا مسح کرنا، اعضاء کو پے درپے دھونا، ہر مکروہ بات سے بچنا۔

(بہار شریعت)

سوال:- وضو میں کتنی باتیں مکروہ ہیں؟

جواب:- وضو میں اکیس باتیں مکروہ ہیں۔ عورت کے غسل یا وضو کے نیچے ہوئے پانی سے وضو کرنا۔ وضو کیلئے نجس جگہ بیٹھنا۔ نجس جگہ وضو کا پانی گرانا، مسجد کے اندر وضو کرنا، وضو کے اعضاء سے برتن میں پانی کے قطرے ٹپکنا، پانی میں رینٹھ یا کھنکار ڈالنا۔ قبلہ کی طرف تھوک یا کھنکار ڈالنا، یا کلی کرنا، بے ضرورت دنیا کی بات کرنا، ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا، پانی اس قدر کم خرچ کرنا کہ سنت ادا نہ ہو، منہ پر پانی مارنا، خرچ کرنا۔ منہ پر پانی ڈالتے وقت پھونکنا، صرف ایک ہاتھ سے منہ دھونا، گلے کا مسح کرنا، بائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا، داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا، اپنے لئے کوئی لوٹا وغیرہ خاص کر لینا، تین

نئے پانیوں سے تین بار سر کا مسح کرنا۔ جس کپڑے سے استنجاء کا پانی خشک کیا ہو اس سے
اعضائے وضو پونچھنا، دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا، کسی سنت کو چھوڑ دینا۔

(بہار شریعت)

سوال:- کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب:- پاخانہ یا پیشاب کرنا، پاخانہ پیشاب کے راستہ کسی اور چیز کا نکلنا، پاخانہ کے راستہ
سے ہوا کا نکلنا، بدن کے مقام سے خون یا پیپ نکل کر ایسی جگہ بہنا کہ جس کا وضو یا غسل میں
دھونا فرض ہے۔ کھانا، پانی یا صفر کی منہ بھرے آنا، اس طرح سو جانا کہ جسم کے جوڑ ڈھیلے
پڑ جائیں، بے ہوش ہونا جنون ہونا، غشی ہونا، کسی چیز کا اتنا نشہ ہونا کہ چلنے میں پاؤں
لڑکھرائیں، رکوع اور سجدہ والی نماز میں اتنی زور سے ہنستا کہ آس پاس والے سنیں، دکھتی
آنکھ سے آنسو بہنا، ان تمام باتوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

غسل کا بیان

سوال:- غسل کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:- غسل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے غسل کی نیت کر کے دونوں ہاتھ گٹوں تک تین
بار دھوئے پھر استنجا کی جگہ دھوئے اس کے بعد بدن پر اگر کہیں نجاست حقیقیہ یعنی پیشاب یا
پاکخانہ وغیرہ ہو تو اسے دور کرے پھر نماز جیسا وضو کرے مگر پاؤں نہ دھوئے۔ ہاں اگر چوکی یا
پتھر وغیرہ اونچی چیز پر نہائے تو پاؤں بھی دھو ڈالے، اس کے بعد بدن پر تیل کی طرح پانی
چڑے پھر تین بار داہنے کندھے پر پانی بہائے اور پھر تین بار بائیں کندھے پر۔ پھر سر پر اور
تمام بدن پر تین بار پانی بہائے، تمام بدن پر ہاتھ پھیرے اور ملے پھر نہانے کے بعد فوراً
کپڑے پہن لے۔ (عالمگیری)

سوال:- غسل میں کتنی باتیں فرض ہیں؟

جواب:- غسل میں تین باتیں فرض ہیں۔ کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، تمام ظاہر بدن پر سر سے پاؤں تک پانی بہانا۔ (درمختار، عالمگیری وغیرہ)

سوال:- غسل میں کتنی باتیں سنت ہیں؟

جواب:- غسل میں یہ باتیں سنت ہیں۔ غسل کی نیت کرنا۔ دونوں ہاتھوں کو گٹھوں تک تین بار دھونا۔ استنجا کی جگہ دھونا، بدن پر جہاں کہیں نجاست ہو اسے دور کرنا، نماز جیسا وضو کرنا، بدن پر تیل کی طرح پانی چھڑنا۔ داہنے مونڈھے پر پھر بائیں مونڈھے پر، سر پر اور تمام بدن پر تین بار پانی بہانا، تمام بدن پر ہاتھ پھیرنا اور ملنا۔ نہانے میں قبلہ رخ نہ ہونا اور کپڑا پہن کر نہانا ہو تو کوئی حرج نہیں۔ ایسی جگہ نہانا کہ کوئی نہ دیکھے، نہاتے وقت کسی قسم کا کلام نہ کرنا، کوئی دعا نہ پڑھنا، عورتوں کو بیٹھ کر نہانا، نہانے کے بعد فوراً کپڑا پہن لینا۔ (عالمگیری)

سوال:- کن صورتوں میں غسل کرنا فرض ہے؟

جواب:- منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو سے نکلنا، احتلام، حشفہ یعنی سرخ کرکا عورت کے آگے یا پیچھے یا مرد کے پیچھے داخل ہونا۔ دونوں صورتوں میں غسل فرض ہوتا ہے۔ حیض سے فارغ ہونا، نفاس ختم ہونا۔

سوال:- کن وقتوں میں غسل کرنا سنت ہے؟

جواب:- جمعہ، عید، بقر عید، عرفہ کے دن، اور احرام باندھتے وقت نہانا سنت ہے۔

سوال:- کن صورتوں میں غسل کرنا مستحب ہے؟

جواب:- وقوف عرفات، وقوف مزدلفہ، حاضری، حرم، حاضری سرکارِ اعظم ﷺ طواف، دخول، منیٰ تینوں جہرات کو کنکریاں مارنے کیلئے، شب براقہ، شب قدر، عرفہ کی رات، مجلس میلاد شریف، اور دیگر مجالس خیر کی حاضری کیلئے، مردہ نہلانے کے بعد، مجنوں کو جنون جانے کے بعد، غشی سے افاقہ کے بعد، نشہ جاتے رہنے کے بعد، گناہ سے توبہ کرنے کیلئے، نیا کپڑا

پہننے کیلئے، سفر سے واپسی کے بعد، استحاضہ بند ہونے کے بعد، نماز کسوف، خسوف، استسقاء، خوف، تاریکی اور سخت آندھی کیلئے بدن پر نجاست لگی ہو اور یہ نہ معلوم ہو کہ کس جگہ ہے۔ ان سب صورتوں میں غسل کرنا مستحب ہے۔ (بہار شریعت)

نوٹ:- (۱) گھٹنا کھول کر لوگوں کے سامنے نہانا سخت گناہ اور حرام ہے۔

(۲) نجس کپڑا پہن کر غسل نہ کریں اور اگر دوسرا پاک کپڑا نہ ہو تو اسی کو

پاک کر لیں۔

تیمم کا بیان

سوال:- تیمم کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:- تیمم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول دل میں نیت کرے پھر دونوں ہاتھ کی انگلیاں کشادہ کر کے زمین پر مارے اور زیادہ گرد لگ جائے تو جھاڑ لے پھر اس سے سارے منہ کا مسح کرے پھر دوبارہ دونوں ہاتھ زمین پر مار کر داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ سے اور بائیں ہاتھ کو داہنے ہاتھ سے کہنیوں سمیت ملے۔ (بہار شریعت)

سوال:- زبان سے تیمم کی نیت کرتے وقت کیا کہے؟

جواب:- یوں کہے نَوَيْتُ اَنْ اَتَيْمَّمَ تَقَرُّبًا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰی

سوال:- تیمم کا یہ طریقہ وضو کیلئے ہے یا غسل کیلئے؟

جواب:- تیمم کا یہ طریقہ وضو اور غسل دونوں کیلئے ہے۔

سوال:- اگر وضو اور غسل دونوں کا تیمم کرنا ہو تو ہر ایک کیلئے الگ الگ تیمم کرنا پڑیگا یا ایک ہی تیمم دونوں کے لئے کافی ہے؟

جواب:- دونوں کیلئے ایک ہی تیمم کافی ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- تیمم میں کتنی باتیں فرض ہیں؟

جواب:- تیمم میں تین باتیں فرض ہیں۔ نیت کرنا، پورے منہ پر ہاتھ پھیرنا، دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔ اگر انکو بھی پہنی ہے تو اس کے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے اور عورت اگر چوڑی یا زیور پہنے ہو تو اسے ہٹا کر اس حصہ پر ہاتھ پھیرنا فرض ہے۔

سوال:- کن چیزوں سے تیمم کرنا جائز ہے؟

جواب:- پاک مٹی، پتھر، ریت، ملتانی مٹی، گيرو، کچی یا پکی اینٹ، مٹی اور اینٹ، پتھر یا چونا کی دیوار سے تیمم کرنا جائز ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- کن چیزوں سے تیمم کرنا جائز نہیں؟

جواب:- سونا، چاندی، تانبا، پیتل، لوہا، لکڑی، المونیم، جست، کپڑا، راکھ اور ہر قسم کے غلہ سے تیمم کرنا جائز نہیں۔ یعنی جو چیزیں آگ میں پکھل جاتی ہیں یا جل کر راکھ ہو جاتی ہیں ان چیزوں سے تیمم کرنا جائز نہیں۔ ہاں اگر ان پر گرد ہو تو اس گرد سے تیمم کرنا جائز ہے۔ (عالمگیری)

سوال:- تیمم کرنا کب جائز ہے؟

جواب:- جب پانی پر قدرت نہ ہو تو تیمم کرنا جائز ہے۔

سوال:- پانی پر قدرت نہ ہونے کی کیا صورت ہے؟

جواب:- پانی پر قدرت نہ ہونے کی یہ صورت ہے کہ ایسی بیماری ہو کہ وضو یا غسل سے اس کے زیادہ ہو جانے کا صحیح اندیشہ ہو یا ایسے مقام پر موجود ہو کہ وہاں چاروں طرف ڈیڑھ ڈیڑھ کلومیٹر تک پانی کا پتہ نہ ہو یا اتنی سردی ہو کہ پانی کے استعمال سے مر جانے یا بیمار ہو جانے کا قوی اندیشہ ہو یا کنواں موجود ہے مگر ڈول وری نہیں پاتا ہے۔ ان کے علاوہ پانی پر قدرت نہ ہونے کی اور بھی صورتیں ہیں جو بہار شریعت وغیرہ بڑی کتابوں سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔

سوال:- اگر غسل کی حاجت ہو اور ایسے وقت میں سو کر اٹھے کہ صرف وضو کر کے نماز پڑھ سکتا ہے تو کیا کرے؟

جواب:- جسم پر نجاست لگی ہو تو اسے دھو کر غسل کا تیمم کر لے اور وضو کر کے نماز پڑھ لے پھر غسل کے بعد نماز دوبارہ پڑھے۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال:- کن چیزوں سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب:- جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے یا غسل واجب ہوتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ علاوہ ان کے پانی پر قدرت ہو جانے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

استنجا کا بیان

سوال:- استنجا کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:- پیشاب کے بعد استنجا کا طریقہ یہ ہے کہ پاک مٹی، کنکر یا پھٹے پرانے کپڑے سے پیشاب سکھائے پھر پانی سے دھو ڈالے، اور پاخانہ کے بعد استنجا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مٹی، کنکر یا پتھر کے تین، پانچ یا سات ٹکڑوں سے پاخانہ کی جگہ صاف کر لے پھر پانی سے دھو ڈالے۔ (بہار شریعت)

سوال:- استنجا کا ڈھیلا اور پانی کس ہاتھ سے استعمال کرنا چاہئے؟

جواب:- بائیں ہاتھ سے۔

سوال:- کن چیزوں سے استنجا کرنا منع ہے؟

جواب:- کسی قسم کا کھانا، ہڈی، گوبر، لید، کوئلہ اور جانور کا چارہ۔ ان سب چیزوں سے استنجا کرنا منع ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- کن جگہوں پر پیشاب یا پاخانہ کرنا منع ہے؟

جواب:- کنویں یا حوض یا چشمہ کے کنارے، پانی میں اگرچہ بہتا ہوا ہو، گھاٹ پر، پھل دار

درخت کے نیچے ایسے کھیت میں جس میں کھیتی موجود ہو، سایہ میں جہاں لوگ اٹھتے بیٹھتے ہوں، مسجد یا عید گاہ کے پہلو میں، قبرستان یا راستہ میں، جس جگہ جانور بندھے ہوں اور جہاں وضو یا غسل کیا جاتا ہو ان سب جگہوں میں پیشاب یا پاخانہ کرنا منع ہے۔

(بہار شریعت)

سوال:- پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت منہ کس طرف ہونا چاہئے؟

جواب:- پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا منع ہے۔ ہمارے ملک میں اُتر یا دکھن کی جانب منہ کرنا چاہئے۔ (بخاری شریف)

پانی اور جانوروں کے جھوٹے کا بیان

سوال:- کن پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے؟

جواب:- برسات کا پانی، ندی نالے چشمے سمندر دریا کنویں کا پانی، پگھلی ہوئی برف یا اولے کا پانی، تالاب یا بڑے حوض کا پانی ان سب پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے۔

(عالمگیری وغیرہ)

سوال:- کن پانیوں سے وضو کرنا جائز نہیں؟

جواب:- پھل دار درخت کا نچوڑا ہوا پانی یا وہ پانی کہ جس میں کوئی پاک چیز مل گئی اور اس کا نام بدل گیا جیسے شربت، شوربا، چائے وغیرہ یا بڑے حوض اور تالاب کا ایسا پانی کہ جس کا رنگ یا بو یا مزہ کسی ناپاک چیز کے مل جانے سے بدل گیا ہو اور چھوٹے حوض یا گھڑے کا وہ پانی کہ جس میں کوئی ناپاک چیز گر گئی ہو یا ایسا جانور مر گیا ہو کہ جس میں بہتا ہوا خون ہو اگرچہ پانی کا رنگ یا بو یا مزہ نہ بدلا ہو اور وہ پانی کہ جو وضو یا غسل کا دھوون ہے۔ ان سب پانیوں سے وضو کرنا جائز نہیں۔ (بہار شریعت)

سوال:- کن جانوروں کا جھوٹا پاک ہے؟

marfat.com

Marfat.com

جواب:- جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے۔ ان کا جھوٹا پاک ہے جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، کبوتر اور فاختہ وغیرہ۔ (عالمگیری)

سوال:- کن جانوروں کا جھوٹا مکروہ ہے؟

جواب:- گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلی، چوہا، سانپ، چھپکلی اور اڑنے والے شکاری جانور جیسے شکراباز، بہری، چیل اور کوا وغیرہ۔ اور وہ مرغی جو چھوٹی پھرتی ہو۔ اور نجاست پر منہ ڈالتی ہو۔ اور وہ گائے جس کی عادت غلیظ کھانے کی ہو ان سب کا جھوٹا مکروہ ہے۔ (عالمگیری، بہار شریعت)

سوال:- کن جانوروں کا جھوٹا ناپاک ہے؟

جواب:- سور، کتا، شیر، چیتا، بھیڑیا، ہاتھی، گیدڑ، اور دوسرے شکاری چوپائے کا جھوٹا ناپاک ہے۔ (بہار شریعت۔ عالمگیری)

کنویں کا بیان

سوال:- کنواں کیسے ناپاک ہو جاتا ہے؟

جواب:- کنویں میں آدمی بیل، بھینس یا بکری گر کر مر جائے یا کسی قسم کی کوئی ناپاک چیز گر جائے تو کنواں ناپاک ہو جاتا ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- کنویں میں اگر کوئی جانور گر جائے اور زندہ نکال لیا جائے تو کنواں ناپاک ہو گا یا نہیں؟

جواب:- اگر کوئی ایسا جانور گر گیا کہ اس کا جھوٹا ناپاک ہے جیسے کتا اور گیدڑ وغیرہ تو کنواں ناپاک ہو جائے گا۔ اور وہ جانور گرا جس کا جھوٹا ناپاک نہیں جیسے گائے اور بکری وغیرہ اور ان کے بدن پر نجاست بھی نہ لگی ہو تو گر کر زندہ نکل آنے کی صورت میں جب تک ان کے پاخانہ یا پیشاب کر دینے کا یقین نہ ہو کنواں ناپاک نہ ہوگا۔ (بہار شریعت)

سوال:- کنواں اگر ناپاک ہو جائے تو کتنا پانی نکالا جائے؟

جواب:- اگر کنویں میں نجاست پڑ جائے یا آدمی، بیل بھینس بکری یا اتنا ہی بڑا کوئی دوسرا جانور گر کر مر جائے یا دو بلیاں مرجائیں یا مرغی اور بطخ کی بیٹ گر جائے یا مرغی، بلی، چوہا، چھپکلی یا اور کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کنویں میں مر کر پھول جائے یا پھٹ جائے یا ایسا جانور گر جائے جس کا جھوٹا ناپاک ہے اگرچہ زندہ نکل آئے جیسے سور اور کتا وغیرہ تو ان سب صورتوں میں کل پانی نکالا جائے گا۔
(عالمگیری، بہار شریعت)

سوال:- اگر چوہا بلی کنویں میں گر کر مر جائے اور پھولنے پھٹنے سے پہلے نکال لی جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب:- اگر چوہا، چھچھوند، گور یا چڑیا، چھپکلی، گرگٹ یا ان کے برابر یا ان سے چھوٹا کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کنویں میں گر کر مر جائے اور پھولنے پھٹنے سے پہلے نکال لیا جائے تو میں ڈول سے تیس ڈول تک پانی نکالا جائے گا۔ اور اگر بلی، کبوتر، مرغی یا اتنا ہی بڑا کوئی دوسرا جانور کنویں میں گر کر مر جائے اور پھولے پھٹے نہیں تو چالیس ڈول سے ساٹھ ڈول تک پانی نکالا جائے گا۔
(بہار شریعت)

سوال:- ڈول کتنا بڑا ہونا چاہئے؟

جواب:- جو ڈول کنویں پر پڑا رہتا ہے وہی ڈول معتبر ہے اور اگر کوئی ڈول خاص نہ ہو تو ایسا ڈول ہونا چاہئے کہ جس میں ایک صاع یعنی تقریباً سو پانچ کلو پانی آجائے۔

سوال:- کنویں کا پانی پاک ہو جانے کے بعد کنویں کی دیوار اور ڈول رسی کو بھی پاک کرنا پڑے گا یا نہیں؟

جواب:- کنویں کی دیوار اور ڈول رسی کو نہیں پاک کرنا پڑے گا۔ پانی پاک ہونے کے ساتھ یہ سب چیزیں بھی پاک ہو جائیں گی۔
(بہار شریعت)

نجاست کا بیان

سوال:- نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:- نجاست حقیقیہ کی دو قسمیں ہیں۔ نجاست غلیظہ، نجاست خفیفہ

سوال:- نجاست غلیظہ کیا چیز ہے؟

جواب:- انسان کے بدن سے ایسی چیز نکلے کہ اس سے وضو یا غسل واجب ہو جاتا ہو تو وہ نجاست غلیظہ ہے جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا خون، پیپ، منہ بھرتے اور دکھتی آنکھ کا پانی وغیرہ۔ اور حرام چوپائے جیسے کتا، شیر، لومڑی، بلی، چوہا، گدھا، خچر، ہاتھی اور سور وغیرہ کا پاخانہ پیشاب اور گھوڑے کی لید اور ہر حلال جانور کا پاخانہ جیسے گائے، بھینس کا گوبر، بکری اور اونٹ درندے چوپایوں کا لعاب یہ سب نجاست غلیظہ ہیں اور دودھ پیتا لڑکا ہویا لڑکی ان کا پیشاب بھی نجاست غلیظہ ہے۔
(بہار شریعت)

سوال:- نجاست خفیفہ کیا چیز ہے؟

جواب:- جن جانوروں کا گوشت حلال ہے جیسے گائے بکری بیل بھینس اور بھیڑ وغیرہ ان کا پیشاب نیز گھوڑے کا پیشاب اور جس پرندے کا گوشت حرام ہو جیسے کوا، چیل، شکر، باز اور بہری وغیرہ کی بیٹ یہ سب نجاست خفیفہ ہیں۔

سوال:- اگر نجاست غلیظہ بدن یا کپڑے پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب:- اگر نجاست غلیظہ ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے کہ بغیر پاک کیئے نماز پڑھ لی تو نماز ہوگی ہی نہیں۔ اور اگر نجاست غلیظہ ایک درہم کے برابر لگ جائے تو اس کا پاک کرنا واجب ہے کہ بغیر پاک کئے پڑھ لی تو نماز مکروہ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے اور اگر نجاست غلیظہ ایک درہم سے کم لگی ہے تو اس کا پاک کرنا سنت ہے کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہوگئی مگر خلاف سنت ہوئی ایسی نماز کا دوبارہ

پڑھنا بہتر ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- اگر نجاست خفیفہ لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:- نجاست خفیفہ بدن یا کپڑے کے جس حصہ میں لگی ہے اگر اس کی چوتھائی سے کم ہے مثلاً دامن میں لگی ہے تو دامن کی چوتھائی سے کم ہے یا آستین میں لگی ہے تو اس کی چوتھائی سے کم میں لگی ہے یا ہاتھ میں ہاتھ کی چوتھائی سے کم میں لگی ہے تو معاف ہے اور اگر پوری چوتھائی میں لگی ہو تو بغیر دھوئے نماز نہ ہوگی۔ (بہار شریعت)

سوال:- اگر کپڑے میں نجاست لگ جائے تو کتنی بار دھونے سے پاک ہوگا؟

جواب:- نجاست اگر دلدار ہے جیسے پاخانہ اور گوبر وغیرہ تو اس کے دھونے میں کوئی گنتی مقرر نہیں بلکہ اس کو دور کرنا ضروری ہے۔ اگر ایک بار دھونے سے دور ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا۔ اور اگر چار پانچ مرتبہ دھونے سے دور ہو تو چار پانچ بار دھونا پڑے گا۔ ہاں اگر تین مرتبہ سے کم میں نجاست دور ہو جائے تو تین بار پورا کرنا بہتر ہے اور اگر نجاست پتلی ہو جیسے پیشاب وغیرہ تو تین مرتبہ دھونے اور تینوں مرتبہ قوت کے ساتھ نچوڑنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا۔ (درمختار، بہار شریعت وغیرہ)

حیض نفاس اور جنابت کا بیان

سوال:- حیض اور نفاس کسے کہتے ہیں؟

جواب:- بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے جو خون عادی طور پر نکلتا ہے اور بیماری یا بچہ پیدا ہونے کے سبب سے نہ ہو تو اسے حیض کہتے ہیں۔ اس کی مدت کم سے کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔ اس سے کم یا زیادہ ہو تو بیماری یعنی استحاضہ ہے۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد جو خون آتا ہے اسے نفاس کہتے ہیں۔ نفاس میں کمی کی جانب کوئی مدت مقرر نہیں اور زیادہ سے زیادہ اس کا زمانہ چالیس دن ہے۔ چالیس دن کے بعد جو خون آئے وہ

استحاضہ ہے۔

سوال:- حیض ونفاس کا کیا حکم ہے؟

جواب:- حیض ونفاس کی حالت میں روزہ رکھنا اور نماز پڑھنا حرام ہے ان دنوں میں نمازیں معاف ہیں، ان کی قضا بھی نہیں مگر روزوں کی قضا اور دنوں میں رکھنا فرض ہے۔ اور حیض ونفاس والی عورت کو قرآن مجید پڑھنا حرام ہے۔ خواہ دیکھ کر پڑھے یا زبانی۔ اور اس کا چھونا اگرچہ جلد یا حاشیہ کو ہاتھ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے یہ سب حرام ہیں۔ ہاں جزدان میں قرآن پاک ہو تو اس جزدان کے چھونے میں کوئی حرج نہیں۔ (بہار شریعت)

سوال:- جسے احتلام ہو اور ایسے مرد و عورت کہ جن پر غسل فرض ہے ان کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب:- ایسے لوگوں کو غسل کئے بغیر نماز پڑھنا، قرآن مجید دیکھ کر یا زبانی پڑھنا، اس کا چھونا اور مسجد میں جانا سب حرام ہیں۔ (بہار شریعت)

سوال:- کیا جس پر غسل فرض ہو وہ مسجد میں نہیں جاسکتا؟

جواب:- جس پر غسل فرض ہو اسے مسجد کے اس حصہ میں جانا حرام ہے کہ جو داخل مسجد ہے یعنی نماز کیلئے بنایا گیا ہے اور وہ حصہ کہ جو فنائے مسجد میں ہے یعنی استنجا خانہ، غسل خانہ اور وضو گاہ وغیرہ تو اس جگہ جانے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ ان میں جانے کا راستہ داخل مسجد سے ہو کر نہ گزرتا ہو۔

سوال:- ایسے مرد و عورت کہ جن پر غسل فرض ہے وہ قرآن کی تعلیم دے سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:- ایسے لوگ ایک کلمہ سانس توڑ توڑ کر پڑھا سکتے ہیں اور بچے کرانے میں کوئی حرج نہیں۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال:- بے وضو قرآن شریف چھونا اور پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:- بے وضو قرآن شریف چھونا حرام ہے بے چھوئے زبانی یا دیکھ کر پڑھے تو کوئی

حرج نہیں۔

سوال:- بے وضو پارہ عم یا کسی دوسرے پارہ کا چھونا کیسا ہے؟

جواب:- بے وضو پارہ عم یا کسی دوسرے پارہ کا چھونا بھی حرام ہے۔

نماز کے وقتوں کا بیان

سوال:- دن اور رات میں کل کتنی نمازیں فرض ہیں؟

جواب:- دن و رات میں کل پانچ نمازیں فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔

سوال:- فجر کا وقت کب سے کب تک ہے؟

جواب:- اجالا ہونے سے فجر کا وقت شروع ہوتا ہے اور سورج نکلنے سے پہلے تک رہتا ہے۔

لیکن خوب اجالا ہونے پر پڑھنا مستحب ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- ظہر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب:- ظہر کا وقت سورج ڈھلنے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اور ٹھیک دوپہر کے وقت کسی چیز

کا جتنا سایہ ہوتا ہے اس کے علاوہ اسی چیز کا دگنا سایہ ہو جائے تو ظہر کا وقت ختم ہو جاتا

ہے۔ مگر چھوٹے دنوں میں اول وقت اور بڑے دنوں میں آخر وقت پڑھنا مستحب ہے۔

(عائلیری، بہار شریعت)

سوال:- عصر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب:- ظہر کا وقت ختم ہو جانے سے عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور سورج ڈوبنے سے

پہلے تک رہتا ہے۔ مگر عصر میں تاخیر ہمیشہ مستحب ہے لیکن نہ اتنی تاخیر کہ سورج کی نکیہ میں

زردی آجائے۔ (درمختار، بہار شریعت)

سوال:- مغرب کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب:- مغرب کا وقت سورج ڈوبنے کے بعد شروع ہو جاتا ہے اور آتر دھن پھیلی ہوئی

marfat.com

Marfat.com

سفیدی کے غائب ہونے سے پہلے تک رہتا ہے۔ مگر اول وقت میں پڑھنا مستحب اور تاخیر مکروہ ہے۔ (عالمگیری، بہار شریعت)

سوال:- عشاء کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب:- عشاء کا وقت اتر دھن پھیلی ہوئی سفیدی کے غائب ہونے سے شروع ہوتا ہے اور صبح کا اجالا ہونے سے پہلے تک رہتا ہے لیکن تہائی رات تک تاخیر مستحب اور آدھی رات تک مباح اور آدھی رات کے بعد مکروہ کہ باعث تقلیل جماعت ہے۔

مکروہ وقتوں کا بیان

سوال:- کیا رات اور دن میں کچھ وقت ایسے بھی ہیں جن میں نماز پڑھنا جائز نہیں؟

جواب:- جی ہاں۔ سورج نکلنے کے وقت، سورج ڈوبنے کے وقت، اور دوپہر کے وقت کسی قسم کی کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں ہاں اگر اس روز عصر کی نماز نہیں پڑھی تو سورج ڈوبنے کے وقت پڑھ لے مگر اتنی دیر کرنا سخت گناہ ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- سورج نکلنے کے وقت کتنی دیر نماز پڑھنا جائز نہیں؟

جواب:- جب سورج کا کنارہ ظاہر ہو اس وقت سے لے کر تقریباً بیس منٹ تک نماز پڑھنا جائز نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

سوال:- سورج ڈوبنے کے وقت کب تک نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب:- جب سورج پر نظر ٹھہرنے لگے اس وقت سے لے کر ڈوبنے تک نماز پڑھنا جائز ہے اور یہ وقت بھی تقریباً بیس منٹ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال:- دوپہر کے وقت کب سے کب تک نماز پڑھنا جائز نہیں؟

جواب:- ٹھیک دوپہر کے وقت تقریباً چالیس پچاس منٹ تک نماز پڑھنا جائز نہیں۔

(فتاویٰ رضویہ)

سوال:- مکروہ وقت میں نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:- اگر مکروہ وقت میں جنازہ لایا گیا تو اسی وقت پڑھیں کوئی کراہت نہیں۔ کراہت اس صورت میں ہے کہ پہلے سے جنازہ موجود ہے اور تاخیر کی یہاں تک کہ وقت کراہت آگیا۔ (بہار شریعت، عالمگیری)

سوال:- ان مکروہ وقتوں میں قرآن شریف پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:- ان مکروہ وقتوں میں قرآن شریف نہ پڑھے تو بہتر ہے اور پڑھے تو کوئی حرج نہیں۔ (انوارالحدیث)

اذان و اقامت کا بیان

سوال:- اذان کہنا فرض ہے یا سنت؟

جواب:- فرض نمازوں کو جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کرنے کیلئے اذان کہنا سنت مؤکدہ ہے مگر اس کا حکم مثل واجب کے ہے۔ یعنی اگر اذان نہ کہی گئی تو وہاں کے سب لوگ گناہ گار ہوں گے۔ (فتاویٰ قاضیخان، درمختار، ردالمحتار)

سوال:- اذان کس وقت کہنی چاہئے؟

جواب:- جب نماز کا وقت ہو جائے تو اذان کہنی چاہئے۔ وقت سے پہلے جائز نہیں اگر وقت سے پہلے کہی گئی تو وقت ہونے پر لوٹائی جائے۔

سوال:- فرض نمازوں کے علاوہ اور بھی کسی وقت اذان کہی جاتی ہے؟

جواب:- ہاں۔ بچے اور مغموم کے کان میں، مرگی والے غضبناک اور بد مزاج آدمی یا جانور کے کان میں، سخت لڑائی اور آگ لگنے کے وقت، میت کو دفن کرنے کے بعد، جن کی سرکشی کے وقت اور جنگل میں راستہ بھول جائے اور کوئی بتانے والا نہ ہو تو ان صورتوں میں اذان کہنا مستحب ہے۔ (بہار شریعت، شامی جلد اول ص ۲۵۸)

marfat.com

Marfat.com

سوال:- اذان کا بہتر طریقہ کیا ہے؟

جواب:- مسجد کے صحن سے باہر کسی بلند جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوا اور کلمہ کی دونوں انگلیوں کو کانوں میں ڈال کر بلند آواز سے اذان کے کلمات کو ٹھہر ٹھہر کر کہے جلدی نہ کرے اور حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ کہتے وقت دائیں جانب اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتے وقت بائیں جانب منہ پھیرے۔

سوال:- اذان کے جواب کا کیا مسئلہ ہے؟

جواب:- اذان کے جواب کا مسئلہ یہ ہے کہ اذان کہنے والا جو کلمہ کہے تو سننے والا بھی وہی کلمہ کہے مگر حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں کہے اور فجر کی اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَ بَرَزْتَ وَ بِالْحَقِّ نَطَقْتَ کہے۔

(در مختار، رد المحتار عالمگیری، بہار شریعت)

سوال:- خطبہ کی اذان کا جواب دینا کیسا ہے؟

جواب:- خطبہ کی اذان کا زبان سے جواب دینا مقتدیوں کو جائز نہیں۔

سوال:- تکبیر یعنی اقامت کہنا کیسا ہے؟

جواب:- اقامت کہنا بھی سنت مؤکدہ ہے اس کی تاکید اذان سے زیادہ ہے۔

سوال:- کیا اذان کہنے والا ہی اقامت کہے دوسرا نہ کہے؟

جواب:- ہاں! اذان کہنے والا ہی اقامت کہے، اسکی اجازت کے بغیر دوسرا نہ کہے۔ اگر بغیر اجازت دوسرے نے کہی اور اذان کہنے والے کو ناگوار ہو تو مکروہ ہے۔

(عالمگیری، بہار شریعت)

سوال:- اقامت کے وقت لوگوں کا کھڑا رہنا کیسا ہے؟

جواب:- اقامت کے وقت لوگوں کا کھڑا رہنا مکروہ و منع ہے۔ لہذا اس وقت بیٹھے رہیں۔
پھر جب تکبیر کہنے والا حی علی الفلاح پر پہنچے تو انھیں۔

(فتاویٰ عالمگیری، درمختار، شامی، طحاوی وغیرہ)

سوال:- اذان و اقامت کے درمیان صلاۃ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:- صلاۃ پڑھنا یعنی الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ کہنا جائز و مستحسن ہے۔ اس صلاۃ کا نام اصطلاح شرح میں تھویب ہے اور تھویب نماز مغرب کے علاوہ باقی نمازوں کیلئے مستحسن ہے۔ (عالمگیری)

تنبیہ:- (۱) جو اذان کے وقت باتوں میں مشغول رہے اس پر معاذ اللہ خاتمہ براہونے کا خوف ہے۔ (بہار شریعت، بحوالہ فتاویٰ رضویہ)

(۲) جب اذان ختم ہو جائے تو مؤذن اور اذان سننے والے درود شریف پڑھیں
پھر یہ دعا پڑھیں۔

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الْخَامَةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ اَب سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الْوَسِيْلَةَ وَالْفَصِيْلَةَ وَالْذَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِي
وَعَدْتَ وَاَرْزُقْنَا شِفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

نمبر ۳:- جب مؤذن اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ کہے تو سننے والا درود شریف
پڑھے اور مستحب ہے کہ انگوٹھوں کو بوسہ دیکر آنکھوں سے لگائے اور کہے قُرْءَةً غَيْنِيْ بِكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَتَّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ (بہار شریعت، شامی)

تعداد اور رکعات اور نیت کا بیان

سوال :- فجر کے وقت کتنی رکعات نماز پڑھی جاتی ہیں؟

جواب :- کل چار رکعات۔ پہلے دو رکعت سنت پھر دو رکعت فرض۔

سوال :- دو رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جائے؟

جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت فجر کی اللہ تعالیٰ کے لئے سنت رسول اللہ کی منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- دو رکعت فرض کی نیت کس طرح کی جائے؟

جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت نماز فرض فجر کی اللہ تعالیٰ کیلئے (مقتدی اتنا اور کہے ”پیچھے اس امام کے“) منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- ظہر کے وقت کل کتنی رکعات نماز پڑھی جاتی ہیں؟

جواب :- بارہ رکعات۔ پہلے چار رکعات سنت پھر چار رکعات فرض پھر دو رکعت سنت پھر دو رکعت نفل۔

سوال :- چار رکعات سنت کی نیت کس طرح کی جائے گی؟

جواب :- نیت کی میں نے چار رکعات نماز فرض ظہر کی اللہ تعالیٰ کیلئے (مقتدی اتنا اور کہے ”پیچھے اس امام کے“) منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- اور دو رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جائے گی؟

جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت سنت ظہر کی اللہ تعالیٰ کیلئے سنت رسول اللہ کی منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- دو رکعت نفل کی نیت کیسے کرے؟

جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل ظہر کی اللہ تعالیٰ کیلئے منہ میرا طرف کعبہ شریف

کے اللہ اکبر۔

سوال:- عصر کے وقت کل کتنی رکعات پڑھی جاتی ہیں؟

جواب:- آٹھ رکعات۔ پہلے چار رکعات سنت پھر چار رکعات فرض۔

سوال:- چار رکعات سنت کی نیت کس طرح کی جائے؟

جواب:- نیت کی میں نے چار رکعات سنت عصر کی اللہ تعالیٰ کیلئے سنت رسول اللہ کی منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال:- پھر چار رکعات فرض کی نیت کیسے کرے؟

جواب:- نیت کی میں نے چار رکعات نماز فرض عصر کی اللہ تعالیٰ کیلئے (مقتدی اتنا اور کہے ”پیچھے اس امام کے“) منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال:- مغرب کے وقت کل کتنی رکعات ہیں؟

جواب:- سات رکعات ہیں۔ پہلے تین رکعات فرض پھر دو رکعات سنت پھر دو رکعات نفل۔

سوال:- تین رکعات فرض کی نیت کس طرح کی جائے گی؟

جواب:- نیت کی میں نے تین رکعات نماز فرض مغرب کی اللہ تعالیٰ کیلئے (مقتدی اتنا اور کہے ”پیچھے اس امام کے“) منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال:- اور دو رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جائے؟

جواب:- نیت کی میں نے دو رکعات نماز سنت مغرب کی اللہ تعالیٰ کیلئے سنت رسول اللہ کی منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال:- پھر دو رکعت نفل کی نیت کس طرح کی جائے؟

جواب:- نیت کی میں نے دو رکعات نماز نفل مغرب کی اللہ تعالیٰ کیلئے منہ میرا طرف کعبہ

marfat.com

Marfat.com

شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- عشاء کے وقت کل کتنی رکعات پڑھی جاتی ہیں؟

جواب :- سترہ رکعات۔ پہلے چار رکعات سنت، پھر چار رکعات فرض، پھر دو رکعت سنت، پھر دو رکعات نفل۔ اس کے بعد تین رکعات وتر واجب پھر دو رکعات نفل۔

سوال :- چار رکعات سنت کی نیت کس طرح کی جائے؟

جواب :- نیت کی میں نے چار رکعات نماز سنت عشاء کی اللہ تعالیٰ کیلئے سنت رسول اللہ کی منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر چار رکعات فرض کی نیت کیسے کرے؟

جواب :- نیت کی میں نے چار رکعات نماز فرض عشاء کی اللہ تعالیٰ کیلئے (مقتدی اتنا اور کہے ”پیچھے اس امام کے“) منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر دو رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جائے؟

جواب :- نیت کی میں نے دو رکعات نماز سنت عشاء کی اللہ تعالیٰ کیلئے سنت رسول اللہ کی منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر دو رکعت نفل کی نیت کس طرح کی جائے؟

جواب :- نیت کی میں نے دو رکعات نماز نفل عشاء کی اللہ تعالیٰ کیلئے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر وتر کی نیت کس طرح کی جائے؟

جواب :- نیت کی میں نے تین رکعات نماز واجب وتر کی اللہ تعالیٰ کیلئے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر دو رکعت نفل کی نیت کیسے کرے؟

جواب:- نیت کی میں نے دو رکعات نماز نفل اللہ تعالیٰ کیلئے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال:- اگر نیت کے الفاظ بھول کر کچھ کے کچھ زبان سے نکل گئے تو نماز ہوگی یا نہیں؟
جواب:- نیت دل کے پکے ارادہ کو کہتے ہیں۔ یعنی نیت میں زبان کا اعتبار نہیں تو اگر دل میں مثلاً ظہر کا ارادہ کیا اور زبان سے عصر نکل گیا تو ظہر کی نماز ہو جائے گی۔

(در مختار، ردالمحتار، بہار شریعت)

سوال:- قضا نماز کی نیت کس طرح کی جائے؟

جواب:- جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو اس روز اس وقت کی نیت قضا میں ضروری ہے۔ مثلاً جمعہ کے روز فجر کی نماز قضا ہوگئی تو اس طرح نیت کرے کہ نیت کی میں نے دو رکعت نماز قضا جمعہ کے فجر فرض کی اللہ تعالیٰ کیلئے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال:- اگر کئی سال کی نمازیں قضا ہوں تو نیت کیسے کرے؟

جواب:- ایسی صورت میں جو نماز مثلاً ظہر کی قضا پڑھنی ہے تو اس طرح نیت کرے نیت کی میں نے چار رکعات نماز قضا جو میرے ذمہ باقی ہیں ان میں پہلے ظہر فرض کی اللہ تعالیٰ کیلئے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ اسی پر دوسری قضا نمازوں کی نیتوں کو قیاس کرنا چاہئے۔

سوال:- پانچ وقت کی نمازوں میں کل کتنی رکعات قضا پڑھی جائیں گی؟

جواب:- بیس رکعات۔ دو رکعات فجر، چار رکعات ظہر، چار رکعات عصر، تین رکعات مغرب، چار رکعات عشاء اور تین رکعات وتر، خلاصہ یہ کہ فرض اور وتر کی قضا ہے سنت نمازوں کی قضا نہیں۔

سوال:- پانچوں وقت کی ادا نمازوں میں کچھ کمی ہو سکتی ہے یا نہیں؟

جواب:- فجر کی نماز میں کمی نہیں ہو سکتی۔ البتہ اگر ظہر کی نماز میں صرف چار رکعت سنت، چار رکعات فرض، اور دو رکعات سنت، یعنی کل دس رکعات پڑھے اور عصر میں چار رکعات فرض ادا کرے، اور مغرب میں تین رکعات فرض اور دو رکعت سنت یعنی کل پانچ رکعات پڑھے اور عشاء میں صرف چار رکعات فرض، دو رکعات سنت پھر تین رکعات وتر یعنی کل نو رکعات ادا کرے تو یہ بھی جائز ہے۔ کوئی حرج نہیں۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

سوال:- نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:- نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ با وضو ہو کر قبلہ رو دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگل کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائے کہ انگوٹھے کان کی نو سے چھو جائیں اس حال میں کہ ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لا کر ناف پر باندھ لے اور ثناء پڑھے۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ
پاک ہے تو اے اللہ! اور میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا نام برکت والا ہے اور اتیری عظمت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

پھر تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پھر تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر الحمد للہ پڑھے یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو کہ چھوٹی تین آیتوں کے برابر ہو۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑ لے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں، انگلیاں خوب پھیلی ہوں، پیٹھ پیچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو۔ اونچا نیچا نہ ہو۔ اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور اکیلے نماز پڑھتا ہو تو اس کے بعد رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں ناک پھر پیشانی رکھے اس طرح کہ پیشانی اور ناک کی ہڈی زمین پر جمائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو جمے ہوں اور ہتھیلیاں یکجہی ہوں۔ انگلیاں قبلہ کو ہوں اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رخ کرے اور بایاں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور پہلے کی طرح سجدہ کر کے پھر سر اٹھائے ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے اب صرف بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر قرأت شروع کرے پھر پہلی طرح رکوع سجدہ کر کے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے۔

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

تمام حسنین، نمازیں اور پاکیزگیاں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام اللہ کی رحمتیں نازل ہوں اور برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تشہد پڑھتے ہوئے جب کلمہ لا کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھ انگلیاں اور اس کے پاس والی انگلی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے مگر اس کو ملائے نہیں۔ اور کلمہ الا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لے۔ اب اُردو

سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں الحمد کے ساتھ سورت ملانا ضروری نہیں اب پچھلا قعدہ جس کے بعد نماز ختم کرے گا اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَّ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَّ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے
درود بھیجا سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر اور بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے اے
اللہ! برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے برکت
نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر۔ بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے۔
پھر دعائے ماثورہ پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ
الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے اللہ تو بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور اس کو جو پیدا ہوا اور تمام مومنین
و مومنات اور مسلمین اور مسلمات کو زندہ ہوں اور جو مر گئے بے شک تو دعاؤں کا قبول کرنے
والا ہے اپنی رحمت کے صدقے میں اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔
یا کوئی اور دوسری دعائے ماثورہ پڑھے۔ اس کے بعد داہنے مونڈھے کی طرف
منہ کر کے السَّلَامُ عَلَيْنُكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ کہے پھر بائیں طرف۔ اب نماز پوری ہو گئی۔

سلام پھیر کر امام دائیں یا بائیں طرف منہ کر لے اس لیے کہ سلام کے بعد مقتدیوں کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ
فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ وَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ يَا
ذَ الْجَلَالِ وَ الْاَكْرَامِ

اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سلامتی لوٹی ہے تو زندہ رکھ ہم کو اے
ہمارے پروردگار! سلامتی کے ساتھ اور داخل کر ہم کو سلامتی کے گھر میں برکت والا ہے تو
اے ہمارے پروردگار! اور بلند ہے تو اے جلال و بزرگی والے۔

عورتوں کیلئے نماز کے مخصوص مسائل

عورتیں تکبیر تحریمہ کے وقت کانوں تک ہاتھ نہ اٹھائیں بلکہ مونڈھے تک اٹھائیں
ہاتھ ناف کے نیچے نہ باندھیں بلکہ بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اس کی پیٹھ پر
دہنی ہتھیلی رکھیں، رکوع میں زیادہ نہ جھکیں بلکہ تھوڑا جھکیں یعنی صرف اس قدر جھکیں کہ
ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائے پیٹھ سیدھی نہ کریں اور گھٹنوں پر زور نہ دیں بلکہ محض ہاتھ رکھ دیں
اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھیں اور پاؤں کچھ جھکا ہوا رکھیں۔ مردوں کی طرح خوب
سیدھا نہ کر دیں۔ عورتیں سمٹ کر سجدہ کریں یعنی بازوؤں کو کروٹوں سے ملا دیں اور پیٹ ران
سے اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے اور قعدہ میں بائیں قدم پر نہ بیٹھیں بلکہ
دونوں پاؤں دہنی طرف نکال دیں اور بائیں سرین پر بیٹھیں۔ عورتیں بھی کھڑی ہو کر نماز
پڑھیں فرض اور واجب جتنی نمازیں بغیر عذر بیٹھ کر پڑھ چکی ہیں ان کی قضا کریں اور توبہ

کریں۔ عورت مرد کی امامت ہرگز نہیں کر سکتی اور صرف عورتیں جماعت کریں یہ مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے۔ عورتوں پر جمعہ اور عیدین کی نماز واجب نہیں۔

نماز کی شرطیں

سوال:- نماز کی شرطیں کتنی ہیں؟

جواب:- نماز کی شرطیں چھ ہیں۔ جن کے بغیر نماز سرے سے ہوتی ہی نہیں۔

(۱) طہارت یعنی نمازی کے بدن، کپڑے اور اس جگہ کا پاک ہونا کہ جس پر نماز پڑھے۔

(۲) ستر عورت یعنی مرد کو ناف سے گھٹنے تک چھپانا اور عورت کو سوائے چہرہ ہتھیلی اور

قدم کے پورا بدن چھپانا، عورت اگر اتنا باریک دوپٹہ اوڑھ کر نماز پڑھے کہ جس سے بال کی سیاہی چمکے تو نماز نہ ہوگی جب تک کہ اس پر کوئی ایسی چیز نہ اوڑھے کہ جس سے بال کی سیاہی چھپ جائے۔ (عالمگیری)

(۳) استقبال قبلہ یعنی نماز میں قبلہ کی طرف منہ کرنا، اگر قبلہ کی سمت میں شبہ ہو تو کسی سے دریافت کرنا اگر کوئی دوسرا موجود نہیں تو غور و فکر کے بعد جدھر دل جمے اسی طرف منہ کر کے نماز پڑھ لے۔ پھر اگر بعد نماز معلوم ہوا کہ قبلہ دوسری سمت تھا تو کوئی حرج نہیں نماز ہوگئی۔ (درمختار، بہار شریعت)

(۴) وقت۔ لہذا وقت سے پہلے نماز پڑھی تو نہ ہوئی۔ جس کا بیان تفصیل کے ساتھ پہلے گزر چکا ہے۔

(۵) نیت۔ یعنی دل کے یکے ارادہ کے ساتھ نماز پڑھنا ضروری ہے، اور زبان سے نیت کے الفاظ کہہ لینا مستحب ہے۔ اس میں عربی کی تخصیص نہیں اردو وغیرہ میں بھی ہو سکتی ہے۔ اور یوں کہے ”نیت کی میں نے۔ اور نیت کرتا ہوں میں نہ

کہے“ (درمختار۔ بہار شریعت)

(۶) تکبیر تحریمہ یعنی نماز کے شروع میں اللہ اکبر کہنا شرط ہے۔

اصطلاحات شرعیہ کا بیان

سوال:- فرض اور واجب کسے کہتے ہیں؟

جواب:- فرض وہ فعل ہے کہ اس کو جان بوجھ کر چھوڑنا سخت گناہ ہے اور جس عبادت کے اندر وہ ہو بغیر اس کے وہ عبادت درست نہ ہو۔ اور واجب وہ فعل ہے کہ اس کو جان بوجھ کر چھوڑنا گناہ اور نماز میں قصداً چھوڑنے سے نماز کا دوبارہ پڑھنا ضروری اور بھول کر چھوٹ جائے تو سجدہ سہولازم۔

سوال:- سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:- سنت مؤکدہ وہ فعل ہے کہ جس کا چھوڑنا برا اور کرنا ثواب ہے اور اتفاقاً چھوڑنے پر عتاب اور چھوڑنے کی عادت کر لینے پر مستحق عذاب۔ اور سنت غیر مؤکدہ وہ فعل ہے کہ اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ عادتاً ہو عتاب نہیں مگر شرعاً ناپسند ہے۔

سوال:- مستحب اور مباح کسے کہتے ہیں؟

جواب:- مستحب وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا ثواب اور نہ کرنے پر کچھ گناہ نہیں اور مباح وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا اور نہ کرنا برابر ہو۔

سوال:- حرام اور مکروہ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

جواب:- حرام وہ فعل ہے کہ جس کا ایک بار بھی جان بوجھ کر کرنا سخت گناہ ہے اور اس سے بچنا جرض اور ثواب ہے..... اور مکروہ تحریمی وہ فعل ہے کہ جس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گناہ گار ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کا گناہ حرام سے کم ہے۔

سوال:- مکروہ تنزیہی اور خلاف اولیٰ کسے کہتے ہیں؟

marfat.com

Marfat.com

جواب:- مکروہ تنزیہی وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا شریعت کو پسند نہ ہو اس سے بچنا بہتر اور ثواب ہو..... اور خلاف اولیٰ وہ فعل ہے جس کا نہ کرنا بہتر اور کرنے میں کوئی مضائقہ اور عتاب نہیں۔

نماز کے فرائض

سوال:- نماز میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب:- نماز میں چھ چیزیں فرض ہیں۔ قیام، قرأت، رکوع، سجدہ، قعدہ اخیرہ، خروج بصدعہ

سوال:- قیام فرض ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب:- اس کا مطلب ہے کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا ضروری ہے تو اگر کسی نے بغیر عذر بیٹھ کر نماز پڑھی تو نہ ہوئی۔ خواہ عورت ہو یا مرد۔ ہاں نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے۔

(بہار شریعت)

سوال:- قرأت فرض ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب:- اس کا مطلب یہ ہے کہ فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر اور نفل کی ہر رکعت میں قرآن شریف پڑھنا ضروری ہے تو اگر کسی نے ان میں قرآن شریف نہ پڑھا تو نماز نہ ہوگی۔ (بہار شریعت)

سوال:- قرآن شریف آہستہ پڑھنے کا ادنیٰ درجہ کیا ہے؟

جواب:- آہستہ پڑھنے کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ خود سنے اگر اس قدر آہستہ پڑھا کہ خود نہ سنا تو نماز نہ ہوگی۔ (عالمگیری۔ بہار شریعت)

سوال:- رکوع کا ادنیٰ درجہ کیا ہے؟

جواب:- رکوع کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ ہاتھ گھٹنے تک پہنچ جائیں اور پورا رکوع یہ ہے کہ پیٹھ سیدھی بچھا دے اور سر پیٹھ کے برابر رکھے۔ اونچا نیچا نہ رکھے۔

marfat.com

Marfat.com

سوال:- سجدہ کی حقیقت کیا ہے؟

جواب:- پیشانی زمین پر جمناسجدہ کی حقیقت ہے اور پاؤں کی ایک انگلی کا پیٹ زمین سے لگنا شرط ہے۔ یعنی کم از کم پاؤں کی ایک انگلی کو موڑ کر قبلہ رخ کرنا ضروری ہے تو اگر کسی نے اس طرح سجدہ کیا کہ دونوں پاؤں زمین سے اٹھے رہے تو نماز نہ ہوگی بلکہ صرف انگلی کی نوک زمین سے لگی جب بھی نماز نہ ہوئی۔ (بہار شریعت)

سوال:- کتنی انگلیوں کا پیٹ زمین سے لگنا واجب ہے؟

جواب:- دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین سے لگنا واجب ہے۔

سوال:- قعدہ اخیرہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب:- نماز کی رکعتیں پوری کرنے کے بعد التحیات و رسولہ تک پڑھنے کی مقدار بیٹھنا فرض ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- خروج بھنڈہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:- قعدہ اخیرہ کے بعد نماز کو توڑ دینے والا کوئی کام قصداً کرنے کو خروج بھنڈہ کہتے ہیں لیکن سلام کے علاوہ کوئی دوسرا نماز کو توڑنے والا کام قصداً پایا گیا تو نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ (بہار شریعت)

نماز کے واجبات

سوال:- نماز میں جو چیزیں واجب ہیں انہیں بتائیے؟

جواب:- نماز میں یہ چیزیں واجب ہیں۔ تکبیر تحریمہ میں لفظ اللہ اکبر کہنا، الحمد پڑھنا۔ فرض کی دو پہلی رکعتوں میں اور سنت، نفل اور وتر کی ہر رکعت میں الحمد کے ساتھ سورت یا چھوٹی تین آیات ملانا، فرض نماز میں پہلی دو رکعتوں میں قرأت کے بعد مصلیٰ رکوع کرنا، سجدہ میں

marfat.com

Marfat.com

دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین سے لگنا، دونوں سجدوں کے درمیان کوئی رکن فاصل نہ ہونا، تعدیل ارکان، قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا، جلسہ، یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا، قعدہ اولیٰ میں تشہد کے دوران کچھ نہ پڑھنا۔ ہر قعدہ میں پورا تشہد پڑھنا، لفظ سلام دو بار کہنا، وتر میں دعائے قنوت پڑھنا، تکبیر قنوت، عیدین کی چھ تکبیریں، عیدین کی دوسری رکعت کی تکبیر در رکوع اور اس تکبیر کیلئے لفظ اللہ اکبر کہنا، ہر جہری نماز میں امام کو جہر سے تلاوت کرنا اور غیر جہری میں آہستہ، ہر واجب اور فرض کا اس کی جگہ پر ہونا، رکوع کا ہر رکعت میں ایک ہی بار ہونا، اور سجود کا دو ہی بار ہونا، دوسری سے پہلے قعدہ نہ کرنا، اور چار رکعت والی نماز میں تیسری پر قعدہ نہ ہونا، آیت سجدہ پڑھی تو سجدہ تلاوت کرنا اور سہو ہو تو سجدہ سہو کرنا، دو فرض یا دو واجب یا واجب فرض کے درمیان تین تسبیح کی مقدار وقفہ نہ ہونا۔ امام جب قرأت کرے مقتدی کا خاموش رہنا اور سوا قرأت تمام واجبات میں امام کی متابعت کرنا۔

نماز کی سنتیں

سوال:- نماز کی سنتیں بیان کیجئے؟

جواب:- نماز کی سنتیں یہ ہیں۔ تحریمہ کیلئے ہاتھ اٹھانا اور ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر چھوڑ دینا، بوقت تکبیر سر نہ جھکانا اور ہتھیلیوں اور انگلیوں کے پیٹ کا قبلہ رو ہونا۔ تکبیر سے پہلے ہاتھ اٹھانا، اسی طرح تکبیر قنوت اور تکبیرات عیدین میں کانوں تک ہاتھ لے جانے کے بعد تکبیر کہنا، عورت کو صرف مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا۔ امام کا اللہ اکبر سَمِعَ اللہ لَمَن حَمِد اور سلام بلند آواز سے کہنا، بعد تکبیر ہاتھ لڑکائے بغیر فوراً باندھ لینا، ثناء، تعوذ، تسمیہ پڑھنا اور آمین کہنا، اور ان سب کا آہستہ ہونا۔ پہلے ثناء پڑھنا پھر تعوذ پھر تسمیہ اور ہر ایک کے بعد دوسرے کو فوراً پڑھنا۔ رکوع میں تین بار تسبیح سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہنا اور انگلیاں

کشادہ نہ رکھنا، حالت رکوع میں پیٹھ خوب پیچھی رہنا، رکوع سے اٹھنے پر ہاتھ لٹکا ہوا چھوڑ دینا۔ رکوع سے اٹھنے میں امام کو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَ کہنا، مقتدی کو رَبَّنَا لَكَ الْخُفْدُ کہنا، اور منفرد کو دونوں کہنا، سجدہ کیلئے اور سجدہ سے اٹھنے کیلئے اللہ اکبر کہنا، سجدہ میں کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيْ اَعْلٰی کہنا، سجدہ کرنے کیلئے پہلے گھٹنا پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی، زمین پر رکھنا، اور سجدہ سے اٹھنے کیلئے پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنا زمین سے اٹھانا، سجدہ میں بازو کروٹوں سے اور پیٹ رانوں سے الگ ہونا، اور کتے کی طرح کلاہیاں زمین پر نہ بچھانا، عورت کا بازو کروٹوں سے، پیٹ ران سے ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے ملا دینا، دونوں سجدوں کے درمیان مثل تشہد کے بیٹھنا، اور ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا، سجدوں میں ہاتھوں کی انگلیوں کا قبلہ رو ہونا اور ٹلی ہوئی ہونا، اور پاؤں کی دسوں انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا، یعنی انگلیوں کا قبلہ کی طرف مڑنا، دوسری رکعت کے لئے پنجوں کے بل گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اٹھنا، قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر دونوں سرین اس پر رکھ کر بیٹھنا، داہنا قدم کھڑا رکھنا، اور داہنے قدم کی انگلیاں قبلہ رخ کرنا، عورت کو دونوں پاؤں داہنی جانب نکال کر بائیں سرین پر بیٹھنا، داہنا ہاتھ داہنی ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھنا اور انگلیوں کو اپنی حالت پر چھوڑ دینا، شہادت پر اشارہ کرنا، قعدہ اخیر میں تشہد کے بعد درود شریف اور دعائے ماثورہ پڑھنا۔ (در مختار، بہار شریعت)

قرأت کا بیان

سوال:- اگر سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد سورت ملانا بھول گئے اور رکوع میں یاد آیا تو کیا کرے؟

جواب:- اگر سورت ملانا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو کھڑا ہو جائے اور سورت ملائے پھر رکوع کرے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے۔ (در مختار)

marfat.com

Marfat.com

سوال:- فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سورت ملانا بھول جائے تو کیا کرے؟

جواب:- فرض کی پہلی دو رکعتوں میں پڑھے اور سجدہ سہو کرے اور مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں بھول جائے تو تیسری میں پڑھے اور ایک رکعت کی سورت جاتی رہی تو اخیر میں سجدہ سہو کرے۔ (درمختار، ردالمختار، بہار شریعت)

سوال:- اگر فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سے کسی ایک میں سورت ملانا بھول گئے اور رکوع کے بعد یاد آئے تو کیا کرے؟

جواب:- تیسری یا چوتھی میں سورہ فاتحہ کے ساتھ سورت ملائے اور سجدہ سہو کرے۔

(بہار شریعت)

سوال:- اگر سنت یا نفل میں سورت ملانا بھول جائے اور رکوع کے بعد سجدہ وغیرہ میں یاد آئے تو کیا کرے؟

جواب:- اخیر میں سجدہ سہو کرے۔ (درمختار، بہار شریعت)

سوال:- پہلی رکعت میں جو سورت پڑھی پھر اسی سورت کو بھول کر دوسری رکعت میں شروع کر دیا تو کیا کرے؟

جواب:- پھر اسی سورت کو شروع کر دیا تو اسی کو پڑھے اور قصد ایسا کرنا مکروہ تنزیہی ہے ہاں اگر دوسری سورت یاد نہ ہو تو حرج نہیں۔ (ردالمختار)

سوال:- دوسری رکعت میں پہلی سے اوپر والی سورت پڑھی یعنی پہلی میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری میں إِنَّ أَعْظَمَ ظَنِّكَ پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب:- دوسری رکعت میں پہلی والی سے اوپر کی سورت یا آیت پڑھنا مکروہ تحریمی اور گناہ ہے مگر بھول کر ایسا ہو تو نہ گناہ ہے اور نہ سجدہ سہو۔ (شامی)

سوال:- بھول کر دوسری رکعت میں اوپر کی سورت شروع کر دی پھر یاد آیا تو کیا کرے؟

marfat.com

Marfat.com

جواب:- جو شروع کر چکا ہے اسی کو پورا کرے اگرچہ ابھی ایک ہی حرف پڑھا ہو۔

(درمختار، بہار شریعت)

سوال:- پہلی میں اَلَمْ تَرَ كَيْفَ اور دوسری میں لَا يُلْفَ جھوڑ کر اَرَأَيْتَ الَّذِي پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:- دوسری میں ایک چھوٹی سورت جھوڑ کر پڑھنا منع ہے اور بھول کر شروع کر دی تو اسی کو ختم کرے جھوڑنے کی اجازت نہیں۔ (درمختار)

جماعت اور امامت کا بیان

سوال:- جماعت فرض ہے یا واجب؟

جواب:- جماعت واجب ہے، جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے ستائیس نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ بغیر عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گناہ گار اور چھوڑنے کی عادت کر لینے والا فاسق ہے۔ (درمختار۔ بہار شریعت)

سوال:- جماعت چھوڑنے کے عذر کیا ہیں؟

جواب:- اندھا یا اپانچ ہونا، اتنا بوڑھا ہونا کہ مسجد تک جانے سے عاجز ہو، سخت بارش یا شدید کچڑ کا حائل ہونا۔ آندھی یا سخت اندھیری یا سخت سردی کا ہونا اور پاخانہ اور پیشاب کی شدید حاجت ہونا۔ وغیرہ (درمختار)

سوال:- امامت کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟

جواب:- امامت کا سب سے زیادہ حق دار وہ شخص ہے جو نماز و طہارت کے احکام سب سے زیادہ جانتا ہو۔ پھر وہ شخص جو تجوید یعنی قرأت کا علم زیادہ رکھتا ہو۔ اگر کئی شخص ان باتوں میں برابر ہوں تو وہ شخص زیادہ حق دار ہے جو زیادہ متقی ہو اگر اس میں بھی برابر ہوں تو زیادہ عمر والا پھر جس کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں پھر تہجد گزار۔ غرضیکہ چند آدمی برابر ہوں تو ان میں

جو شرعی ترجیح رکھتا ہو وہی زیادہ حق وار ہے۔ (درمختار۔ بہار شریعت)

سوال:- کن لوگوں کو امام بنانا گناہ ہے؟

جواب:- فاسق معین جیسے شرابی، جواہری، زنا کار، سود خور، پھلخور، اور داڑھی منڈانے والا، یا داڑھی کٹا کر ایک مشیت سے کم رکھنے والا اور وہ بد مذہب کہ جس کی بد مذہبی حد کفر کو نہ پہنچی ہو۔ ان لوگوں کو امام بنانا گناہ ہے اور ان کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعداء ہے۔ (درمختار، ردالمحتار)

سوال:- وہابی دیوبندی کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:- وہابی دیوبندی کے عقیدے کفری ہیں مثلاً ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ جیسا علم حضور ﷺ کو حاصل ہے ایسا علم تو بچوں، پاگلوں، اور جانوروں کو بھی حاصل ہے۔ جیسا کہ ان کے پیشوا مولوی اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب حفظ الایمان صفحہ ۸ پر حضور علیہ السلام کیلئے کل غیب کا انکار کرتے ہوئے صرف بعض علم غیب کے بارے میں یوں لکھا کہ ”اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے کہ ایسا علم تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔ (مَعَاذَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ)

اسی طرح ان کے پیشواؤں کی کتابوں میں بہت سے کفری عقیدے ہیں جنہیں وہ حق مانتے ہیں اس لئے ان کے پیچھے نماز پڑھنا جائز و گناہ ہے اگر کسی نے غلطی سے پڑھ لی تو پھر سے پڑھے اگر دوبارہ نہیں پڑھے گا تو گناہ گار ہوگا۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال:- کن لوگوں کو امام بنانا مکروہ ہے؟

جواب:- گنوار، اندھے، ولد الزناء، امرد، کوڑھی، فالج کی بیماری والے، برص والا جس کا برص ظاہر ہو، ان سب کو امام بنانا مکروہ تنزیہی ہے اور کراہت اس وقت ہے جبکہ جماعت میں اور کوئی ان سے بہتر ہو اور اگر یہی مستحق امامت ہے تو کراہت نہیں اور اندھے کی امامت

میں تو خفیف کراہت ہے۔ (بہار شریعت)

نماز فاسد کرنے والی چیزیں

سوال:- کن چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہے؟

جواب:- کلام کرنے سے خواہ عمداً ہو یا تھلاً یا سہواً، اپنی خوشی سے بات کرے یا کسی کے مجبور کرنے پر بہر صورت نماز جاتی رہے گی، زبان سے کسی کو سلام کرے عمداً ہو یا سہواً نماز فاسد کر دے گا۔ اسی طرح زبان سے سلام کا جواب دینا بھی نماز کو فاسد کر دیتا ہے، کسی کو چھینک کے جواب میں یَرْحَمُكَ اللَّهُ کہا یا بری خبر سن کر جواب میں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ کہا تو ان تمام صورتوں میں نماز جاتی رہے گی۔ لیکن اگر خود اسی کو چھینک آئی تو حکم ہے کہ سکوت کرے اور اگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہہ لیا تو بھی نماز میں حرج نہیں نماز پڑھنے والے نے اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دیا تو نماز فاسد ہو گئی۔ اسی طرح اپنے مقتدی کے علاوہ دوسرے کا لقمہ لینا بھی نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔ اور غلط لقمہ دینے والے کی نماز جاتی رہی۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی الف کو کھینچ کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا یا اَکْبَرُ یا اَکْبَارُ کہنا نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔ اسی طرح اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی رکود پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ اور نَسْتَعِیْنُ کو الف کے ساتھ نَسْتَعِیْنُ پڑھنے سے نماز جاتی رہتی ہے۔ اور اَنْعَمْتَ کی ت کو زبر کی بجائے پیش یا زیر پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ آہ، اوہ، اف، تف، درد یا مصیبت کی وجہ سے کہے یا آواز کے ساتھ روئے اور حروف پیدا ہوئے تو ان سب صورتوں میں نماز جاتی رہے گی۔ لیکن اگر مریض کی زبان سے بے اختیار آہ یا اور نکلے تو نماز فاسد نہ ہوگی۔ اسی طرح چھینک، کھانسی، جمائی اور ڈکار میں جتنے حروف مجبوراً نکلتے ہیں معاف ہیں، دانتوں کے اندر کھانے کی کوئی چیز رہ گئی تھی اسکو نکل گیا اگر چنے سے کم ہے تو نماز مکروہ ہوئی اور چنے کے برابر ہے تو نماز فاسد ہو گئی۔ عورت نماز پڑھ رہی تھی بچہ نے اس کی چھاتی چوسی اگر دودھ نکل

آیا تو نماز جاتی رہی، نمازی کے آگے سے گزرنا نماز کو فاسد نہیں کرتا خواہ گزرنے والا مرد ہو یا عورت۔ البتہ گزرنے والا سخت گناہ گار ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ نمازی کے آگے سے گزرنے والا اگر جانتا ہو کہ اس پر کیا گناہ ہے تو زمین میں دھنس جانے کو گزرنے سے بہتر جانتا۔ (عالمگیری، درمختار، ردالمختار، بہار شریعت)

سوال:- کیا داہنے پاؤں کا انگوٹھا اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو نماز ٹوٹ جائے گی؟
جواب:- نہیں ٹوٹے گی اور عوام میں جو مشہور ہے کہ ”داہنے پاؤں کا انگوٹھا اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو نماز ٹوٹ جائے گی“ غلط ہے۔ (ردالمختار)

نماز کے مکروہات

سوال:- نماز کے اندر جو باتیں مکروہ ہیں انہیں بتائیے؟

جواب:- کپڑے، بدن، یا داڑھی کے ساتھ ٹھیکنا، کپڑا سمیٹنا، مثلاً سجدہ میں جاتے وقت آگے پیچھے سے اٹھالینا، کپڑا الٹکانا یعنی سر یا مونڈھے پر اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں، کسی آستین کا آدمی کلائی سے زیادہ چڑھنا۔ دامن سمیٹ کر نماز پڑھنا، شدت کا پاخانہ پیشاب معلوم ہوتے وقت یا غلبہ ریح کے وقت نماز پڑھنا، مرد کا جوڑا باندھے ہوئے نماز پڑھنا۔ انگلیاں چٹکانا، انگلیوں کی قینچی باندھنا، کمر پر ہاتھ رکھنا، ادھر ادھر منہ پھیر کر دیکھنا، آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا۔ تشہد یا سجدوں کے درمیان کتے کی طرح بیٹھنا، مرد کا سجدہ میں کلائیوں کا بچھانا، کسی شخص کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا، کپڑے میں اس طرح لپٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ ہوں۔ پگڑی اس طرح باندھنا کہ بیچ سر پر نہ ہو، ناک اور منہ کو چھپانا، بے ضرورت کھنکار نکالنا، بالقصد جمائی لینا اور خود آئے تو کوئی حرج نہیں، جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اسے پہن کر نماز پڑھنا، تصویر کا نمازی کے سر پر یعنی چھت پر ہونا یا معلق ہونا، یا محل سجود میں ہونا کہ اس پر سجدہ واقع ہو، نمازی کے آگے یا داہنے یا بائیں یا پیچھے تصویر کا

ہونا، جبکہ معلق یا نصب ہو یا دیوار وغیرہ میں منقش ہو، الناقرا آن مجید پڑھنا، قرأت کو رکوع میں ختم کرنا، امام سے پہلے مقتدی کا رکوع وسجود وغیرہ میں جانا یا اس سے پہلے سر اٹھانا، یہ تمام باتیں مکروہ تحریمی ہیں۔

وتر کا بیان

سوال:- نماز وتر کس طرح پڑھی جاتی ہے؟

جواب:- نماز وتر بھی اسی طرح پڑھی جاتی ہے جس طرح اور نماز پڑھی جاتی ہے لیکن وتر کی تیسری رکعت میں الحمد اور سورت پڑھنے کے بعد کانوں تک دونوں ہاتھ لے جائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ واپس لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے۔ پھر دعائے قنوت پڑھے پھر اس کے بعد اور نمازوں کی طرح رکوع اور سجدہ کر کے سلام پھیر دے۔ دعائے قنوت یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثُوْ مِنْ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ
وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يُّفْجِرُكَ
اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَخْشٰى وَ
نَرْجُوْ اَرْحَمَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفٰرِ مُلْحِقٌ

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد طلب کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر توکل کرتے ہیں اور ہر بھلائی کے ساتھ تیری ثناء کرتے ہیں اور ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں تا شکری نہیں کرتے اور ہم جدا ہوتے ہیں اور اس شخص کو چھوڑتے ہیں جو تیرا گناہ کرے۔
اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

سوال:- جس شخص کو دعائے قنوت یاد نہ ہو وہ کیا کرے؟

marfat.com

Marfat.com

جواب:- جس شخص کو دعائے قنوت یاد نہ ہو وہ یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تو ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی
دے اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا۔

سوال:- اگر دعائے قنوت نہ پڑھے تو کیا حکم ہے؟

جواب:- اگر دعائے قنوت قصد نہ پڑھے تو نماز وتر پھر سے پڑھے اور اگر بھول کر نہ پڑھے
تو آخر میں سجدہ سہو کرے۔ (بہار شریعت)

سوال:- اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو کیا کرے؟

جواب:- اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو نہ قیام کی طرف
لوٹے اور نہ رکوع میں پڑھے بلکہ آخر میں سجدہ سہو کرے۔

سنت اور نفل کا بیان

سوال:- کتنی نمازیں سنت مؤکدہ ہیں؟

جواب:- دو رکعت فجر کے فرض سے پہلے، چار رکعات ظہر کے فرض سے پہلے اور دو رکعت
ظہر کے فرض کے بعد، دو رکعت مغرب کے فرض کے بعد، دو رکعت عشاء کے فرض کے
بعد، چار رکعت جمعہ کے فرض سے پہلے اور چار رکعات جمعہ کے فرض کے بعد ان سنتوں کو
سنن الہدیٰ بھی کہا جاتا ہے۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال:- کتنی نمازیں سنت غیر مؤکدہ ہیں؟

جواب:- چار رکعت عصر کے فرض سے پہلے، چار رکعت عشاء کے فرض سے پہلے، ظہر کے
فرض کے بعد دو کی بجائے چار رکعات، اسی طرح عشاء کے فرض کے بعد دو کی بجائے چار
رکعات، مغرب کے بعد چھ رکعات صلاۃ ادا بین، دو رکعت تحیۃ المسجد، دو رکعت تحیۃ الوضو،

دو رکعت نماز اشراق، کم سے کم دو رکعت نماز چاشت اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعت، کم سے کم دو رکعت نماز تہجد اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعت، صلاۃ التَّسْبِيح نماز استخارہ اور نماز حاجت وغیرہ ان سنتوں کو سنن الزوائد اور کبھی مستحب بھی کہتے ہیں۔ (بہار شریعت)

سوال:- جماعت کھڑی ہونے کے بعد کسی سنت کا شروع کرنا جائز ہے یا نہیں؟
جواب:- جماعت کھڑی ہو جانے کے بعد فجر کی سنت کے علاوہ کسی سنت کا شروع کرنا جائز نہیں۔ اگر یہ جانے کہ فجر کی سنت پڑھنے کے بعد جماعت میں مل جائے گا اگرچہ قعدہ ہی میں شامل ہوگا تو سنت پڑھ لے مگر صف کے برابر کھڑے ہو کر پڑھنا جائز نہیں بلکہ صف سے دور ہٹ کر پڑھے۔ (غنیۃ، بہار شریعت)

سوال:- کن وقتوں میں نفل نماز پڑھنا جائز نہیں؟
جواب:- طلوع وغروب اور دوپہر ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں۔ نہ فرض نہ واجب نہ نفل۔ ہاں اگر اس روز عصر کی نماز نہیں پڑھی ہے تو سورج ڈوبنے کے ساتھ پڑھ لے اور طلوع فجر سے طلوع آفتاب کے درمیان سوائے دو رکعت سنت فجر کے تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد کوئی نفل جائز نہیں اور نماز عصر سے مغرب کے فرض پڑھنے کے درمیان نفل منع ہے نیز خطبہ کے وقت اور نماز عیدین سے پیشتر نفل مکروہ ہے۔ جبکہ عید گاہ یا مسجد میں پڑھے۔ مگر میں پڑھنا مکروہ نہیں۔ (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت)

سوال:- نفل نماز بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:- بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں مگر جبکہ قدرت ہو تو کھڑے ہو کر پڑھنا افضل ہے۔

سوال:- نفل نماز اگر بیٹھ کر پڑھے تو رکوع وسجدہ کیسے کرے؟

جواب:- بیٹھ کر پڑھے تو رکوع کرنے میں پیشانی جھکا کر گھٹنوں کے سامنے لائے اور سرین نہ اٹھائے کہ مکروہ تنزیہی ہے (فتاویٰ رضویہ) اور سجدہ ایسے ہی کرے جیسے کہ کھڑے ہو کر

نماز پڑھنے کی صورت میں کرتا ہے۔

تحیۃ الوضو

مسلم شریف میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر باطن سے متوجہ ہو کر دو رکعت (نماز تحیۃ الوضو) پڑھے اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

نماز اشراق

ترمذی شریف میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جو فجر نماز جماعت سے پڑھ کر خدا کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے پھر دو رکعت (نماز اشراق) پڑھے تو اسے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔

نماز چاشت

چاشت کی نماز مستحب ہے کم سے کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ ترمذی اور ابن ماجہ میں ہے کہ حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا جو چاشت کی دو رکعتوں کی محافظت کرے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نماز تہجد

تہجد کی نماز کا وقت جب عشاء کی نماز کے بعد سوکراٹھے اس وقت سے طلوع صبح صادق تک ہے۔ تہجد کی نماز کم سے کم دو رکعت ہے اور حضور ﷺ سے آٹھ تک ثابت ہے۔ حدیث شریف میں اس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ نسائی اور ابن ماجہ نے اپنی سنن میں روایت کی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص رات میں بیدار ہو اور اپنے اہل خانہ کو جگائے پھر دونوں دو دو رکعت پڑھیں تو کثرت سے یاد کرنیوالوں میں لکھے جائیں گے۔

صلوة التسبیح

صلوة التسبیح میں بے انتہا ثواب ہے۔ بعض محققین فرماتے ہیں کہ اس کی بزرگی سن کر ترک نہ کرے گا مگر دین میں سستی کرنے والا۔ حدیث شریف میں ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے چچا! اگر تم سے ہو سکے تو صلاۃ التسبیح ہر روز ایک بار پڑھو اور اگر روز نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھو۔ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینہ میں ایک بار پڑھو۔ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار۔

اس نماز کی ترکیب سنن ترمذی میں حضرت عبداللہ بن مبارک سے اس طرح مذکور ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھے پھر پندرہ بار یہ تسبیح پڑھے سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پھر تعوذ، تسمیہ سورہ فاتحہ اور سورت پڑھ کر دس بار اوپر والی تسبیح پڑھے، پھر رکوع کرے اور رکوع میں دس بار پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھائے اور اس میں دس مرتبہ پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھائے تو اس میں دس بار پڑھے پھر دوسرے سجدہ میں جائے تو دس بار پڑھے اسی طرح چار رکعات پڑھے اور رکوع و سجود میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہنے کے بعد تسبیحات پڑھے۔

نماز حاجت

ابوداؤد میں ہے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کو کوئی معاملہ پیش آتا تو آپ ﷺ اس کیلئے دو یا چار رکعات نماز پڑھتے۔ حدیث شریف میں ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور تین بار آیہ الکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں سورہ فاتحہ قل هو الله، قل اعوذ برب الفلق، اور قل اعوذ برب الناس ایک ایک بار پڑھے۔ تو یہ ایسی ہیں جیسے شب قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ مشائخ فرماتے ہیں کہ ہم نے

یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔

تراویح کا بیان

سوال:- تراویح سنت ہے یا نفل؟

جواب:- تراویح مرد و عورت سب کیلئے سنت مؤکدہ ہے۔ اس کا چھوڑنا جائز نہیں۔

(بہار شریعت)

سوال:- تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب:- تراویح کی بیس رکعتیں ہیں۔

سوال:- بیس رکعت تراویح کی کیا حکمت ہے؟

جواب:- بیس رکعت تراویح میں حکمت یہ ہے کہ سنتوں سے فرائض اور واجبات کی تکمیل ہوتی ہے اور صبح سے شام تک فرض و واجب کل بیس رکعتیں ہیں تو مناسب یہ ہوا کہ تراویح بیس رکعتیں ہوں تاکہ مکمل کرنے والی سنتوں کی رکعات اور جن کی تکمیل ہوتی ہے یعنی فرض و واجب کی رکعات کی تعداد برابر ہو جائے۔

سوال:- تراویح کی بیس رکعتیں کس طرح پڑھی جائیں؟

جواب:- بیس رکعت دس سلام سے پڑھی جائیں یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرے اور ہر ترویج یعنی چار رکعات پر اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے کہ جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھی ہیں۔
(در مختار۔ بہار شریعت)

سوال:- تراویح کی نیت کس طرح کی جائے؟

جواب:- نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت رسول اللہ کی اللہ کیلئے (مقتدی اتنا ضرور اور زیادہ کرے ”پیچھے اس امام کے“) منہ میرا کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال:- ترویج میں بیٹھنے کی حالت میں چپکا بیٹھا رہے یا کچھ پڑھے؟

marfat.com

Marfat.com

جواب:- اختیار ہے چاہے چپکا بیٹھا رہے، چاہے کلمہ یاد رو و شریف پڑھے اور عام طور پر یہ دعا پڑھی جاتی ہے۔ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔
سوال:- تراویح جماعت سے پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:- تراویح جماعت سے پڑھنا سنت کفایہ ہے۔ یعنی اگر مسجد میں تراویح کی جماعت نہ ہوئی تو محلہ کے بھی لوگ گناہ گار ہوں گے اور اگر کچھ لوگوں نے مسجد میں جماعت سے پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہو گئے۔ (عالمگیری، بہار شریعت)

سوال:- تراویح میں قرآن مجید ختم کرنا کیسا ہے؟

جواب:- پورے مہینہ کی تراویح میں ایک بار قرآن مجید ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے اور دو بار ختم کرنا افضل ہے اور تین بار ختم کرنا مزید فضیلت رکھتا ہے۔ بشرطیکہ مقتدیوں کو تکلیف نہ ہو مگر ایک بار ختم کرنے میں مقتدیوں کی تکلیف کا لحاظ نہیں کیا جائے گا۔ (بہار شریعت، درمختار)

سوال:- بلا عذر بیٹھ کر تراویح پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:- بلا عذر بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے بلکہ بعض فقہائے کرام کے نزدیک تو نماز ہوگی ہی نہیں۔ (بہار شریعت)

سوال:- بعض لوگ شروع رکعت سے شریک نہیں ہوتے بلکہ جب امام رکوع میں جانے لگتا ہے تو شریک ہوتے ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب:- ناجائز ہے ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہئے کہ اس میں منافقین سے مشابہت پائی جاتی ہے (نہیۃ، بہار شریعت)

قضا نماز کا بیان

سوال:- ادا اور قضا کسے کہتے ہیں؟

جواب:- کسی عبادت کو اس کے وقت مقررہ پر بجالانے کو ادا کہتے ہیں اور وقت گزر جانے کے بعد عمل کرنے کو قضا کہتے ہیں۔

سوال:- کن نمازوں کی قضا ضروری ہے؟

جواب:- فرض نمازوں کی قضا فرض ہے۔ وتر کی قضا واجب ہے اور فجر کی سنت اگر فرض کے ساتھ قضا ہو اور زوال سے پہلے پڑھے تو فرض کے ساتھ سنت بھی پڑھے اور زوال کے بعد پڑھے تو سنت کی قضا نہیں۔ اور اگر فجر کی فرض نماز پڑھ لی اور سنت رہ گئی تو بیس منٹ دن نکلنے سے پہلے اس کی قضا پڑھنا گناہ ہے۔ اور ظہر اور جمعہ کے پہلے کی سنتیں قضا ہو گئیں اور فرض پڑھ لی اگر وقت ختم ہو گیا تو ان سنتوں کی قضا نہیں اور اگر وقت باقی ہے تو پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پچھلی سنتیں پڑھنے کے بعد ان کو پڑھے۔ (در مختار)

سوال:- چھوٹی ہوئی نماز کس وقت پڑھنی چاہئے؟

جواب:- چھ یا اس سے زیادہ چھوٹی ہوئی نمازیں پڑھنے کیلئے کوئی وقت مقرر نہیں ہے ہاں انھیں جلد پڑھنا چاہیے تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔ اور عمر میں جب بھی پڑھے گا بری الذمہ ہو جائے گا لیکن سورج نکلنے اور ڈوبنے اور زوال کے وقت قضا نماز پڑھنا جائز نہیں۔

(عالمگیری)

سوال:- اگر پانچ یا اس سے کم نمازیں قضا ہوں تو انہیں کب پڑھنا چاہیے؟

جواب:- جس شخص کی پانچ یا اس سے کم نمازیں قضا ہوں وہ صاحب ترتیب ہے اس پر لازم ہے کہ وقتی نماز سے پہلے قضا نمازیں بالترتیب پڑھے۔ اگر وقت میں گنجائش ہوتے ہوئے وقتی نماز پہلے پڑھ لی تو نہ ہوئی۔ اس مسئلہ کی مزید وضاحت ”بہار شریعت“ میں دیکھنی

چاہئے۔

سوال:- اگر کوئی قضا نماز ہو جائے مثلاً فجر کی نماز تو نیت کس طرح کرنی چاہئے؟

جواب:- جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو اس روز اور اس وقت کی نیت قضا میں ضروری ہے مثلاً اگر جمعہ کے روز فجر کی نماز قضا ہوئی تو اس طرح نیت کرے ”نیت کی میں نے دو رکعت نماز قضا جمعہ کے فجر فرض کی اللہ تعالیٰ کیلئے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ اسی پر دوسری نمازوں کی نیتوں کو قیاس کرنا چاہئے۔

سوال:- اگر مہینہ دو مہینہ یا سال دو سال کی نمازیں قضا ہو جائیں تو نیت کس طرح کرنی چاہئے؟

جواب:- ایسی صورت میں جو نماز مثلاً ظہر کی قضا پڑھنی ہے تو اس طرح نیت کرے ”نیت کی میں نے چار رکعات نماز قضا جو میرے ذمہ باقی ہیں ان میں سے پہلے ظہر فرض کی اللہ تعالیٰ کیلئے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔“ اور اگر مغرب کی پڑھے تو یوں نیت کرے ”نیت کی میں نے تین رکعات نماز قضا جو میرے ذمہ باقی ہیں ان میں سے پہلے مغرب فرض کی اللہ تعالیٰ کیلئے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ اسی طریقہ پر دوسری نمازوں کی نیتوں کو سمجھنا چاہئے۔

سوال:- کیا قضا نمازوں کی رکعتیں بھی خالی اور بھری یعنی بغیر سورت اور سورت پڑھی جاتی ہیں؟

جواب:- ہاں جو رکعتیں ادا میں سورت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں وہ قضا میں بھی سورت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔ اور جو رکعتیں ادا میں بغیر سورت کے پڑھی جاتی ہیں وہ قضا میں بھی بغیر سورت کے پڑھی جاتی ہیں۔ (بہار شریعت)

سوال:- بعض لوگ شب قدر یا رمضان کے آخری جمعہ کو قضا عمری کے نام سے دویا

چار رکعت پڑھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ عمر بھر کی قضا اسی ایک نماز سے ادا ہوگئی تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب:- یہ خیال باطل ہے تاوقتیکہ ہر ایک نماز قضا الگ الگ نہ پڑھیں گے بری الذمہ نہ ہوں گے۔ (بہار شریعت)

سوال:- بعض لوگ بہت سی فرض نمازیں جو ان سے قضا ہوگئی ہیں اسے نہیں پڑھتے اور نفل پڑھتے ہیں تو ان کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب:- ان لوگوں کو فرض نمازوں کی قضا جلد پڑھنا نہایت ضروری ہے۔ اس لئے خالی نفلوں کی جگہ بھی ان لوگوں کو قضا ہی پڑھنا چاہیے۔ (فتاویٰ رضویہ)

سجدہ سہو کا بیان

سوال:- سجدہ سہو کسے کہتے ہیں؟

جواب:- سہو کے معنی بھولنے کے ہیں کبھی نماز میں بھول سے کوئی خاص خرابی پیدا ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کرنے کیلئے قعدہ اخیرہ میں دو سجدے کئے جاتے ہیں ان کو سجدہ سہو کہتے ہیں۔

سوال:- سجدہ سہو کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:- سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدہ میں التحیات سے لے کر ورسولہ تک پڑھنے کے بعد صرف دہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (عالمگیری، درمختار، بہار شریعت وغیرہ)

سوال:- کن باتوں سے سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے؟

جواب:- جو باتیں کہ نماز میں واجب ہیں ان میں سے کسی ایک کے بھول کر چھوٹ جانے سے سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے مثلاً فرض کی پہلی یا دوسری رکعت میں الحمد یا سورت پڑھنا

بھول گیا یا الحمد سے پہلے سورت پڑھ دی تو ان صورتوں میں سجدہ سہو کرنا واجب ہو جاتا ہے۔
(شامی، بہار شریعت)

سوال:- فرض اور سنت کے چھوٹ جانے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے یا نہیں؟
جواب:- فرض چھوٹ جانے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ سجدہ سہو سے اس کی تلافی نہیں ہو سکتی لہذا پھر سے پڑھنا پڑے گا۔ اور سنت و مستحب مثلاً تعوذ، تسمیہ، ثناء، آمین، اور تکبیرات انتقال کے چھوٹ جانے سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا بلکہ نماز ہو جاتی ہے مگر دوبارہ پڑھنا مستحب ہے۔ (غنیۃ)

سوال:- کسی واجب کو قصداً چھوڑ دیا تو سجدہ سہو سے تلافی ہوگی یا نہیں؟
جواب:- کسی واجب کو قصداً چھوڑ دیا تو سجدہ سہو سے نقصان کی تلافی نہیں ہوگی بلکہ نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہوگا۔ اسی طرح اگر بھول کر کسی واجب کو چھوڑ دیا اور سجدہ سہو نہ کیا جب بھی نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

سوال:- ایک نماز میں کئی واجب چھوٹ گئے تو کیا حکم ہے؟
جواب:- اس صورت میں بھی سہو کے وہی دو سجدے کافی ہیں۔ (ردالمحتار)

سوال:- رکوع، سجدہ، یا قعدہ میں بھول کر قرآن پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟
جواب:- اس صورت میں بھی سجدہ سہو لازم ہے۔ (عالمگیری، بہار شریعت)

سوال:- فرض یا وتر میں قعدہ اولیٰ بھول کر تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہو رہا تھا کہ یاد آ گیا تو اس صورت میں کیا کرے؟

جواب:- اگر ابھی سیدھا نہیں کھڑا ہوا ہے تو بیٹھ جائے اور سجدہ سہو نہ کرے اور اگر سیدھا کھڑا ہو گیا تو نہ لوٹے اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔ اور اگر لوٹا تو اس صورت میں بھی سجدہ سہو واجب ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- اگر فرض کا قعدہ اخیرہ نہیں کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو کیا کرے؟

جواب:- جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور التحیات پڑھ کر دائیں طرف سلام پھیرے اور سجدہ سہو کرے۔ اور اگر اس رکعت کا سجدہ کر لیا تو سجدہ سے سراٹھاتے ہی وہ فرض نفل ہو گیا لہذا اگر چاہے تو علاوہ مغرب کے دوسری نمازوں میں ایک رکعت ملائے تاکہ رکعت طاق نہ رہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- اگر سنت اور نفل کا قعدہ نہ کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو کیا کرے؟

جواب:- سنت اور نفل کا ہر قعدہ قعدہ اخیرہ ہے یعنی فرض ہے۔ اگر قعدہ نہ کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کرے لوٹ آئے اور سجدہ سہو کرے۔

(در مختار، بہار شریعت)

سوال:- اگر قعدہ اخیرہ میں التحیات سے در سولہ تک پڑھنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو کیا کرے؟

جواب:- اگر بقدر تشہد قعدہ اخیرہ کرنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور دوبارہ التحیات پڑھے بغیر سجدہ سہو کرے پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (بہار شریعت)

سوال:- قعدہ اولیٰ میں بھول کر درود شریف بھی پڑھ لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب:- اگر اللھم صل علی محمد یا اللھم صل علی سیدنا تک پڑھایا اس زیادہ پڑھا تو سجدہ سہو لازم ہے اور اگر اس سے کم پڑھا تو نہیں۔ مگر یہ حکم صرف فرض، وتر، اور ظہر و جمعہ کی پہلی چار رکعت والی سنتوں کیلئے ہے۔ رہے دیگر سنن و نوافل تو ان کے قعدہ اولیٰ میں بھی درود شریف پڑھنے کا حکم ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- جہری نماز میں بھول کر آہستہ پڑھ دیا یا سری نماز میں جہر سے پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب:- اگر جہری نماز میں امام نے بھول کر کم سے کم ایک آیت آہستہ پڑھ دی یا سری نماز میں جہر سے پڑھ دیا تو سجدہ سہو واجب ہے اور اگر ایک کلمہ پڑھا تو معاف ہے۔ اور منفرد نے سری نماز میں ایک آیت جہر سے پڑھی تو سجدہ سہو واجب ہے اور جہر میں آہستہ پڑھی تو نہیں۔ (درمختار، ردالمختار، بہار شریعت)

سوال:- قرأت وغیرہ کسی موقع پر ٹھہر کر سوچنے لگا تو کیا حکم ہے؟

جواب:- اگر ایک رکن یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار وقفہ ہوا تو سجدہ سہو واجب ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- جس پر سجدہ سہو ہونا واجب تھا اگر سہو ہونا یاد نہ تھا اور نماز ختم کرنے کی نیت سے سلام پھیر دیا تو کیا کرے؟

جواب:- اگر سہو ہونا یاد نہ تھا اور سلام پھیر دیا تو ابھی نماز سے باہر نہیں ہوا لہذا جب تک کلام وغیرہ کوئی فعل منافی نماز نہ کیا ہو سجدہ کرے اور پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (درمختار، ردالمختار وغیرہ)

سوال:- اگر سجدہ سہو واجب نہیں تھا اور کر لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب:- اگر سجدہ سہو واجب نہیں تھا اور تنہا پڑھنے والے نے سجدہ سہو کر لیا تو اس کی نماز ہوگئی، اور اگر امام نے ایسا کیا تو امام اور وہ مقتدی کہ جس نے پہلی رکعت سے آخر تک امام کے ساتھ پڑھی ان سب کی نماز ہوگئی لیکن مسبوق یعنی وہ مقتدی جو کچھ رکعتیں ہو جانے کے بعد جماعت میں شامل ہوا اس کی نماز نہیں ہوئی۔ (فتاویٰ قاضی خان، طحطاوی علیٰ مرقا)

بیمار کی نماز کا بیان

سوال:- اگر بیماری کے سبب کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا ہے تو کیا کرے؟

جواب:- اگر کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا کہ مرض بڑھ جائے گا یا دیر میں اچھا ہو گا یا چکر آتا

ہے یا کھڑے ہو کر پڑھنے سے پیشاب کا قطرہ آئے گا یا بہت شدید دردنا قابل برداشت ہو جائے گا تو ان سب صورتوں میں بیٹھ کر نماز پڑھے۔
(غنیۃ)

سوال:- اگر کسی چیز کی ٹیک لگا کر کھڑا ہو سکتا ہے تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب:- اگر کچھ دیر بھی کھڑا ہو سکتا ہے اگرچہ اتنا ہی کہ کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہہ لے تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر اتنا ہی کہے پھر بیٹھ جائے ورنہ نماز نہ ہوگی۔
(بہار شریعت)

سوال:- بیماری کے سبب اگر رکوع سجدہ بھی نہ کر سکتا ہو تو کیا کرے؟

جواب:- ایسی صورت میں رکوع سجدہ اشارے سے کرے مگر رکوع کے اشارہ سے سجدہ کے اشارہ میں سر کو زیادہ جھکائے۔
(درمختار، بہار شریعت)

سوال:- اگر بیٹھ کر بھی نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو کیا کرے؟

جواب:- ایسی صورت میں لیٹ کر نماز پڑھے اس طرح کہ چپ لیٹ کر قبلہ کی طرف پاؤں کرے مگر پاؤں نہ پھیلانے بلکہ گھٹنے کھڑے رکھے اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر ذرا اونچا کر لے اور رکوع اور سجدہ سر جھکا کر اشارہ سے کرے یہ صورت افضل ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ داہنے یا بائیں کروٹ لیٹ کر منہ قبلہ کی طرف کرے۔ (شرح وقایہ، بہار شریعت)

سوال:- اگر سر سے بھی اشارہ نہ کر سکے تو کیا کرے؟

جواب:- اگر سر سے بھی اشارہ نہ کر سکے تو نماز ساقط ہو جاتی ہے پھر نماز کے چھ وقت اسی حالت میں گزر گئے تو قضا بھی ساقط ہو جاتی ہے۔

سجدہ تلاوت کا بیان

سوال:- سجدہ تلاوت کسے کہتے ہیں؟

جواب:- قرآن میں چودہ مقامات ایسے ہیں کہ جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہوتا ہے اسے سجدہ تلاوت کہتے ہیں۔

سوال:- سجدہ تلاوت کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:- سجدہ تلاوت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور کم سے کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے بس۔ نہ اس میں اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ اٹھانا ہے اور نہ اس میں تشہد ہے اور نہ سلام۔

(عالمگیری، درمختار، بہار شریعت)

سوال:- اگر بیٹھ کر سجدہ کیا تو سجدہ ہو گا یا نہیں؟

جواب:- ادا ہو جائے گا مگر مسنون یہی ہے کہ کھڑے ہو کر سجدہ میں جائے اور سجدہ کے بعد کھڑا ہو۔

(ردالمحتار، بہار شریعت)

سوال:- سجدہ تلاوت کی شرائط کیا ہیں؟

جواب:- سجدہ تلاوت کیلئے تحریمہ کے سوا وہ تمام شرائط ہیں جو نماز کیلئے ہیں۔ مثلاً طہارت، ستر عورت، استقبال قبلہ اور نیت وغیرہ۔

سوال:- سجدہ تلاوت کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب:- نیت کی میں نے سجدہ تلاوت کی اللہ تعالیٰ کے واسطے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال:- اردو زبان میں آیت سجدہ کا ترجمہ پڑھا تو سجدہ واجب ہو گا یا نہیں؟

جواب:- اردو یا کسی زبان میں آیت سجدہ کا ترجمہ پڑھنے اور سننے سے بھی سجدہ واجب ہوتا ہے۔

(عالمگیری، بہار شریعت)

سوال:- کیا آیت سجدہ پڑھنے کے فوراً بعد سجدہ کر لینا واجب ہوتا ہے؟

جواب:- اگر آیت سجدہ نماز کے باہر پڑھی ہے تو فوراً سجدہ کر لینا واجب نہیں ہاں بہتر ہے کہ فوراً کر لے اور وضو ہو تو تاخیر مکروہ تنزیہی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ)

marfat.com

Marfat.com

سوال:- اگر نماز میں آیت سجدہ پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب:- اگر نماز میں آیت سجدہ پڑھی تو فوراً سجدہ کر لینا واجب ہے۔ تین آیت سے زیادہ کی تاخیر کرے گا تو گناہ گار ہوگا۔ اور اگر فوراً نماز کا سجدہ کر لیا یعنی آیت سجدہ کے بعد تین آیت سے زیادہ نہ پڑھا اور رکوع کر کے سجدہ کر لیا تو اگرچہ سجدہ تلاوت کی نیت نہ ہو سجدہ ادا ہو جائے گا۔ (بہار شریعت)

سوال:- ایک مجلس میں سجدہ کی ایک آیت کو کئی بار پڑھا تو ایک سجدہ واجب ہوگا یا کئی سجدے؟

جواب:- ایک مجلس میں سجدہ کی ایک آیت کو بار بار پڑھنے یا سننے سے ایک ہی سجدہ واجب ہوتا ہے۔ (درمختار، رد المحتار)

سوال:- مجلس میں آیت سنی یا پڑھی اور سجدہ کر لیا پھر اسی مجلس میں وہی آیت پڑھی گئی تو دوسرا سجدہ واجب ہوگا یا نہیں؟

جواب:- دوسرا سجدہ نہیں واجب ہوگا وہی پہلا سجدہ کافی ہے۔ (درمختار)

سوال:- مجلس بدلتے اور نہ بدلتے کی صورتیں کیا ہیں؟

جواب:- دو ایک قمر کھانا، دو ایک گھونٹ پانی پینا، کھڑا ہو جانا، ایک قدم چلنا، سلام کا جواب دینا، دو ایک بات کرنا، اور مسجد یا مکان کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے کی طرف چلنا، ان تمام صورتوں میں مجلس نہ بدلتی گی باں اگر مکان بدلتا ہے جیسے شاہی محل تو ایسے مکان میں ایک گوشے سے دوسرے گوشے میں جانے سے بدل جائے گی۔ اور تین قمر کھانا، تین گھونٹ پینا، تین کلمے پورنا، تین قدم میدان میں چلنا، اور کچھ یا خرید و فروخت کرنا، ان تمام صورتوں میں مجلس بدل جائے گی۔

(عالمگیری، درختہ، منیۃ بہار، شریعت)

مسافر کی نماز کا بیان

سوال:- مسافر کے کہتے ہیں؟

جواب:- شریعت میں مسافر وہ شخص ہے جو تین روز کی راہ تک جانے کے ارادہ سے بستی سے باہر ہوا۔

سوال:- میل کے حساب سے تین روز کی راہ کی مقدار کیا ہے؟

جواب:- خشکی میں تین روز کی راہ کی مقدار ۳۱۸/۵۷ میل ہے۔

(بہار شریعت)

سوال:- اگر کوئی شخص موٹر، ریل گاڑی یا ہوائی جہاز وغیرہ سے تین دن کی راہ تھوڑے وقت میں طے کر لے تو مسافر ہو گا یا نہیں؟

جواب:- مسافر ہو جائے گا خواہ کتنی ہی جلدی کرے۔ (بہار شریعت)

سوال:- اگر تین روز کی راہ کے ارادہ سے نکلا مگر یہ بھی ارادہ کیا کہ درمیان میں ایک دن ٹھہروں گا تو مسافر ہو گا یا نہیں؟

جواب:- اگر تین دن کی راہ کے ارادہ سے نکلا ہے اور درمیان میں ٹھہرنا ضمنی طور پر ہے تو مسافر رہے گا اور اگر اس ارادہ سے نکلا ہے کہ دو دن کی راہ پر جاتا ہوں پھر وہاں سے ایک دن کی راہ پر جاؤں گا تو مسافر نہ ہو گا۔

سوال:- مسافر پر نماز کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:- مسافر پر واجب ہے کہ قصر کرے یعنی ظہر، عصر، عشاء چار رکعت اور فرض نماز کو دو پڑھے کہ اس کے حق میں دو ہی رکعت پوری نماز ہے۔

سوال:- اگر کسی نے قصد اچار ہی پڑھی تو کیا حکم ہے؟

۱۔ نئے حساب سے تقریباً ۹۲ کلومیٹر ہے (قاضی محمود الحسن جو نیر ہائی اسکول ڈومریا علیہ ضلع بستی)

جواب:- اگر قصد اُچار پڑھی اور دوسرا قعدہ کیا تو فرض ادا ہو گیا اور آخری دو رکعتیں نفل ہو گئیں مگر گناہ گار اور مستحق نار ہوا تو بہ کرے۔ اور اگر دو رکعت پر قعدہ نہ کیا تو فرض ادا نہ ہوا۔
(ہدایہ، عالمگیری)

سوال:- فجر، مغرب، اور وتر میں قصر ہے کہ نہیں؟

جواب:- نہیں۔ فجر، مغرب، اور وتر میں قصر نہیں ہے۔

سوال:- سنتوں میں قصر ہے یا نہیں؟

جواب:- سنتوں میں قصر نہیں ہے۔ اگر موقع ہو تو پوری پڑھیں ورنہ معاف ہیں۔

سوال:- مسافر کس وقت سے نماز میں قصر شروع کرے؟

جواب:- مسافر جب بستی کی آبادی سے دور ہو جائے تو اس وقت سے نماز میں قصر شروع کرے۔
(درمختار، ردالمختار)

سوال:- بس اسٹینڈ اور ریلوے اسٹیشن پر قصر کرے گا یا نہیں؟

جواب:- اگر آبادی سے باہر ہو اور تین دن کی راہ تک کا سفر کا ارادہ بھی ہو تو بس اسٹینڈ اور ریلوے اسٹیشن پر قصر کرے گا ورنہ نہیں۔

سوال:- اگر دو ڈھائی دن کی راہ کے ارادہ سے نکلا وہاں پہنچ کر پھر دوسری جگہ کا ارادہ ہو اوہ

بھی تین دن سے کم کا راستہ ہے تو وہ شرعاً مسافر ہو گا یا نہیں؟

جواب:- وہ شخص شرعاً مسافر نہ ہو گا تا وقتیکہ جہاں سے چلے وہاں سے تین دن کی راہ کا اکٹھے

ارادہ نہ کرے یعنی اگر دو دو ڈھائی ڈھائی دن کی راہ کے ارادہ چلتا رہا تو اسی طرح اگر ساری

دنیا گھوم آئے تو مسافر نہ ہو گا۔
(غنیۃ)

سوال:- مسافر کب تک قصر کرتا رہے؟

جواب:- مسافر جب تک کسی جگہ پندرہ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت نہ کرے یا اپنی

بستی میں نہ پہنچ جائے قصر کرتا رہے۔

سوال:- مسافر اگر کسی مقیم کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا کرے؟

جواب:- مسافر اگر کسی مقیم کے پیچھے پڑھے تو پوری پڑھے قصر نہ کرے۔

سوال:- مقیم اگر مسافر کے پیچھے پڑھے تو کیا کرے؟

جواب:- مقیم اگر مسافر کے پیچھے پڑھے تو امام کے سلام پھیر دینے کے بعد اپنی باقی دو رکعتیں پڑھے اور ان رکعتوں میں قرأت بالکل نہ کرے بلکہ سورۃ فاتحہ پڑھنے کی مقدار چپ چاپ کھڑا رہے۔
(بہار شریعت)

سوال:- اگر مسافر امام نے قصر نہ کیا اور پوری چار رکعت پڑھا دی تو مقتدی کی نماز ہوئی یا نہیں؟

جواب:- مسافر امام نے چار رکعت پڑھا دی تو مقیم مقتدی کی نماز نہیں ہوئی۔

(فتاویٰ رضویہ)

جمعہ کا بیان

سوال:- جمعہ کی نماز فرض ہے یا واجب؟

جواب:- جمعہ کی نماز فرض ہے اور اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مؤکدہ ہے۔

سوال:- جمعہ فرض ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب:- جمعہ فرض ہونے کی مندرجہ ذیل گیارہ شرطیں ہیں۔ (۱، ۲) شہر میں مقیم اور آزاد ہونا لہذا مسافر اور غلام پر جمعہ فرض نہیں (۳) صحت یعنی ایسے مریض پر کہ جامع مسجد تک نہ جاسکے جمعہ فرض نہیں۔ (۴، ۵، ۶) مرد اور عاقل بالغ ہونا یعنی عورت مجنون اور نابالغ پر جمعہ فرض نہیں (۷، ۸) انکھیاں ہونا اور چلنے پر قادر ہونا، لہذا اندھے، لنگے اور ایسے قانچ والے پر کہ جو مسجد تک نہ جاسکتا ہو جمعہ فرض نہیں۔ (۹) قید میں نہ ہونا مگر جبکہ کسی دین کی وجہ سے قید

کیا گیا ہو اور ادا کرنے پر قادر ہو تو فرض ہے۔ (۱۰) حاکم یا چور وغیرہ کسی ظالم کا خوف نہ ہونا (۱۱) بارش یا آندھی وغیرہ کا اس قدر نہ ہونا کہ جس سے نقصان کا قوی اندیشہ ہو۔

(عالمگیری، درمختار، ردالمختار، بہار شریعت)

سوال:- جن لوگوں پر جمعہ فرض نہیں ہے اگر وہ لوگ جمعہ میں شریک ہو جائیں تو ان کی نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

جواب:- ہو جائے گی۔ یعنی ظہر کی نماز ان کے ذمہ سے ساقط ہو جائے گی۔

سوال:- جمعہ جائز ہونے کیلئے کتنی شرطیں ہیں؟

جواب:- جمعہ جائز ہونے کیلئے چھ شرطیں ہیں کہ ان میں سے ایک بھی نہیں پائی گئی تو جمعہ ہو گا ہی نہیں۔

سوال:- جمعہ جائز ہونے کی پہلی شرط کیا ہے؟

جواب:- جمعہ جائز ہونے کی پہلی شرط مصر یا فنائے مصر ہونا ہے۔

سوال:- مصر یا فنائے مصر کسے کہتے ہیں؟

جواب:- مصر وہ جگہ ہے کہ جس میں متعدد کوچے اور بازار ہوں اور وہ ضلع یا تحصیل ہو کہ اس کے متعلق دیہات گنے جاتے ہوں اور مصر کے آس پاس کی جگہ جو مصر کی مصلحتوں کیلئے ہو اسے فنائے مصر کہتے ہیں۔ جیسے ریلوے اسٹیشن اور قبرستان وغیرہ۔

(بہار شریعت، غنیۃ، فتاویٰ رضویہ)

سوال:- کیا گاؤں میں نماز جمعہ پڑھنا جائز نہیں؟

جواب:- نہیں گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنا جائز نہیں لیکن جہاں قائم ہو بند نہ کیا جائے کہ عوام جس طرح بھی اللہ و رسول کا نام لیں غنیمت ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال:- گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنے سے اس دن کی ظہر کی نماز ساقط ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب:- نہیں گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنے سے اس دن کی ظہر کی نماز نہیں ساقط ہوتی۔

(فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

سوال:- کچھ لوگ گاؤں میں جمعہ پڑھنے کے بعد چار رکعت احتیاط الظہر پڑھتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

جواب:- نہیں بلکہ گاؤں میں اس کے بجائے چار رکعت ظہر فرض پڑھنا ضروری ہے اگر نہیں پڑھے گا تو گناہگار ہوگا۔

سوال:- جمعہ جائز ہونے کی دوسری شرط کیا ہے؟

جواب:- جمعہ جائز ہونے کی دوسری شرط یہ ہے کہ بادشاہ یا اس کا نائب جمعہ قائم کرے اور اگر اسلامی حکومت نہ ہو تو سب سے بڑا سنی صحیح العقیدہ عالم قائم کرے کہ بغیر اس کی اجازت کے جمعہ نہیں قائم ہو سکتا اور اگر یہ بھی نہ ہو تو عام لوگ جس کو امام بنائیں وہ قائم کرے۔

(فتاویٰ رضویہ)

سوال:- جمعہ جائز ہونے کی تیسری اور چوتھی شرط کیا ہے؟

جواب:- تیسری شرط ظہر کے وقت کا ہونا ہے لہذا وقت سے پہلے یا بعد میں پڑھی نہ ہوئی یا درمیان نماز میں عصر کا وقت آگیا جمعہ باطل ہو گیا ظہر کی قضا پڑھیں۔ اور چوتھی شرط یہ ہے کہ ظہر کے وقت میں نماز سے پہلے خطبہ ہو جائے۔

سوال:- جمعہ کے خطبہ میں کتنی باتیں سنت ہیں؟

جواب:- انیس باتیں سنت ہیں۔ خطیب کا پاک ہونا، کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا، خطبہ سے پہلے خطیب کا بیٹھنا، خطیب کا منبر پر ہونا، اور سامعین کی طرف منہ اور قبلہ کی طرف پیٹھ ہونا، حاضرین کا خطیب کی طرف متوجہ ہونا، خطبہ سے پہلے اعوذ باللہ آہستہ پڑھنا، اتنی بلند آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں، لفظ الحمد سے شروع کرنا، اللہ تعالیٰ کی ثناء کرنا، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضور ﷺ کی رسالت کی گواہی دینا، حضور پر درود بھیجنا، کم سے کم ایک آیت کی

تلاوت کرنا، پہلے خطبہ میں وعظ و نصیحت ہونا، دوسرے میں حمد و ثناء، شہادت اور درود کا اعادہ کرنا، دوسرے مسلمانوں کیلئے دعا کرنا، دونوں خطبوں کا ہلکا ہونا، اور دونوں خطبوں کے درمیان تین آیات کی مقدار بیٹھنا۔ (عالمگیری، درمختار، غنیۃ، بہار شریعت)

سوال:- اردو میں خطبہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:- عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں پورا خطبہ پڑھنا یا عربی کے ساتھ کسی دوسری زبان کو ملانا دونوں باتیں سنت متوارثہ کے خلاف اور مکروہ ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال:- خطبہ کی اذان امام کے سامنے مسجد کے اندر پڑھنا سنت ہے یا باہر؟

جواب:- خطبہ کی اذان امام کے سامنے مسجد کے باہر پڑھنا سنت ہے کہ حضور ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانے میں خطیب کے سامنے مسجد کے دروازہ میں ہی ہوا کرتی تھی۔ جیسا کہ حدیث شریف کی مشہور کتاب ابوداؤد جلد اول صفحہ ۱۶۲ میں ہے۔

عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ كَانَ يُؤَذَّنُ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَأَبَى بَكْرٍ وَعُمَرُ يَعْنِي حَضْرَتِ سَائِبِ بْنِ يَزِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا جب رسول اللہ ﷺ جمعہ کے روز منبر پر تشریف رکھتے تھے تو حضور کے سامنے مسجد کے دروازے پر اذان ہوتی اور ایسا ہی حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہم کے زمانہ میں ہوا۔ اس لیے فتاویٰ قاضی خان، فتاویٰ عالمگیری، بحر الرائق اور فتح القدیر وغیرہ میں مسجد کے اندر اذان دینے کو منع فرمایا اور طحاوی علی مراقی الفلاح نے مکروہ لکھا۔

سوال:- جمعہ جائز ہونے کی پانچویں اور چھٹی شرط کیا ہے؟

جواب:- پانچویں شرط جماعت کا ہونا ہے۔ جس کیلئے امام کے علاوہ کم از کم تین مردوں کا ہونا ضروری ہے۔ اور چھٹی شرط اذن عام ہے کہ مسجد کا دروازہ کھول دیا جائے تاکہ جس مسلمان کا جی چاہے کسی کی روک ٹوک نہ ہو۔ (عالمگیری، فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

خطبہ اولیٰ جمعہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے تمام عالم پر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد مصطفیٰ

عَلَى الْعَالَمِينَ جَمِيعًا ۝ وَأَقَامَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کو فضیلت بخشی - اور انہیں قیامت کے دن استقامت بخشے

لِلْمُذْنِبِينَ الْمُتَلَوِّثِينَ الْخَطَائِينَ الْهَالِكِينَ

دراں حالیکہ وہ گنہ گاروں (برائیتوں سے) آلودہ ہونے والی سخت خطاکاروں ہلاک ہونے والوں کیلئے

شَفِيعًا ۝ فَصَلِّ اللَّهُ تَعَالَى وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ ۝ وَ

شفاعت فرمانے والے ہیں تو اللہ تعالیٰ آپ پر درود و سلام اور برکت نازل فرماتے اور ان سب پر

عَلَى كُلِّ مَنْ هُوَ مُحِبُّوْبٌ وَمَرْضِيٌّ لَدَيْهِ ۝ صَلَاةٌ

جو آپ کے نزدیک اچھے اور پسندیدہ ہیں - وہ درود کہ باقی رہے

تَبْقَى وَتَدُومُ ۝ بِدَاوَامِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ ۝ وَ

اور بادشاہی حق و قیوم کے دوام کے ساتھ دائم رہے - اور

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ۝ وَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسکی یکتائی کا اقرار کرتا ہوں اس کا کوئی

أَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝

شہید نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمْ اللَّهُ

لیکن بعد اس کے تو اے ایمان والو! ہم پر اور تم پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے

تَعَالَى أَوْصِيَكُمْو نَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي

میں تم کو اور اپنی ذات کو اللہ عزوجل کے لیے تنہائی اور لوگوں کے سامنے

السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ فَإِنَّ التَّقْوَى سَنَامُ ذُرَى الْإِيمَانِ

پرہیزگاری کی وصیت کرتا ہوں۔ اس لیے کہ پرہیزگاری ایمان کی انتہائی بلندی ہے

وَأَذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ كُلِّ شَجَرٍ وَحَجَرٍ وَاعْلَمُوا

اور اللہ تعالیٰ کو ہر درخت اور ہر پتھر کے نزدیک یاد کرو۔ اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ

أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ

جو کچھ تم عمل کرتے ہو دیکھتا ہے۔ اور جو کچھ تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَاقْتَفُوا أَثَارَ سُنَنِ

اس سے غافل نہیں۔ اور سید المرسلین (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی سنتوں

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ۝ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى وَسَلَامُهُ

کی پیروی کرو۔ اللہ کی رحمتیں اور اس کا سلام حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۝ فَإِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْأَنْوَارُ

ان کی (آل و اصحاب) سب پر۔ اس لیے کہ سنتیں یہی انوار ہیں۔

وَزَيِّنُوا قُلُوبَكُمْ بِحُبِّ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ

اور مزین کرو اپنے دلوں کو نبی کریم علیہ وسلم کے

وَعَلَىٰ إِلَهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ ۚ فَإِنَّ

افضل الصلوة والتسليم کی محبت سے ۔ اس لیے کہ محبت

الْحُبُّ هُوَ الْإِيمَانُ كُلُّهُ ۚ أَلَا لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا

ہی پورا ایمان ہے ۔ آگاہ ہو جس کو محبت نہیں اس کا ایمان نہیں

حَبَّةَ لَهُ ۚ أَلَا لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا حَبَّةَ لَهُ ۚ

آگاہ ہو جس کو محبت نہیں اس کا ایمان نہیں ۔

أَلَا لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا حَبَّةَ لَهُ ۚ رَزَقْنَا اللَّهُ

آگاہ ہو جس کو محبت نہیں اس کا ایمان نہیں ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں اپنے

تَعَالَىٰ وَإِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيبِهِ هَذَا النَّبِيِّ

اس حبیب نبی کریم علیہ وسلم اور اہل اکرم الصلوة والتسليم کی محبت

الْكَرِيمِ ۚ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِلَهِ أَكْرَمُ الصَّلَاةِ

نصیب فرماتے ، جیسا کہ مجرب رکھتا ہے

وَالْتَّسْلِيمِ ۚ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَىٰ ۚ وَاسْتَعْمَلْنَا

اور راضی ہوتا ہے اور ان کی سنت کے مطابق

وَإِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهِ ۚ وَحَيَاتَنَا وَإِيَّاكُمْ عَلَىٰ

ہم سے اور تم سے عمل لے ۔ اور ان کی محبت پر ہمیں اور تمہیں زندہ رکھے

حَبَّتِهِ ۚ وَتَوَفَّانَا وَإِيَّاكُمْ عَلَىٰ مِلَّتِهِ ۚ

اور ان کے مذہب پر ہمیں اور تمہیں وفات دے ۔

وَأَدْخَلْنَا وَإِيَّاكُمْ فِي جَنَّاتِهِ بِمَنْهٍ وَكَرَمِهِ وَ

اور ان کی جنت میں ہمیں اور تمہیں داخل فرمائے اپنے احسان اپنے کرم اور

رَأْفَتِهِ ۝ إِنَّهُ هُوَ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ ۝ عَنِ

اپنی مہربانی سے۔ بیشک وہی مہربان اور رحم والا ہے۔ نہی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ لَا يَبْلَى

کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے روایت ہے نیکی پُرانی نہ ہوگی اور گناہ

وَالذَّنْبُ لَا يُنْسَى وَالذَّيَّانُ لَا يَمُوتُ ۝ اِعْمَلْ

بجھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والے پر موت نہیں طاری ہوگی۔ جو کچھ تو چاہیے

مَا شِئْتَ كَمَا تَدْرِي تَدَانُ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ

جیسا کرے گا بدلہ دیا جائے گا۔ میں اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

کرتا ہوں شیطان مردود سے۔ تو جو شخص ایک ذرہ کے وزن برابر اچھا عمل

خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

کریے گا اسکو دیکھے گا اور جو شخص ایک ذرہ کے وزن برابر بُرا عمل کرے وہ اسکو دیکھے گا

بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۝

برکت دے اللہ تعالیٰ ہمارے اور تمہارے لیے عظمت والے قرآن میں۔

وَنَفَعْنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝

اور نفع دے ہم کو اور تم کو آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ۔

إِنَّهُ تَعَالَىٰ مَلِكٌ كَرِيمٌ ۝ جَوَادٌ

بیشک اللہ تعالیٰ کرم فرمانے والا بادشاہ ہے۔ سخی قبول فرمانے والا

بَرٌّ رَّءُوفٌ رَّحِيمٌ

بڑا مہربان رحم فرمانے والا ہے۔

خطبہ ثانی

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں

وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ

اور اس سے بخشش چاہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر پناہ مانگتے ہیں

مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا

اور اپنے نفس کی بُرائیوں اور اپنے اعمال کی قباحتوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں

مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ

جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ اور ہم گواہی دیتے

فَلَا هَادِيَ لَهُ ۝ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ یکتا ہے اس کا کوئی

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ۝ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا

شریک نہیں۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار آقا

مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ ۝ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارَكَ

جلہ آل و اصحاب پر ہمیشہ درود برکت اور سلام نازل

وَسَلَّمَ أَبَدًا ۝ لَا سِيَمَاءَ عَلَىٰ أَوْلِيهِمُ بِالتَّصْدِيقِ

فرماتے خاص کر ان پر جو ایمان لانے میں سب سے اول (امیر المؤمنین

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ ۝ رَضِيَ

(حضرت) ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ وَعَلَىٰ أَعْدَلِ الْأَصْحَابِ أَمِيرِ

اور خاص کر ان پر جو اصحاب میں عادل تر

الْمُؤْمِنِينَ أَبِي حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ

امیر المؤمنین (حضرت) ابو حفص عمر بن الخطاب رضی اللہ

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ وَعَلَىٰ جَامِعِ الْقُرْآنِ ۝ أَمِيرِ

تعالیٰ عنہ ہیں۔ اور خصوصاً ان پر جو قرآن کے جمع فرمانے والے ہیں

الْمُؤْمِنِينَ أَبِي عُمَرَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ

امیر المؤمنین (حضرت) ابو عمر و عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَىٰ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ

عنہ ہیں۔ اور خصوصاً ان پر جو اللہ تعالیٰ کے غالب شیر

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

امیر المؤمنین (حضرت) ابو الحسن علی بن ابی طالب اور خاص کر ان کے دونوں صاحبزادگان

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ وَعَلَى ابْنَيْهِ الْكَرِيمَيْنِ

پر جو کریم کے درجہ شہادت پر فائز ہونے والے ہیں۔ ہمارے

الشَّهِيدَيْنِ سَيِّدَيْنَا أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَ

سردار ابو محمد (حضرت امام حسن اور ابو عبد اللہ)

أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

(حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔

وَعَلَى أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ ۝ أَلْبَتُولِ الزَّهْرَاءِ ۝

اور خاص کر ان کی والدہ محترمہ جو جنت کی عورتوں کی سردار (حضرت) بتول زہراء

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى سَائِرِ فِرَقِ الْأَنْصَارِ

رضی اللہ عنہا ہیں اور خاص کر انصار و مہاجرین کے باقی گروہوں

وَالْمُهَاجِرَةِ ۝ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَهْلَ التَّقْوَى

پر اور ان کے ساتھ ہم پر (بھی) اے تقویٰ والو!

وَأَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ۝ اللَّهُمَّ أَنْصُرْ مَنْ نَصَرَ

اور اے مغفرت والو! اے اللہ اس کی مدد فرما جو ہمارے سردار

دِينِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی مدد کرے۔

رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۝ وَاخْذُلْ مَنْ

اے ہمارے رب ! اے ہمارے مولیٰ ! اور ہمیں انہیں میں شامل کر اور اس کی ترک

خْذُلْ دِينَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

مدد فرما جو ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو فراموش

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَلَا تَجْعَلْنَا

کرے ۔ اے ہمارے رب ! اے ہمارے مولیٰ ! اور نہ کر ہم کو اُن

مِنْهُمْ ۝ عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكَ اللَّهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ

میں سے ۔ اے اللہ کے بندو ! اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے ۔ بیشک اللہ تعالیٰ

يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ

انصاف اور احسان اور قرابت والوں کی امداد کا حکم فرماتا ہے

وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

اور منع کرتا ہے بدکاری اور ممنوع اور ظلم سے اور اللہ تعالیٰ تمہیں نصیحت کرتا

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ

ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند اور بہتر اور غالب تر اور

وَأُولَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ

جلیل تر اور زیادہ تام اور زیادہ اہمیت والا اور زیادہ

وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ ۝

عظمت والا اور برتر ہے ۔

عید و بقر عید کا بیان

سوال:- عید و بقر عید کی نماز واجب ہے یا سنت؟

جواب:- عید و بقر عید کی نماز واجب ہے مگر ان کے واجب اور جائز ہونے کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کیلئے ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سنت۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ جمعہ کا خطبہ نماز سے پہلے ہے اور عیدین کا خطبہ نماز کے بعد اور تیسرا فرق یہ ہے کہ عیدین میں اذان و اقامت نہیں ہے۔ صرف دو بار الصلاة جامعة کہنے کی اجازت ہے۔ (در مختار)

سوال:- عید و بقر عید کی نماز کا وقت کب تک ہے؟

جواب:- عید و بقر عید کی نماز کا وقت ایک نیزہ آفتاب بلند ہونے کے بعد سے زوال کے پہلے تک ہے۔

سوال:- عید کی نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:- پہلے اس طرح نیت کرے۔ ”نیت کی میں نے دو رکعت نماز واجب عید الفطر یا عید الفضحیٰ کی چھ تکبیروں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کیلئے (مقتدی اتنا اور کہے پیچھے اس امام کے) منہ میرا طرف کعبہ شریف کے پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔ پھر ثناء پڑھے پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ چھوڑ دے۔ تیسری بار پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے، اس کے بعد امام آہستہ اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر بلند آواز سے الحمد کے ساتھ کوئی سورت پڑھے پھر رکوع اور سجدے سے فارغ ہو کر

دوسری رکعت میں پہلے الحمد کے ساتھ کوئی سورت پڑھے پھر تین بار کانوں تک ہاتھ لے جائے اور ہر بار اللہ اکبر کہے اور کسی مرتبہ ہاتھ نہ باندھے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور باقی نماز دوسری نمازوں کی طرح پوری کرے۔ سلام پھیرنے کے بعد امام دو خطبے پڑھے پھر دعائے مانگے۔

سوال:- عید الفطر کے دن کون کون سے کام مستحب ہیں؟

جواب:- حجامت بنوانا۔ ناخن ترشوانا، غسل کرنا، مسواک کرنا، اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، صبح کی نماز محلہ کی مسجد میں پڑھنا، عید گاہ سویرے جانا، نماز سے پہلے صدقہ فطر دینا، عید گاہ تک پیدل جانا، دوسرے راستہ سے واپس آنا، نماز کیلئے جانے سے پہلے طاق یعنی تین یا پانچ یا سات کھجوریں کھالینا، اور کھجوریں نہ ہوں تو کوئی میٹھی چیز کھانا، خوشی ظاہر کرنا، آپس میں مبارکباد دینا، کثرت سے صدقہ کرنا اور عید گاہ اطمینان و وقار کے ساتھ نیچی نگاہ کئے ہوئے جانا یہ سب باتیں عید الفطر کے دن مستحب ہیں۔

سوال:- عید الاضحیٰ کے تمام احکام عید الفطر کی طرح ہیں یا کچھ فرق ہے؟

جواب:- عید الاضحیٰ کے تمام احکام عید الفطر کی طرح ہیں صرف بعض باتوں میں فرق ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔ (۱) عید الاضحیٰ میں مستحب یہ ہے کہ نماز ادا کرنے سے پہلے کچھ نہ کھائے اگرچہ قربانی نہ کرنی ہو۔ اگر کھالیا تو کراہت نہیں، (۲) عید الاضحیٰ کے دن عید گاہ کے راستہ میں بلند آواز سے تکبیر کہتا ہوا جائے۔ (۳) قربانی کرنی ہو تو مستحب یہ ہے کہ پہلی سے دسویں ذی الحجہ تک حجامت نہ بنوائے اور نہ ہی ناخن ترشوائے (۴) نویں ذوالحجہ کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک ہر نماز پنجگانہ کے بعد جو جماعت مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی ہو ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے اور تین بار افضل۔ اس کو تکبیر تشریق کہتے ہیں وہ یہ ہے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ

خطبة اولى عید الفطر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ قَبْلَ
 كُلِّ شَيْءٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ كَمَا حَبَدَهُ الْأَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُونَ وَالْمَلَائِكَةُ
 الْمُقَرَّبُونَ وَعِبَادُهُ الصَّالِحُونَ وَخَيْرَ أَمْنٍ كُلِّ
 ذَلِكَ كَمَا حَبَدَ نَفْسَهُ فِي كِتَابِهِ الْمَكْنُونِ اللَّهُ
 أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ وَأَفْضَلُ صَلَوَاتِ
 اللَّهِ عَلَى خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللَّهِ وَ
 زِينَةِ عَرْشِ اللَّهِ نَبِيِّ الْأَنْبِيَاءِ حَبِيبِ رَبِّ الْأَرْضِ
 وَالسَّمَاءِ الَّذِي كَانَ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الطِّينِ وَالْمَاءِ
 نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي
 الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ

وَالْحُسَيْنِ ۝ دُرِّ اللَّهِ الْمَكْنُونِ ۝ سِرِّ اللَّهِ الْمَخْزُونِ ۝
 عَالِمِ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ ۝ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ۝
 خَاتَمِ النَّبِيِّينَ ۝ مَعْدِنِ أَنْوَارِ اللَّهِ وَفَخْزَنِ
 أَسْرَارِ اللَّهِ ۝ نَبِيِّنَا وَحَبِيبِنَا وَمَوْلَانَا وَمَلْجَأَنَا
 وَمَاؤُنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَى آلِهِ
 الطَّيِّبِينَ وَأَصْحَابِهِ الظَّاهِرِينَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمُ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ
 الْحَمْدُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا ۝ لِلَّذِي نُوْبِ غَفَّارًا ۝
 وَلِلْعُيُوبِ سَتَارًا ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى
 وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَى
 بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ أَمَّا بَعْدُ

فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمُوا اللَّهَ اعْلَمُوا
 أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ يَوْمَ يَتَجَلَّى فِيهِ رَبُّكُمْ
 بِاسْمِهِ الْكَرِيمِ ۝ وَيَغْفِرُ لِلصَّائِمِينَ ۝ الْأَوَّلِ صَائِمٍ
 فَرَحَتَانِ ۝ فَرَحَةٌ عِنْدَ الْإِفْطَارِ وَفَرَحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ
 الرَّحْمَنِ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ الْأَوَّلُ إِنَّ نَبِيَّكُمْ
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَوْجَبَ عَلَيْكُمْ فِي
 هَذَا الْيَوْمِ عَلَى كُلِّ مَنْ يَمْلِكُ النَّصَابَ فَاضِلًا
 عَنِ الْحَاجَةِ الْأَصْلِيَّةِ عَنْ نَفْسِهِ وَعَنْ صِغَارِ
 ذُرِّيَّتِهِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ نِصْفِ صَاعٍ
 مِّنْ بُرٍّ أَوْ زَبِيبٍ ۝ فَأَذْوَها طَيِّبَةً بِهَا أَنْفُسُكُمْ
 تَقْبَلَهَا اللَّهُ وَالصَّيَامُ مِمَّا وَمِنْكُمْ وَمِنْ أَهْلِ
 الْإِسْلَامِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ۝ الْأَوَّلُ
 وَإِنَّ رَبَّكُمْ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تُتْرَكُوهَا

وَحَرَّمَ حُرْمَاتٍ فَلَا تَنْتَهُكُوهَا الْأَوَّانَ نَبِيِّكُمْ
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَ لَكُمْ سُنَنَ
الْهُدَى فَاسْلُكُوهَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ
أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمَوْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمْ
اللَّهُ تَعَالَى أَوْصِيَكُمْ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ فَإِنَّ التَّقْوَى سَنَامُ دُرَى
الْإِيمَانِ ط وَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ كُلِّ شَجَرَةٍ وَحَجَرٍ
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ط وَأَنَّ اللَّهَ
تَعَالَى لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ط وَاقْتَفُوا آثارَ
سُنَنِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى
وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ط فَإِنَّ السُّنَنَ
هِيَ الْأَنْوَارُ ط وَزَيُّوا قُلُوبَكُمْ بِحُبِّ هَذَا النَّبِيِّ
الْكَرِيمِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ
فَإِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْإِيمَانُ كُلُّهُ ط لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

لَا فَحْبَةَ لَهُ ط إِلَّا لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا فَحْبَةَ لَهُ ط إِلَّا
لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا فَحْبَةَ لَهُ ط رَزَقَنَا اللَّهُ تَعَالَى وَ
إِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيبِهِ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
أَكْرَمُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى
وَاسْتَعْمَلْنَا وَإِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهِ ط وَحَيَّانَا وَإِيَّاكُمْ
عَلَى فَحْبَتِهِ ط وَتَوَقَّانَا وَإِيَّاكُمْ عَلَى مِلَّتِهِ ط وَحَشَرَنَا
وَإِيَّاكُمْ فِي زُمْرَتِهِ ط وَسَقَانَا وَإِيَّاكُمْ مِنْ شَرْبَتِهِ
شَرَابًا هَنِئًا مَرِيئًا سَائِغًا لَا نَظْمًا بَعْدَهُ أَبَدًا وَ
أَدْخَلْنَا وَإِيَّاكُمْ فِي جَنَّتِهِ ط بِسَنِّهِ وَرَحْمَتِهِ ط وَ
كَرَمِهِ وَرَأْفَتِهِ ط إِنَّهُ هُوَ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ لَا يَبْلَى وَالذَّنْبُ
لَا يُنْسَى وَالذَّيَّانُ لَا يَمُوتُ ط اِعْمَلْ مَا شِئْتَ
كَمَا تَدِينُ تَدَان ط اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

الرَّحِيمُ ۖ فَمَنْ يَعْصِلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۖ
وَمَنْ يَعْصِلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۖ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
أَكْبَرُ ۖ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ۖ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ
فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۖ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۖ إِنَّهُ تَعَالَىٰ مَلِكٌ كَرِيمٌ جَوَادٌ
بَزَّءُوفٌ رَّحِيمٌ ۖ أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ
اللَّهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ ۖ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

خطبہ ثانیہ برائے عید الفطر و عید الاضحیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ مُحَمَّدٌ ۖ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَ

نُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا
وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ
لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ أَرْسَلَهُ صَلَّى اللَّهُ
تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَ
بَارَكَ وَسَلَّمَ أَبَدًا لَا سَيِّمًا عَلَى أَوْلِيهِمُ بِالْصِّدِّيقِ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ
تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَعْدِلِ الْأَصْحَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
أَبِي حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي
عُمَرَ وَعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
وَعَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي الْحَسَنِ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمَ

وَعَلَى ابْنَيْهِ الْكَرِيمَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ
سَيِّدَيْنَا أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ
الْحُسَيْنَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى أُمِّهِمَا
سَيِّدَةِ النِّسَاءِ الْبَتُولِ الزَّهْرَاءِ صَلَوَاتُ اللَّهِ
تَعَالَى وَسَلَامُهُ عَلَى أَيْمَتِهَا الْكَرِيمِ وَعَلَيْهَا وَعَلَى
بَعْلِهَا وَابْنَيْهَا وَعَلَى عَمِيهِ الشَّرِيفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ
مِنَ الْأَذْنَانِ سَيِّدَيْنَا أَبِي عُمَارَةَ حَمَزَةَ وَأَبِي
الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى
سَائِرِ فِرْقِ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا
أَهْلَ الثَّقَوَى وَأَهْلَ الْمَغْفِرَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ
اللَّهُمَّ أَنْصِرْ مَنْ نَصَرَدِينِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ
مَنْ خَذَلَ دِينِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارَكَ
 وَسَلَّمَ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ اللَّهُ
 أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمُ اللَّهُ
 إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَا مَرْيَا الْعَدْلُ وَالْإِحْسَانُ وَإِيتَاءُ
 ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
 يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ وَلِذِكْرِ اللَّهِ
 تَعَالَى أَعْلَى وَأُولَى وَأَجَلُّ وَأَعَزُّ وَاتَمُّ وَأَهَمُّ
 وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ

خطبہ اولیٰ برائے عید الاضحیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَبْلَ
 كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ كَمَا حَمَدَهُ الْأَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُونَ وَالْمَلَائِكَةُ

الْمُقَرَّبُونَ وَعِبَادَةُ الصَّالِحُونَ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
 أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ۝ وَأَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَى خَيْرِ
 خَلْقِ اللَّهِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللَّهِ وَزِينَةِ عَرْشِ اللَّهِ
 نَبِيِّ الْأَنْبِيَاءِ حَبِيبِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ الَّذِي
 كَانَ نَبِيًّا وَادَمُ بَيْنَ الطِّينِ وَالْمَاءِ نَبِيُّ
 الْحَرَمَيْنِ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ
 جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ۝ دُرِّ اللَّهِ الْمَكُونِ سِرِّ
 اللَّهِ الْمَخْزُونِ ۝ عَالِمِ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ سَيِّدِ
 الْمُرْسَلِينَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُعَدِّنِ أَنْوَارِ اللَّهِ
 وَمَخْزَنِ أَسْرَارِ اللَّهِ نَبِيَّنَا وَحَبِيبُنَا وَمَوْلَانَا
 وَمَلْجَأُنَا وَمَا وَنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ وَاصْحَابِهِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَيْنَا
 مَعَهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
 أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

وَلِلَّهِ الْحَمْدُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا إِلَهُ الدُّنْيَا وَنُوبِ غَفَّارًا
 وَلِلْعُيُوبِ سِتْرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى وَ
 دِينَ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَى
 بِاللَّهِ شَهِيدًا وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ أَمَّا بَعْدُ
 فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمُ اللَّهُ تَعَالَى
 اْعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ قَالَ شَفِيعُ
 الْمُذْنِبِينَ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٌ صَلَّى
 اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ مِنْ
 عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدَّمِ
 وَإِنَّهُ لَيَأْتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ بِقُرُونِهَا وَأَشْعَارِهَا
 وَأَظْلَافِهَا وَإِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى
 بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ بِأَرْضٍ فَطَيَّبُوا بِهَا نَفْسًا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ أَلَا وَإِنَّ نَبِيَّكُمْ
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُوجِبَ عَلَى كُلِّ
 مَنْ يَمْلِكُ النِّصَابَ فَاضِلًا عَنْ حَوَائِجِهِ الْأَصْلِيَّةِ
 فِي هَذَا الْيَوْمِ أَنْ يَنْحَرَ الْأُضْحِيَّةَ وَفَتْهَا بَعْدَ
 صَلَاةِ الْعِيدِ الْأَضْحَى لِلْبَلَدِ وَلِلْأَعْرَابِ بَعْدَ
 طُلُوعِ فَجْرِ هَذَا الْيَوْمِ فَحَسِّنُوا الْأُضْحِيَّةَ وَلَا
 تَذُبُّوا عَرَجَاءَ وَلَا عَوْرَاءَ وَلَا عَجَفَاءَ وَلَا مَقْطُوعَةَ
 الْأُذُنِ وَلَوْ بِوَاحِدَةٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسِّنُوا ضَحَايَاكُمْ فَإِنَّهَا عَلَى
 الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ فَعَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ شَأْنٌ سَوَاءٌ
 كَانَتْ ذَكْرًا أَوْ أُنْثَى أَوْ سُبُعُ الْبَقَرَاتِ أَوْ الْإِبِلِ وَ
 كَبُرُّوْا عَقِيبَ الصَّلَاةِ الْمَفْرُوضَةِ مِنْ فَجْرِ الْعَرَفَةِ
 إِلَى عَصْرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
 الرَّجِيمِ وَإِذَا زَيْفَعُ إِبْرَاهِيمَ الْقَوَاعِدَ مِنَ

الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ أَمَا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا
الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمْ اللَّهُ تَعَالَى
أَوْصِيكُمْ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فِي السِّرِّ
وَإِلْعَلَانِ فَإِنَّ التَّقْوَى سَنَامٌ ذُرَى الْإِيمَانِ
وَادْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ كُلِّ شَجِرٍ وَحَجَرٍ وَعَلِمُوا
أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ
بِعَافٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ط وَقَتَّفُوا آثَارَ سُنَنِ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى وَسَلَامُهُ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ فَإِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْأَنْوَارُ
وَزَيِّنُوا قُلُوبَكُمْ بِحُبِّ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ فَإِنَّ الْحُبَّ
هُوَ الْإِيمَانُ كُلُّهُ ط لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا حُبَّةَ لَهُ
ط لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا فَحْنَةَ لَهُ ط لَا إِيْمَانَ لِمَنْ

لَا فَحْبَةَ لَهُ ۖ رَزَقَنَا اللَّهُ تَعَالَى وَإِيَّاكُمْ حُبَّ
حَبِيبِهِ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ أَكْرَمُ
الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَىٰ ۖ وَاسْتَعْمَلْنَا
وَإِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهِ وَحَيَاتِنَا وَإِيَّاكُمْ عَلَىٰ فَحْبَتِهِ وَ
تَوْفَانَا وَإِيَّاكُمْ عَلَىٰ مِلَّتِهِ وَحَشَرَتَنَا وَإِيَّاكُمْ
فِي زُمْرَتِهِ وَسَقَانَا وَإِيَّاكُمْ مِنْ شَرْبَتِهِ شَرَابًا
هَنِيئًا مَرِيئًا سَائِغًا لَا نَظْمًا بَعْدَهُ أَبَدًا ۖ وَ
أَدْخَلْنَا وَإِيَّاكُمْ فِي جَنَّتِهِ بِمَنِّهِ وَرَحْمَتِهِ ۖ وَ
كَرَّمَهُ وَرَأْفَتِهِ إِنَّهُ هُوَ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ ۖ
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ۖ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ۖ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ لَا يَبْلِي وَالذَّنْبُ
لَا يُنْسَىٰ وَالذَّيَّانُ لَا يَمُوتُ ۖ إِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا
تَدْرِي ۖ تَدْرِي أَنَّ أَعْوَدُ بَأْسٍ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۖ وَمَنْ يَعْمَلْ

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 الْحَمْدُ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ
 الْعَظِيمِ وَنَفَعْنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ
 الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ كَرِيمٌ جَوَادٌ بَرٌّ
 رَّءُوفٌ رَّحِيمٌ أَقُولُ قَوْلِي هَذَا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ
 لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ الْحَمْدُ

قربانی کا بیان

سوال:- قربانی کرنا کس پر واجب ہے؟

جواب:- قربانی کرنا ہر مالک نصاب پر واجب ہے۔

سوال:- قربانی کا مالک نصاب کون ہے؟

جواب:- قربانی کا مالک نصاب وہ شخص ہے جو ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونایا ان میں سے ایک کی قیمت کا سامان تجارت یا سامان غیر تجارت کا مالک ہو یا ان میں سے کسی ایک کی قیمت بھر کے روپیہ کا مالک ہو اور مملوکہ چیزیں حاجت اصلیہ سے زائد ہوں۔

سوال:- مالک نصاب پر اپنے نام سے زندگی میں صرف ایک مرتبہ قربانی کرنا واجب ہے یا ہر سال؟

جواب:- اگر ہر سال مالک نصاب ہے تو ہر سال اپنے نام سے قربانی واجب ہے اگر دوسرے کی طرف سے بھی کرنا چاہتا ہے تو اس کے لئے دوسری قربانی کا انتظام کرے۔

سوال:- قربانی کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:- قربانی کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جانور کو بائیں پہلو پر اس طرح لٹائیں کہ منہ قبلہ کی طرف ہو اور اپنا دایاں پاؤں اسکے پہلو پر رکھ کر تیز چھری لیکر یہ دعا پڑھے۔

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ پڑھ کر ذبح کریں پھر یہ دعا پڑھیں اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ

خَلِيلِكَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَخَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ

marfat.com

Marfat.com

اگر دوسرے کی طرف سے قربانی کرے تو منی کی بجائے من کہہ کر اس کا نام لے۔

سوال:- صاحب نصاب اگر کسی وجہ سے اپنے نام کی قربانی نہ کر سکا اور قربانی کے دن گزر گئے تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب:- ایک بکری کی قیمت اس پر صدقہ کرنا واجب ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- کیا قربانی کے چمڑے کو اپنے کام میں لایا جاسکتا ہے؟

جواب:- قربانی کے چمڑے کو باقی رکھتے ہوئے اپنے کام میں لاسکتا ہے۔ مثلاً مصلے بنائے یا مشکیزہ وغیرہ، مگر بہتر یہ ہے کہ صدقہ کر دے، مسجد یا دینی مدرسہ کو دے دے۔ یا کسی غریب کو۔ (بہار شریعت)

سوال:- کیا مسجد کیلئے قربانی کا چمڑا دینا جائز ہے؟

جواب:- ہاں مسجد کیلئے قربانی کا چمڑہ دینا جائز ہے۔ اور بیچ کر اس کی قیمت دینا بھی جائز ہے لیکن اگر چمڑے کو اپنے خرچ میں لانے کی نیت سے بیچا تو اب اس کی قیمت کو مسجد میں دینا جائز نہیں۔ (کفایہ)

عقیقہ کا بیان

سوال:- عقیقہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:- بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جانور ذبح کیا جاتا ہے اسے عقیقہ کہتے ہیں۔

سوال:- کن جانوروں کو عقیقہ میں ذبح کیا جاتا ہے؟

جواب:- جن جانوروں کو قربانی میں ذبح کیا جاتا ہے انہی جانوروں کو عقیقہ میں ذبح کیا جاتا ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- لڑکا اور لڑکی کے عقیقہ میں کیسا جانور مناسب ہے؟

جواب:- لڑکا کے عقیقہ میں دو بکرے اور لڑکی کے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کرنا مناسب ہے

اور لڑکا کے عقیقہ میں بکریاں اور لڑکی میں بکرا کیا جب بھی حرج نہیں، اور استطاعت نہ ہو تو لڑکا میں ایک بکرا بھی ذبح کر سکتے ہیں اور عقیقہ میں بڑا جانور ذبح کیا جائے تو لڑکا کیلئے سات حصے میں سے دو حصے اور لڑکی کیلئے ایک حصہ کافی ہے۔

سوال:- عوام میں مشہور ہے کہ بچہ کے ماں باپ، دادا، دادی، اور نانا نانی عقیقہ کا گوشت نہ کھائیں کیا یہ صحیح ہے؟

جواب:- غلط ہے۔ ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی وغیرہ سب کھا سکتے ہیں۔

سوال:- لڑکا کے عقیقہ کی دعا کیا ہے؟

جواب:- لڑکا کے عقیقہ کی دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ ابْنِيْ فُلَانٍ (فلاں کی جگہ بیٹے کا نام لے۔ اگر دوسرے کے بیٹے کا عقیقہ کرے تو ابنی فلاں کی جگہ لڑکا اور اس کے باپ کا نام لے) دَمُهَا بِدَمِهِ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهِ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهِ وَجَلْدُهَا بِجَلْدِهِ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا اَللّٰهُمَّ الْجَعْلُهَا فِدَاءً لَا بُنْيَ فُلَانٍ (اس جگہ بھی فلاں کی بجائے بیٹے کا نام لے اور اگر دوسرے کے لڑکے کا عقیقہ کرے تول کے بعد اس کا اور اس کے باپ کا نام لے) مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْهَا مِنْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى وَحَبِيبِكَ الْمُجْتَبَى عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَالْثَنَاءُ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذَلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔

سوال:- لڑکی کے عقیقہ کی دعا کیا ہے؟

جواب:- لڑکی کے عقیقہ کی دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ بِنْتِيْ فُلَانٍ (فلاں کی جگہ بیٹی کا نام لے۔ اگر دوسرے کی بیٹی کا عقیقہ کرے تو بِنْتِيْ فُلَانٍ کی جگہ لڑکی اور اس کے باپ کا نام لے) دَمُهَا بِدَمِهَا وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهَا وَعَظْمُهَا

بِعَظْمِهَا وَجَلْدُهَا بِجَلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا اللَّهُمَّ الْجَعْلُهَا فِدَاءً لَا بُدَّ لِي
 فُلَانٍ (اس جگہ بھی فلاں کی بجائے بیٹی کا نام لے اور اگر دوسرے کی لڑکی کا عقیقہ کرے تو لے
 کے بعد اس کا اور اس کے باپ کا نام لے) مِنْ النَّارِ وَ تَقَبَّلْهَا مِنْهَا كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ
 نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى وَ حَبِيبِكَ الْمُجْتَبَى عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَ الثَّنَاءُ إِنَّ صَلَاتِي وَ
 نُسُكِي وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ بِذَلِكَ أَمَرْتُ
 وَ أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔
 سوال:- اگر یہ دعانہ پڑھے تو عقیقہ ہو گا یا نہیں؟

جواب:- اگر یہ دعانہ پڑھے تو عقیقہ کی نیت سے بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ کر ذبح کر دے
 تو بھی عقیقہ ہو جائے گا۔ (بہار شریعت)

نماز جنازہ کا بیان

سوال:- نماز جنازہ فرض ہے یا واجب؟

جواب:- نماز جنازہ فرض کفایہ ہے یعنی اگر ایک شخص نے پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہو گئے
 اور اگر خبر ہو جانے کے بعد کسی نے نہ پڑھی تو سب گناہ گار ہوئے۔

سوال:- جنازہ میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب:- دو چیزیں فرض ہیں۔ چار بار اللہ کبر کہنا، قیام کرنا یعنی کھڑا ہونا۔

سوال:- نماز جنازہ میں کتنی چیزیں سنت ہیں؟

جواب:- نماز جنازہ میں تین چیزیں سنت مؤکدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ثناء، حضور ﷺ پر درود
 اور میت کیلئے دعا۔ (بہار شریعت)

سوال:- نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:- پہلے نیت کرے ”نیت کی میں نے نماز جنازہ کی چار تکبیروں کے ساتھ اللہ تعالیٰ

کیلئے دعا اس میت کیلئے (مقتدی اتنا اور کہے، پیچھے اس امام کے) منہ میرا طرف کعبہ شریف کے۔ پھر دونوں کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ واپس لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے۔ پھر ثناء پڑھے۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور درود ابراہیمی پڑھے جو بیچ وقتی نماز میں پڑھے جاتے ہیں۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور بالغ کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ اسکے بعد چوتھی تکبیر کہے پھر کوئی دعا پڑھے ہاتھ کھول کر سلام پھیر دے۔ اور اگر نابالغ بچے کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھی جائے۔

اللَّهُمَّ الْجُعْلَةُ لَنَا فَرَطًاوُ الْجُعْلَةُ لَنَا أَجْرًاوُ ذَخْرًاوُ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًاوُ مُشَفَّعًا..... اور اگر نابالغ لڑکی کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے۔ اللَّهُمَّ الْجُعْلَهَا لَنَا فَرَطًاوُ الْجُعْلَهَا لَنَا أَجْرًاوُ ذَخْرًاوُ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةًوُ مُشَفَّعَةً۔

سوال:- عصر یا فجر کی نماز کے بعد جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:- جائز ہے۔ اور یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ نہیں جائز غلط ہے۔

سوال:- کیا سورج نکلنے، ڈوبنے اور زوال کے وقت نماز جنازہ پڑھنا مکروہ ہے؟

جواب:- جنازہ اگر انہی وقتوں میں لایا گیا تو نماز انہی وقتوں میں پڑھیں کوئی کراہت

نہیں۔ کراہت اس صورت میں ہے کہ پہلے سے تیار موجود ہے اور تاخیر کی یہاں تک کہ

(بہار شریعت)

وقت کراہت آگیا۔

زکوٰۃ کا بیان

سوال:- زکوٰۃ فرض ہے یا واجب؟

جواب:- زکوٰۃ فرض ہے۔ اس کی فرضیت کا منکر کافر اور نہ ادا کرنے والا فاسق اور ادائیگی میں تاخیر کرنے والا گناہگار مردود الشہادۃ ہے۔

سوال:- زکوٰۃ فرض ہونے کی شرطیں کیا ہیں؟

جواب:- چند شرطیں ہیں۔ مسلمان عاقل بالغ ہونا، مال بقدر نصاب کے پورے طور پر ملکیت میں ہونا، نصاب کا حاجتِ اصلیہ اور دین سے فارغ ہونا، مال تجارت یا سونا چاندی ہونا اور مال پر پورا سال گزر جانا۔

سوال:- سونا چاندی کا نصاب کیا ہے؟

جواب:- سونے کا نصاب ساڑھے سات تولہ ہے جس میں چالیسواں حصہ یعنی سوا دو ماشہ زکوٰۃ فرض ہے۔ اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولہ ہے جس میں ایک تولہ تین ماشہ چھ رتی زکوٰۃ فرض ہے۔ سونا چاندی کے بجائے بازار کے بھاؤ سے ان کی قیمت لگا کر روپیہ وغیرہ دینا بھی جائز ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- کیا سونا چاندی کے زیورات میں بھی زکوٰۃ فرض ہے؟

جواب:- ہاں سونا چاندی کے زیورات میں بھی زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔

سوال:- تجارتی مال کا نصاب کیا ہے؟

جواب:- تجارتی مال کی قیمت لگائی جائے پھر اس سے سونا چاندی کا نصاب پورا ہوا تو اس کے حساب سے زکوٰۃ نکالی جائے۔

سوال:- کم سے کم کتنے روپے ہوں کہ جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے؟

جواب:- اگر سونا چاندی نہ ہو اور نہ مال تجارت ہو تو کم سے کم اپنے روپے ہوں کہ بازار

سے ساڑھے باون تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے سونا خریدا جاسکے تو ان روپوں کی زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔

سوال:- اگر کسی کے پاس سونا ساڑھے سات تولہ سے کم ہے اور چاندی بھی ساڑھے باون تولہ سے کم ہے اور نہ مال تجارت ہے نہ روپیہ تو اس پر زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں؟
جواب:- چاندی کی قیمت کا سونا فرض کرنے سے اگر سونے کا نصاب پورا ہو جائے یا سونے کی قیمت کی چاندی فرض کرنے سے چاندی کا نصاب پورا ہو جائے تو اس پر زکوٰۃ فرض ہے ورنہ نہیں۔
(بہار شریعت)

سوال:- حاجت اصلیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:- زندگی بسر کرنے کیلئے جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے جیسے جاڑے گرمیوں میں پہننے کیلئے کپڑے، خانہ داری کے سامان، پیشہ وروں کے اوزار اور سواری کیلئے سائیکل وغیرہ یہ سب حاجت اصلیہ میں سے ہیں ان میں زکوٰۃ واجب نہیں۔ (شامی وغیرہ)

سوال:- نصاب کا دین سے خارج ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:- اس کا مطلب یہ ہے مالک نصاب پر دین نہ ہو یا دین ہو تو اتنا کہ اگر دین ادا کر دے تو نصاب باقی نہ رہے تو اس صورت میں زکوٰۃ واجب نہیں۔

(عالمگیری وغیرہ)

سوال:- مال پر پورا سال گزر جانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:- اس کا مطلب یہ ہے کہ حاجت اصلیہ سے جس تاریخ کو پورا نصاب بچ گیا اس تاریخ سے نصاب کا سال شروع ہو گیا پھر آئندہ اگر اسی تاریخ کو پورا نصاب پایا گیا تو زکوٰۃ دینا واجب ہے۔ اگر درمیان سال میں نصاب کی کمی ہو گئی تو یہ کمی کچھ اثر نہ کرے گی۔

(بہار شریعت)

عشر کا بیان

سوال:- کن چیزوں کی پیداوار میں عشر واجب ہے؟

جواب:- گیہوں، جو، جوار، باجرہ، دھان، اور ہر قسم کے غلے اور اسی، کسم، اخروٹ، بادام اور ہر قسم کے میوے، روئی، پھول، گنا، خربوزہ، تربوز، کھیرا، گلڑی، بیٹنگن اور ہر قسم کی ترکاری سب میں عشر واجب ہے تھوڑا پیدا ہو یا زیادہ۔

(بہار شریعت)

سوال:- کن صورتوں میں دسواں حصہ اور کن صورتوں میں بیسواں حصہ واجب ہوتا ہے؟

جواب:- جو پیداوار بارش یا زمین کی نمی سے ہو اس میں دسواں حصہ واجب ہوتا ہے۔ اور جو پیداوار چرے، ڈول، پمپنگ مشین یا ٹیوب ویل وغیرہ کے پانی سے ہو یا خریدے ہوئے پانی سے ہو اس میں بیسواں حصہ واجب ہوتا ہے۔

(در مختار)

سوال:- کیا کھیتی کے اخراجات مل، بیل اور کام کرنے والوں کی مزدوری نکال کر دسواں بیسواں واجب ہوتا ہے؟

جواب:- نہیں بلکہ پوری پیداوار کا دسواں بیسواں واجب ہے۔

سوال:- گورنمنٹ کو جو مال گزاری دی جاتی ہے وہ عشر کی رقم سے مبرا کی جائے گی یا نہیں؟

جواب:- وہ رقم عشر سے مبرا نہیں کی جائے گی۔

(فتاویٰ رضویہ۔ بہار شریعت)

سوال:- زمین اگر بٹائی پردی تو عشر کس پر واجب ہے؟

جواب:- زمین اگر بٹائی پردی تو عشر دونوں پر واجب ہے۔

(ردالمحتار)

marfat.com

Marfat.com

زکوٰۃ کا مال کن لوگوں پر صرف کیا جائے؟

سوال:- زکوٰۃ اور عشر کا مال کن لوگوں کو دیا جاتا ہے؟

جواب:- جن لوگوں کو زکوٰۃ دی جاتی ہے ان میں سے چند یہ ہیں۔

- (۱) فقیر یعنی وہ شخص کہ جس کے پاس کچھ مال ہے لیکن نصاب بھر نہیں۔
- (۲) مسکین یعنی وہ شخص جس کے پاس کھانے کیلئے غلہ اور بدن چھپانے کیلئے کپڑا بھی نہ ہو۔
- (۳) قرض دار یعنی وہ شخص کہ جس کے ذمہ قرض ہو اور اس کے پاس قرض سے فاضل کوئی مال بقدر نصاب نہ ہو (۴) مسافر جس کے پاس سفر کی حالت میں مال نہ رہا ہو اسے بقدر ضرورت زکوٰۃ دینا جائز ہے۔

(در مختار، ردالمختار، عالمگیری، بہار شریعت)

سوال:- کن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں؟

- جواب:- جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں ان میں سے چند یہ ہیں۔ (۱) مال دار یعنی وہ شخص جو مالک نصاب ہو۔ (۲) بنی ہاشم یعنی حضرت علی، حضرت جعفر، حضرت عقیل اور حضرت عباس و حارث بن عبدالمطلب کی اولاد کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔ (۳) اپنی اصل اور فرع یعنی ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی وغیرہ اور بیٹا بیٹی پوتا پوتی نو اسانوا سی کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔ (۴) عورت اپنے شوہر کو اور شوہر اپنی بیوی کو اگرچہ طلاق دے دی ہوتا وقتیکہ عدت میں ہو زکوٰۃ نہیں دے سکتا۔ (۵) مالدار مرد کے نابالغ بچے کو زکوٰۃ نہیں دے سکتا اور مالدار کی بالغ اولاد کو جب کہ مالک نصاب نہ ہو دے سکتا ہے۔ (۶) وہابی یا کسی دوسرے مرتد اور بد مذہب اور کافر کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔

(در مختار، ردالمختار، عالمگیری)

سوال:- سید کو زکوٰۃ دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:- سید کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں اس لئے کہ وہ بھی بنی ہاشم میں سے ہیں۔

سوال:- زکوٰۃ کا پیسہ مسجد میں لگانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:- زکوٰۃ کا مال مسجد میں لگانا، مدرسہ تعمیر کرنا، یا اس سے میت کو کفن دینا یا کنواں وغیرہ بنوانا جائز نہیں۔ یعنی اگر ان چیزوں میں زکوٰۃ کا مال خرچ کرے گا تو زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔

(بہار شریعت)

سوال:- کسی غریب کے ذمہ روپیہ باقی ہے تو اسے معاف کر دینے سے زکوٰۃ ادا ہوگی یا نہیں؟

جواب:- معاف کر دینے سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔ ہاں اگر اس کے ہاتھ میں زکوٰۃ کا مال دے کر لے لے تو ادا ہو جائے گی۔
(درمختار۔ بہار شریعت)

سوال:- کچھ لوگ اپنے آپ کو خاندانی فقیر کہتے ہیں ان کو زکوٰۃ اور غلہ کا عشر دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:- اگر وہ لوگ صاحب نصاب ہوں تو انہیں زکوٰۃ اور عشر دینا جائز نہیں۔

سوال:- کن لوگوں کو زکوٰۃ دینا افضل ہے؟

جواب:- زکوٰۃ اور صدقات میں افضل یہ ہے کہ پہلے اپنے بھائیوں، بہنوں کو دے پھر ان کی اولاد کو پھر چچا اور پھوپھیوں کو پھر ان کی اولاد کو پھر ماموں اور خالہ کو پھر ان کی اولاد کو پھر دوسرے رشتہ داروں کو پھر پڑوسیوں کو پھر اپنے پیشہ والوں کو پھر اپنے شہر یا گاؤں کے رہنے والوں کو اور ایسے طالب علم کو بھی زکوٰۃ دینا افضل ہے کہ جو علم دین حاصل کر رہا ہو بشرطیکہ یہ لوگ صاحب نصاب نہ ہوں۔
(بہار شریعت)

صدقہ فطر کا بیان

سوال:- صدقہ فطر دینا کس پر واجب ہوتا ہے؟

جواب:- ہر مالک نصاب پر اپنی طرف سے اور اپنی ہر نابالغ اولاد کی طرف سے ایک ایک صدقہ فطر دینا عید الفطر کے دن واجب ہوتا ہے۔

marfat.com

Marfat.com

سوال:- صدقہ فطر کی مقدار کیا ہے؟

جواب:- صدقہ فطر کی مقدار یہ ہے کہ گیسوں یا اس کا آٹا آدھا صاع دیں اور کھجور منقہ یا جو یا اس کا آٹا ایک صاع دیں اور اگر ان چاروں کے علاوہ کوئی دوسری چیز دینا چاہیں مثلاً چاول، باجرہ، یا کوئی غلہ یا کپڑا وغیرہ کوئی سامان دینا چاہیں تو قیمت کا لحاظ کرنا ہوگا۔ یعنی اس چیز کا آدھا صاع گیسوں یا ایک صاع جو کی قیمت کا ہونا ضروری ہے۔ (در مختار، بہار شریعت)

سوال:- صاع کتنی مقدار کا ہوتا ہے؟

جواب:- اعلیٰ درجہ کی تحقیق اور احتیاط یہ ہے کہ صاع کا وزن تین سوا کیا دن روپیہ بھر ہوتا ہے اور آدھا صاع ایک سو پچھتر روپے اٹھنی بھر اوپر۔

(فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

سوال:- نئے وزن سے صاع کتنے کا ہوتا ہے؟

جواب:- نئے وزن سے ایک صاع چار کلو اور تقریباً ۹۴ گرام کا ہوتا ہے۔ اور آدھا صاع دو کلو تقریباً ۴۷ گرام ہوتا ہے۔

سوال:- اگر گیسوں یا جو دینے کی بجائے ان کی قیمت دی جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب:- گیسوں یا جو دینے کی بجائے ان کی قیمت دینا افضل ہے۔

سوال:- صدقہ فطر کن لوگوں کو دینا جائز ہے؟

جواب:- جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے ان کو صدقہ فطر دینا بھی جائز ہے اور جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں ان کو صدقہ فطر دینا بھی جائز نہیں۔ (در مختار وغیرہ)

روزہ کا بیان

سوال:- روزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:- صبح صادق سے غروب آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے اور جماع سے رکنے کا نام روزہ ہے۔

سوال:- رمضان شریف کے روزے کن لوگوں پر فرض ہیں؟

جواب:- رمضان شریف کے روزے ہر مسلمان عاقل مرد اور عورت پر فرض ہیں۔ ان کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر اور بلا عذر چھوڑنے والا سخت گناہ گار اور فاسق مرد و الشہادۃ ہے۔ اور بچہ کی عمر جب دس سال کی ہو جائے اور اس میں روزہ رکھنے کی طاقت ہو تو اسے روزہ کھوایا جائے اور نہ رکھے تو مار کر رکھوائیں۔

(بہار شریعت)

سوال:- کن صورتوں میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے؟

جواب:- جن صورتوں میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے ان میں سے بعض یہ ہیں۔ (۱) سفر یعنی تین دن کی راہ کے ارادہ سے باہر نکلنا لیکن اگر سفر میں مشقت نہ ہو تو روزہ رکھنا افضل ہے۔ (۲، ۳) حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کو اپنی جان یا بچہ کا صحیح اندیشہ ہو تو اس حالت میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ (۴) مرض یعنی مریض کو مرض بڑھ جانے یا دیر سے اچھا ہونے یا تندرست کو بیمار ہو جانے کا غالب گمان ہو تو اس دن روزہ نہ رکھنا جائز ہے۔ (۵) شیخ فانی یعنی وہ بوڑھا کہ نہ اب روزہ رکھ سکتا ہے اور نہ آئندہ اس میں اتنی طاقت آنے کی امید ہے کہ رکھ سکے گا تو اسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ اور حیض اور نفاس کی حالتوں میں روزہ رکھنا جائز نہیں۔ (در مختار، بہار شریعت)

سوال:- کیا مذکورہ بالا لوگوں کو بعد میں روزہ کی قضا کرنا فرض ہے؟

جواب:- ہاں عذر ختم ہو جانے کے بعد سب لوگوں کو روزہ کی قضا کرنا فرض ہے اور شیخ فانی اگر جاڑوں میں قضا رکھ سکتا ہے تو رکھے ورنہ ہر روزہ کے بدلے صدقہ فطر کی مقدار مسکین کو دے دے۔ (در مختار۔ بہار شریعت)

سوال:- جن لوگوں کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے کیا وہ کسی چیز کو اعلانیہ کھا پی سکتے ہیں؟

جواب:- نہیں۔ انہیں بھی کسی چیز کو اعلانیہ کھانے پینے کی اجازت نہیں۔

سوال:- جو شخص بلا عذر شرعی رمضان میں کھلے عام کھائے پیئے تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟
جواب:- ایسے شخص کے بارے میں بادشاہ اسلام کو حکم ہے کہ اسے قتل کر دے اور جہاں
بادشاہ اسلام نہ ہو سب مسلمان اس کا بایکاٹ کریں۔

سوال:- رمضان کے روزہ کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟
جواب:- نیت دل کے ارادہ کا نام ہے مگر زبان سے کہہ لینا مستحب ہے۔ اگر رات میں نیت
کرے تو یوں کہے۔

نَوَيْتُ أَنْ أَصُومَ عِدَالِلّٰهِ تَعَالٰی مِنْ فَرَضِ رَمَضَانَ

اور دن میں نیت کرے تو یوں کہے۔

نَوَيْتُ أَنْ أَصُومَ هَذَا الْيَوْمَ لِلّٰهِ تَعَالٰی مِنْ فَرَضِ رَمَضَانَ

سوال:- روزہ افطار کرنے کے وقت کون سی دعا پڑھی جاتی ہے؟

جواب:- یہ دعا پڑھی جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَ بِكَ اَمَنْتُ وَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَ عَلٰی

رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ فَاعْفِرْ لِّیْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا اَخَّرْتُ۔

روزہ توڑنے اور نہ توڑنے والی چیزوں کا بیان

سوال:- کن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب:- کھانے پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہے اور حقہ، بیڑی،
سگریٹ وغیرہ پینے اور پان یا صرف تمباکو کھانے سے بھی بشرط یاد روزہ جاتا رہے گا۔ کلی
کرنے میں بلا قصد پانی حلق سے اتر گیا یا ناک میں پانی چڑھایا اور دماغ تک چڑھ گیا۔ یا
کان میں تیل ٹپکایا یا ناک میں دوائی ڈالی اگر روزہ دار ہونا یاد ہے تو روزہ ٹوٹ گیا ورنہ نہیں،
قصد آمنہ بھرتے کی اور روزہ دار ہونا یاد ہے تو روزہ جاتا رہا اور منہ بھرنے ہو تو نہیں۔ اور اگر بلا

اختیار تے ہو اور منہ بھر نہ ہو تو روزہ نہ گیا اور اگر منہ بھر ہو تو لوٹانے کی صورت میں جاتا رہا
ورنہ نہیں۔ (بہار شریعت)

سوال:- کن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟

جواب:- بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ تیل یا سرمہ ڈالنے اور مکھی، دھواں
یا آٹے کا غبار حلق میں جانے سے روزہ نہیں جاتا، کلی کی پانی بالکل الٹ دیا صرف کچھ تری
منہ میں باقی رہ گئی تھی تھوک کے ساتھ اسے نگل گیا یا کان میں پانی چلا گیا۔ یا کھنکار منہ میں آیا
اور کھا گیا اگرچہ کتنا ہو روزہ نہ جائے گا۔ احتلام ہو یا غیبت کی تو روزہ نہ گیا اگرچہ غیبت
سخت گناہ کبیرہ ہے۔ اور جنابت کی حالت میں صبح کی بلکہ اگرچہ سارے دن جب رہا روزہ
نہ گیا۔ مگر اتنی دیر تک قصد اغسل نہ کرنا کہ نماز قضا ہو جائے گناہ اور حرام ہے۔

(بہار شریعت)

روزہ کے مکروہات

سوال:- کن چیزوں سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے؟

جواب:- جھوٹ، غیبت، چغلی کھانے، گالی دینے، بیہودہ بات کرنے اور کسی کو تکلیف دینے
سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- کیا روزہ دار کو کلی کیلئے منہ بھر پانی لینا مکروہ ہے؟

جواب:- ہاں روزہ دار کو کلی کرنے کیلئے منہ بھر پانی لینا مکروہ ہے۔

سوال:- کیا روزہ کی حالت میں خوشبو سونگھنا، تیل مالش کرنا، اور سرمہ لگانا مکروہ ہے؟

جواب:- نہیں۔ روزہ کی حالت میں خوشبو سونگھنا، تیل مالش کرنا، اور سرمہ لگانا مکروہ نہیں ہے
مگر مردوں کو زینت کیلئے سرمہ لگانا ہمیشہ مکروہ ہے اور روزہ کی حالت میں بدرجہ اولیٰ مکروہ
ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- کیا روزہ میں مسواک کرنا مکروہ ہے؟

marfat.com

Marfat.com

جواب:- نہیں روزہ میں مسواک کرنا مکروہ نہیں جیسے اور دنوں میں مسواک کرنا سنت ہے ویسے ہی روزہ میں بھی مسنون ہے۔ چاہے مسواک خشک ہو یا تر اور زوال سے پہلے کرے یا بعد میں کسی وقت مکروہ نہیں۔

(بہار شریعت وغیرہ)

نکاح کا بیان

سوال:- نکاح کرنا کیسا ہے؟

جواب:- جو شخص نان و نفقہ کی قدرت رکھتا ہو اگر اسے یقین ہو کہ نکاح نہیں کرے گا تو گناہ میں مبتلا ہو جائے گا تو ایسے شخص کو نکاح کرنا فرض ہے۔ اور اگر گناہ کا یقین نہیں بلکہ صرف اندیشہ ہے تو نکاح کرنا واجب ہے اور شہوت کا بہت زیادہ غلبہ نہ ہو تو نکاح کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو نکاح کرے گا تو نان و نفقہ نہ دے سکے گا یا نکاح کے بعد جو فرائض متعلقہ ہیں انہیں پورا نہ کر سکے گا نکاح کرنا مکروہ ہے۔ اور اگر ان باتوں کا اندیشہ ہی نہیں بلکہ یقین ہو تو نکاح کرنا حرام ہے۔ (درمختار، بہار شریعت)

سوال:- کن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے؟

جواب:- ماں، بیٹی، بہن، پھوپھی، خالہ، بھتیجی، بھانجی، دودھ پلانے والی ماں، دودھ شریک بہن، ساس، مدخولہ بیوی کی بیٹی، نسبی بیٹا کی بیوی، دو بہنوں کو اکٹھا کرنا، شوہر والی عورت، کافرہ اصلیہ اور مرتدہ، وہابیہ، ان سب سے نکاح کرنا حرام ہے..... اس مسئلہ کی مزید وضاحت بہار شریعت وغیرہ سے معلوم کریں۔

سوال:- اگر لڑکا لڑکی نابالغ ہوں تو نکاح کیسے ہوگا؟

جواب:- اگر لڑکا لڑکی نابالغ ہوں تو ان کے ولی کی اجازت سے ہوگا۔

سوال:- ولی ہونے کا حق کس کو ہے؟

جواب:- اگر عورت مجنون ہے اور بیٹے والی ہے تو اس کے بیٹے کو ولی ہونے کا حق ہے پھر اس کے پوتے وغیرہ کو۔ اگر یہ نہ ہوں یا جس کا نکاح ہے وہ نابالغ ہو تو باپ ولی ہوگا۔ اگر یہ نہ ہو تو دادا پھر پردادا وغیرہ، پھر حقیقی بھائی، پھر سوتیلہ بھائی، پھر حقیقی بھائی کا بیٹا، پھر سوتیلے بھائی کا بیٹا، پھر حقیقی چچا، پھر سوتیلے چچا کا بیٹا، پھر حقیقی چچا کا بیٹا، پھر باپ کے حقیقی چچا کا بیٹا پھر سوتیلے چچا کا بیٹا۔ خلاصہ یہ کہ اس خاندان میں سب سے زیادہ قریب کا رشتہ دار جو مرد ہو وہی ولی ہوگا۔ اور اگر یہ سب نہ ہوں تو ماں ولی ہے، پھر دادی پھر نانی، پھر بیٹی پھر پوتی وغیرہ پھر نانا۔ (عالمگیری، درمختار، بہار شریعت)

نکاح پڑھانے کا طریقہ

سوال:- نکاح پڑھانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:- نکاح پڑھانے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ دلہن اگر بالغ ہو تو نکاح پڑھانے والا دلہن سے ورنہ اس کے ولی کی اجازت لے کر مجلس نکاح میں آئے۔ دولہا کو پانچوں کلمے یا کلمہ طیبہ اور ایمان مجمل و مفصل پڑھائے پھر کھڑے ہو کر خطبہ نکاح پڑھے اور بیٹھ کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ پھر دولہا کی طرف مخاطب ہو کر یوں کہے کہ میں نے بحیثیت وکیل فلاں بنت فلاں (مثلاً ہندہ بنت زینب) کو اتنے مہر کے بدلے آپ کے نکاح میں دیا۔ کیا آپ نے قبول کیا؟ جب دولہا قبول کر لے تو نکاح پڑھانے والا دولہا دلہن کے درمیان الفت اور محبت کی دعا کرے۔

خطبة نیکاح

الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَ
 نُوَعِّدُ مِنْ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ
 أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ
 فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ
 أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ؕ أَعُوذُ بِاللّٰهِ
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
 الرَّحِيمِ ؕ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
 خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا
 وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
 الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ
 عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ؕ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
 حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا
يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ
مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ
بِمِنِّي وَصَدَاقُ اللَّهِ وَصَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

طلاق کا بیان

سوال:- طلاق کسے کہتے ہیں؟

جواب:- عورت نکاح سے شوہر کی پابند ہو جاتی ہے اس پابندی کے اٹھانے کو طلاق کہتے ہیں۔

سوال:- طلاق دینا کیسا ہے؟

جواب:- طلاق دینا جائز ہے لیکن بغیر وجہ شرعی ممنوع ہے اور وجہ شرعی ہو تو طلاق دینا مباح ہے بلکہ اگر عورت شوہر کو یا دوسروں کو تکلیف دیتی ہو یا نماز نہ پڑھتی ہو تو طلاق دینا مستحب ہے اور اگر شوہر نامرد ہو یا اس پر کسی نے جادو کر دیا ہو کہ ہمبستری نہیں کر پاتا اور اس کے ازالہ کی بھی کوئی صورت نظر نہیں آتی تو ان صورتوں میں طلاق دینا واجب ہے اگر طلاق نہیں دے گا تو گناہ گار ہوگا۔
(در مختار بہار شریعت)

سوال:- طلاق دینے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

جواب:- طلاق دینے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ جس طہر میں ہمبستری نہ کی ہو اس میں ایک طلاق رجعی دے اور عورت کے قریب نہ جائے یہاں تک کہ عدت گزر جائے لیکن اگر طلاق رجعی کی صورت میں رجعت سے عورت کو ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہو تو وہ ایک طلاق بائن حاصل کرے اور اگر عورت مدخولہ ہو یعنی شوہر اس سے ہمبستری کر چکا ہو تو تین طلاق نہ دے کہ اس صورت میں بغیر حلالہ دوبارہ نکاح نہ ہوگا اور اگر شوہر نے اس سے ہمبستری نہیں کی ہے تو اسے تین طلاق دی یا طلاق مغلظہ دی کہ اس صورت میں وہ بھی بغیر حلالہ طلاق دینے والے کیلئے حلال نہ ہوگی۔

عدت کا بیان

سوال:- عدت کتنے دن کی ہوتی ہے؟

جواب :- بیوہ عورت اگر حاملہ ہو تو اس کی عدت بچہ پیدا ہونا ہے۔ اور بیوہ اگر حاملہ نہ ہو تو اس کی عدت چار مہینہ دس دن ہے۔ اور طلاق والی عورت اگر حاملہ ہو تو اس کی عدت بھی بچہ جننا ہے۔ اور طلاق والی عورت اگر آئسہ یعنی پچپن سالہ یا نابالغہ ہو تو اس کی عدت تین ماہ ہے اور طلاق والی عورت اگر حاملہ، نابالغہ یا پچپن سالہ نہ ہو یعنی حیض والی ہو تو اس کی عدت تین حیض ہے خواہ یہ تین حیض تین ماہ یا تین سال یا اس سے زیادہ میں آئیں۔

نوٹ :- (۱) طلاق والی غیر مدخولہ عورت یعنی جس سے شوہر نے ہمبستری نہیں کی ہے اور اس سے تنہائی بھی نہیں ہوئی ہے تو ایسی عورت کیلئے کوئی عدت نہیں۔ (۲) عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ طلاق والی عورت کی عدت تین مہینہ تیرہ دن ہے تو یہ بالکل غلط اور بے بنیاد ہے۔ جس کی شریعت میں کوئی اصل نہیں۔

کھانے کا بیان

کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے صرف ایک ہاتھ یا فقط انگلیاں نہ دھوئے کہ سنت ادا نہ ہوئی۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھو کر پونچھنا منع ہے اور کھانے کے بعد ہاتھ دھو کر پونچھ لیں کہ کھانے کا اثر باقی نہ رہے۔ بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کریں۔ اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آئے یہ دعا پڑھے بسم اللہ فی اولہ و آخرہ۔ روٹی پر کوئی چیز نہ رکھی جائے اور ہاتھ کو روٹی سے نہ پونچھیں، ننگے سر کھانا ادب کے خلاف ہے۔ کھانے کے وقت بایاں پاؤں بچھا دے اور داہنا کھڑا رکھے یا سرین پر بیٹھے اور دونوں گھٹنے کھڑے رکھے کھانے کے وقت باتیں کرتا رہے۔ بالکل چپ رہنا مجوسیوں کا طریقہ ہے مگر یہودہ باتیں نہ کہے بلکہ اچھی باتیں کہے، کھانے کے بعد انگلیاں چاٹ لے اور برتن کو بھی انگلیوں سے پونچھ کر چاٹ لے۔ کھانے کی ابتدا نمک سے کی جائے اور ختم بھی اسی پر کریں کہ اس سے بہت سی بیماریاں دفع ہو جاتی

ہیں۔ کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

پینے کا بیان

پانی بسم اللہ پڑھ کر داہنے ہاتھ سے پیئے۔ بائیں ہاتھ سے پینا شیطان کا کام ہے اور تین سانس میں پیئے، ہر مرتبہ منہ سے ہٹا کر سانس لے۔ پہلی اور دوسری مرتبہ ایک ایک گھونٹ پئے اور تیسری سانس میں جتنا چاہے پی سکتا ہے، کھڑے ہو کر ہر گز نہ پئے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص بھول کر ایسا کر گزرے وہ قے کر دے۔ اور پانی کو چوس کر پئے غٹ غٹ بڑے گھونٹ نہ پئے۔ جب پی چکے تو الحمد للہ کہے، پینے کے بعد گلاس وغیرہ کا بچا ہو اپانی پھینکنا اسراف و گناہ ہے۔ صراحی میں منہ لگا کر پینا منع ہے، اسی طرح لوٹے کی ٹوٹی سے بھی پینا منع ہے مگر جبکہ دیکھ لیا ہو کہ ان میں کوئی چیز نہیں ہے تو حرج نہیں۔

لباس کا بیان

اتنا لباس ضرور پہنیں کہ جس سے ستر عورت ہو جائے، عورتیں بہت باریک اور چست کپڑا ہر گز نہ پہنیں کہ جس سے بدن کے اعضاء ظاہر ہوں کہ عورتوں کو ایسا کپڑا پہننا حرام ہے اور مرد بھی پا جامہ یا تہبند اتنا ہلکا نہ پہنیں کہ جس سے بدن کی رنگت چھلکے اور ستر عورت نہ ہو کہ مردوں کو بھی ایسا پا جامہ تہبند پہننا حرام ہے اور دھوتی نہ پہنیں کہ دھوتی پہننا ہندوؤں کا طریقہ ہے اور اس سے ستر عورت بھی نہیں ہوتا کہ چلنے میں ران کا پچھلا حصہ کھل جاتا ہے۔ مسلمانوں کو اس سے بچنا ضروری ہے اور نیکر جانگھیا ہر گز نہ پہنیں کہ حرام ہے لیکن تہبند وغیرہ کے نیچے پہنے تو حرج نہیں۔

زینت کا بیان

مردوں کا سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے اور چاندی کی صرف ایک انگوٹھی ایک

نگ والی جو وزن میں ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو پہن سکتے ہیں۔ اور کئی انگوٹھیاں یا ایک انگوٹھی کئی نگ والی یا چھلے نہیں پہن سکتے کہ ناجائز ہے اور عورتیں سونا چاندی کی ہر قسم کی انگوٹھیاں اور چھلے پہن سکتی ہیں لیکن دوسری دھاتوں کی انگوٹھیاں مثلاً تانبا، پیتل، لوہا اور جست وغیرہ تو یہ مرد و عورت دونوں کیلئے حرام ہے۔ لڑکیوں کو سونے چاندی کے زیور پہنانا جائز ہے اور لڑکوں کو حرام ہے۔ پہنانے والے گناہ گار ہونگے۔ اسی طرح لڑکیوں کے ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا جائز ہے اور لڑکوں کے ہاتھ پاؤں میں زینت کیلئے مہندی لگانا ناجائز ہے۔

سونے کا بیان

سونے سے پہلے سورہ اخلاص تین بار اور قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس اور سورہ فاتحہ ایک ایک بار پڑھنا مسنون ہے۔ اس سے سونے والا بلاؤں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور یہ دعا پڑھنا بھی مسنون ہے اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاُخْيِي اور مستحب ہے کہ با وضو سوئے کچھ دیر دہنی کروٹ پر دہنے ہاتھ کو رخسار کے نیچے رکھ کر قبلہ رو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر۔ پیٹ کے بل نہ لیٹے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔ اور پاؤں پر پاؤں رکھنا منع ہے جبکہ چت لیٹا ہو اور یہ اس صورت میں ہے جبکہ تہبند پہنے ہو اور ایک پاؤں کھڑا ہو کہ اس طرح بے ستری کا اندیشہ ہے۔ اور ایسی چھت پر سونا منع ہے کہ جس پر گرنے سے کوئی روک نہ ہو اور لڑکا جب دس سال کا ہو جائے تو اپنی ماں یا بہن وغیرہ کے ساتھ نہ سلایا جائے بلکہ اس عمر کا لڑکا اتنے بڑے لڑکوں یا مردوں کے ساتھ بھی نہ سوئے اور دن کے ابتدائی حصہ میں سونا یا مغرب و عشاء کے درمیان سونا مکروہ ہے۔ اور ہمارے ملک میں اتر کی جانب پاؤں پھیلا کر سونا بلاشبہ جائز ہے۔ اسے ناجائز سمجھنا غلطی ہے۔ اور جب سو کر اٹھے تو یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اٰخِيَاْنَا بَعْدَ مَا اِيْمٰنٰنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

marfat.com

Marfat.com

فاتحہ کا آسان طریقہ

پہلے تین یا پانچ یا سات بار درود شریف پڑھے پھر کم سے کم چاروں قل، سورۃ فاتحہ اور الم سے مفلحون تک پڑھے پھر آخر میں تین یا پانچ یا سات بار درود شریف پڑھے اور بارگاہ الہی میں ہاتھ اٹھا کر یوں دعا کرے۔

یا اللہ! ہم نے جو کچھ درود پڑھا ہے اور قرآن مجید کی آیتیں تلاوت کی ہیں ان کا ثواب (اگر کھانا یا شیرینی ہو تو اتنا اور کہے کہ اس کھانا اور شیرینی کا ثواب) میری جانب سے حضور سرور کائنات ﷺ کو نذر پہنچا دے پھر ان کے وسیلے سے جملہ انبیائے کرام علیہم السلام و صحابہ کرام اور تمام اولیاء و علماء کو عطا فرما (پھر اگر کسی خاص بزرگ کو ایصال ثواب کرنا ہو تو ان کا خصوصیت سے نام لے مثلاً یوں کہے کہ) خصوصاً غوث پاک رضی اللہ عنہ یا خواجہ اجمیری رضی اللہ عنہ کو نذر پہنچا دے اور من جملہ مؤمنین و مؤمنات کی ارواح کو ثواب عطا فرما اور کسی عام آدمی کو ایصال ثواب کرنا ہو تو اس کا ذکر خصوصیت سے کرے مثلاً یوں کہے کہ خصوصاً میرے والدین دادا دادی یا نانا نانی کی روح کو ثواب پہنچا دے اور پھر جملہ مؤمنین و مؤمنات کی ارواح کو ثواب پہنچا دے۔

امین یا رب العلمین برحمتک یا ارحم الراحمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

مفصل
ایمان

أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَيْكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ

میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرَ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنْ

کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بُری تقدیر کے خالق اللہ اور

اللَّهِ تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

موت کے بعد اُٹھائے جانے پر ایمان لایا۔

مختصر
ایمان

أَمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ

میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے اسماء یعنی نام اور اپنی صفات کے

وَقَبِلْتُ جَمِيعَ أَحْكَامِهِ إِقْرَارًا بِاللِّسَانِ

ساتھ سب سے ایمان لایا اور میں نے اس کے تمام احکام زبان سے اقرار

وَتَصَدِّيقًا بِالْقَلْبِ

کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے قبول کیے

اول کلمہ طیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

دوئم کلمہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا

لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط

ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں

سوم کلمہ تحبیب

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا اللَّهُ

اور اللہ بہت بڑا ہے۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کی توفیق مگر اللہ

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط

کی طرف سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

marfat.com

Marfat.com

چہارم کلمہ توحید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ

اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے

حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ

وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا

وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں نیکی ہے اور وہ تمام اشیاء پر قادر ہے

پنجم کلمہ استغنا

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنِبْتُهُ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے ہر گناہ سے جو میں نے

عَمَدًا أَوْ خَطَاةً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

جان بوجھ کر کیا یا بھول کر کیا یا چھپ کر کیا یا ظاہر کیا اور میں اسکی بارگاہ میں

مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ مِنَ الذَّنْبِ لَا أَعْلَمُ

توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں

إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ وَغَفَّارُ

بیشک آپ کی باتیں مجھے خوب معلوم ہیں اور تو ہی بڑا عیبوں کا ڈھکنے والا اور گناہوں سے بہت معافی بخشنے والا

الذُّنُوبِ وَالْأَحْوَالِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظیم الشان ہے

ششم کلمہ کفر

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَشْرِكَ بِكَ

اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں جانتے ہوئے کسی شے

شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لَهَا لَا أَعْلَمُ

کو تیرا شریک بناؤں اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اور اس کی جس کو میں نہیں جانتا اور

بِهِ تَبَيَّنْتُ عَنْهُ وَتَبَيَّرْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ

میں نے اُس سے توبہ کی اور میں بیسزار ہوا کفر سے اور شک سے

وَالْكَذِبِ وَالْغَيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنِّيَمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُولُ

اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں کھتا ہوں کہ اللہ کے سوا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

درود شریف اور مفید دعائیں

- (۱) صَلَّی اللہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاَاقِیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم صَلَّاتٌ وَّ سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ
- اس درود شریف کو بعد نماز جمعہ دست بستہ مدینہ کی طرف متوجہ ہو کر سو بار پڑھے تو دین و دنیا کی بے شمار نعمتوں سے سرفراز ہو۔
- (۲) پہلے داہنا قدم رکھ کر مسجد میں داخل ہو اور یہ دعا پڑھے
- اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ
- (۳) پہلے بائیں قدم مسجد سے نکالے اور یہ دعا پڑھے
- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَ رَحْمَتِکَ
- (۴) چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھے!
- اَللّٰهُمَّ اٰهْلَہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَ السَّلَامَہِ وَ السَّلَامِ رَبِّیْ وَ رَبُّکَ اللّٰہُ یَا هَلَالُ
- (۵) کشتی پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں۔
- بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرَہَا وَ مُرْسَہَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ الرَّحِیْمُ
- (۶) موٹر، ٹرین، اور رکشہ وغیرہ میں سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں
- سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِئِیْنَ
- (۷) جب براخواب دیکھے اور بیدار ہو جائے تو تین بار تعوذ یعنی
- اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
- پڑھے اور تین بار بائیں طرف تھوکے پھر سونا چاہے تو کروٹ بدل کر سوئے۔





• **پیشکش : نماز کی کتاب**
پیشکش : رکن دین : ﷺ



• **پیشکش : کورس**
پیشکش : نیکو نیت



• **مکتبہ جمال کرم** • 9، مرکز انویس، دربار مارکیٹ لاہور